بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

منظر ایلیاء Shia Books PDF

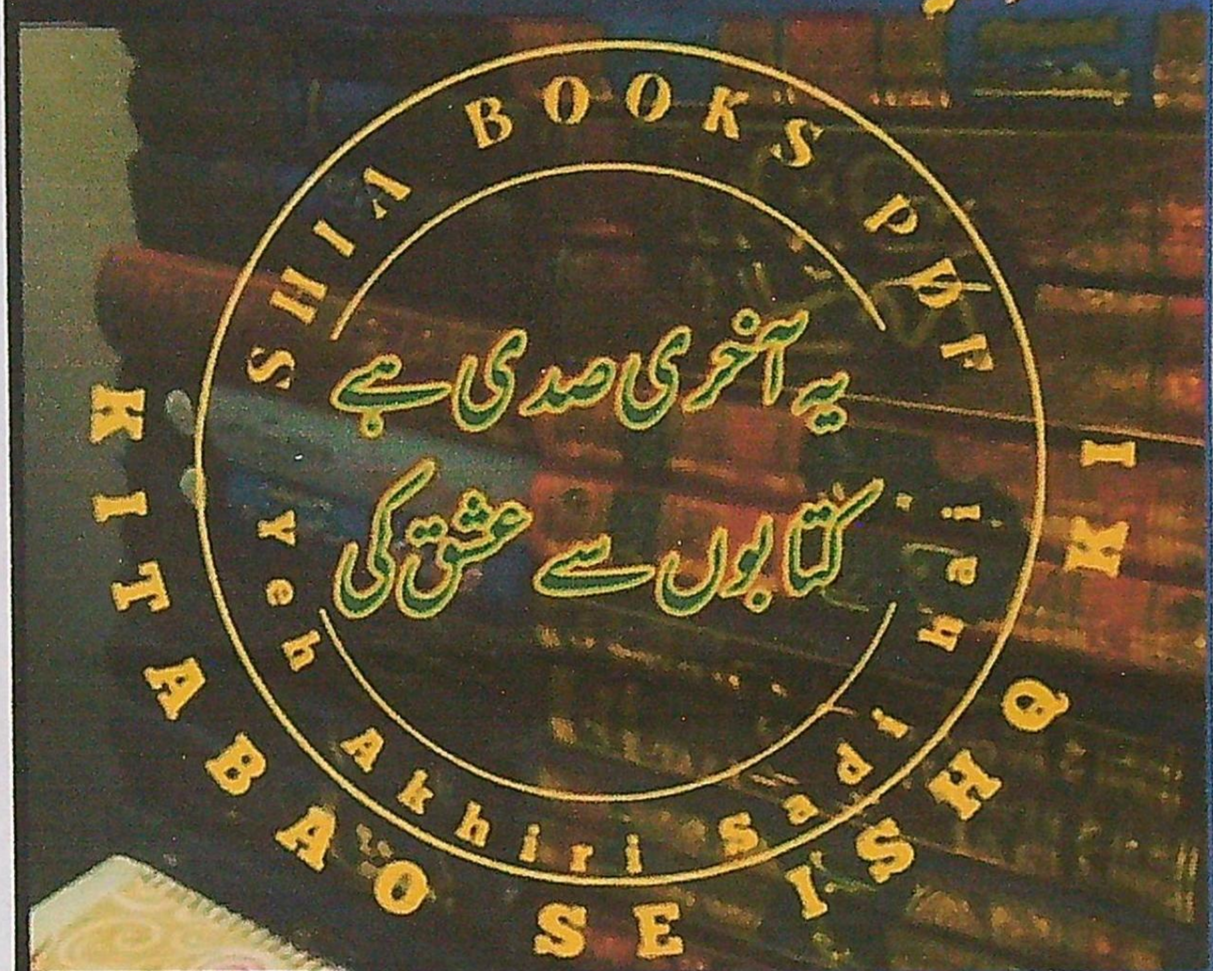

MANZAR AELIYA
9391287881
HYDERABAD INDIA

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترجمہ و شرح

کلماتِ قصار

حضرت امیر المومنین علیہ السلام

علامہ سید مرتضیٰ حسین فاضل مدظلہم

MURTAZAVI LIBRARY
کتابخانہ مرتضوی

ترجمہ و شرح

کلماتِ قصار

حضرت امیر المومنین علیہ السلام

ترتیب

آقای علامہ علی سپہر زید مجدہم

ترجمہ و شرح

علامہ سید مرتضیٰ حسین فاضل مد ظلہم

ناشر

رضا کار بک ڈپو بھاٹی گیٹ لاہور

تعداد ۱۰۰۰

ہدیہ ۱۲ روپیہ پچاس پیسے

ڈیجیٹل اشاعت: کتابخانہ مرتضوی۔ کراچی، پاکستان (http://ml.com.pk)

فہرست عنوانات

نمبرشمار	عنوان	صفحہ	نمبرشمار	عنوان	صفحہ
	مقدمہ حضرت علی علیہ السلام		۱۷	جہالت	۳۲
	اور اسلام	۱۷	۱۸	شریف	"
۲	عالم و جاہل میں فرق	۲۹	۱۹	احسان	"
۳	حق کی حقیقت	"	۲۰	غداری	"
۴	کتاب	"	۲۱	عادت	"
۵	خودپسند	"	۲۲/۲۳	سرکشی	"
۶	مال و علم	"	۲۴	کنجوس	۳۳
۷	حکمت	۳۰	۲۵	شرمندگی	"
۸	خوشحالی و بدحالی میں		۲۶	محبت	"
	طریق عمل	"	۲۷	علم و حق	"
۹	طالب علم	"	۲۸	فتنہ	"
۱۰	خاموشی	"	۲۹	علم و جہل	"
۱۱	حماقت	۳۱	۳۰	تواضع	"
۱۲	غصّہ	"	۳۱	جھوٹ	"
۱۳	لالچ	"	۳۲	حسد	"
۱۴	حسد	"	۳۳	محبت	۳۴
۱۵	اُمیدیں اور دولت	"	۳۴	سچا دوست	"
۱۶	میانہ روی	"	۳۵	دشمنی کا سبب	"

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
٣٦	جھوٹا اور سچا	٣٤	٥٧	منافق	٣٧
٣٧	عہد شکنی	〃	٥٨	معافی	〃
٣٨	نتیجۂ ظلم	〃	٥٩	احسان اور احسان جتانا	٣٨
٣٩	تکبر و فضول خرچی	〃	٦٠	ڈرپوک	〃
٤٠/٤١	تقویٰ	٣٥	٦١	علم و عقل	〃
٤٢	معافی	〃	٦٢	عقلمند	〃
٤٣	انصاف	〃	٦٣	جاہل کی خاصیت	〃
٤٤	تجربہ	〃	٦٤	دعوی بلا دلیل	〃
٤٥	صحت	〃	٦٥	کریم کی عادت	〃
٤٦	علم کی حد نہیں	〃	٦٦	فصاحت کیا ہے	٣٩
٤٧	خوش مزاجی	٣٦	٦٧	حسد کا علاج	〃
٤٨	عالم و جاہل	〃	٦٨	شریر کی فطرت	٤٠
٤٩	وعدہ	〃	٦٩	دور اندیش	〃
٥٠	ایک دشمن	〃	٧٠	جلدی	〃
٥١	بے وطن	〃	٧١	آزمائش سے پہلے اعتماد	〃
٥٢	مشورہ	〃	٧٢	معیار شرافت	〃
٥٣	زبان	〃	٧٣	زبان ترجمان شعور ہے	٤١
٥٤	علم و عقل	٣٧	٧٤	یک جان دو قالب	〃
٥٥	عالم و جاہل کا فرق	〃	٧٥	جاہل پتھر ہے	〃
٥٦	خاموشی کے معنی	〃	٧٦	انسان اور درخت	〃

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۷۷	گفتگو کی مثال	۴۲	۹۵	محبت و اعتماد میں فرق	۴۷
۷۸	پاکدامنی	״	۹۶	جانوروں کا خیال رکھو	״
۷۹	مذاق کا نقصان	״	۹۷	دشمن سے مشورہ کرو	״
۸۰	غفلت اور رازداری	۴۳	۹۸	سائل کا احترام	۴۸
۸۱	سچ	״	۹۹	عزیزوں کے حقوق	
۸۲	وقت کو غنیمت جانو	״		اور احترامات	״
۸۳	عالم کا تصور	״	۱۰۰	سنو اور چپ رہو	۴۹
۸۴	ہر چہ بر خود می پسندی	״	۱۰۱	عمل سے قوت بحال ہوتی ہے	״
۸۵	قناعت حرص کا علاج	۴۴	۱۰۲	اپنے سے کمتر کو دیکھو	״
۸۶	کمال کے ساتھ زوال		۱۰۳	جھوٹے بچو	״
	کا خیال رکھو	״	۱۰۴	تقویٰ	۵۰
۸۷	چغلخور کو جھٹلا دو	״	۱۰۵	کمال ہے کہ یہ آدمی	״
۸۸	ہر چہ بر خود می پسندی	״	۱۰۶	دولت کا نشہ	۵۱
۸۹	احسان کا بدلہ شکریہ،		۱۰۷	فرار	״
	شکریہ کا بدلہ احسان	۴۵	۱۰۸	بدبختی	״
۹۰	بردباری اور غصہ کا فائدہ	״	۱۰۹	مشورہ	״
۹۱	ملازم کو کب سزا دی جا سکتی ہے	۴۶	۱۱۰	حق شناسی	۵۲
۹۲	دشمن مشیر اور جاہل دوست	״	۱۱۱	خلوص گفتار و کردار	״
۹۳	عذر قبول کر لیا کرو	״	۱۱۲	چاپلوسی نہ سنو	״
۹۴	خودداری	״	۱۱۳	عمل و علم	״

نمبرشمار	عنوان	صفحہ
۱۱۴	علم وعزت	۵۲
۱۱۵	بارش کا پانی مفید ہے	〃
۱۱۶	چغل خوری	۵۳
۱۱۷	غصّہ	〃
۱۱۸	چاپلوسی نہ کرو	〃
۱۱۹	عورتوں سے عشق نہ کرو۔	〃
۱۲۰	بے موقع نہ بولو	۵۴
۱۲۱	ایسا کام نہ کرو جسے کرتے شرماؤ	〃
۱۲۲	زبان	〃
۱۲۳	توہین خیز عمل نہ کرو	〃
۱۲۴	قابلِ رحم عالم	۵۵
۱۲۵	مشورہ	〃
۱۲۶	اپنے تئیں عقلمند سمجھنے والا	〃
۱۲۷	انتقام	〃
۱۲۸	بہترین عدل	۵۶
۱۲۹	سب سے بڑا ناکام	〃
۱۳۰	سب سے بڑا فاتح	〃
۱۳۱	ذلیل آدمی	〃
۱۳۲	علم مفید	〃

نمبرشمار	عنوان	صفحہ
۱۳۳	خودستائی	۵۶
۱۳۴	مفید ترین آدمی	۵۷
۱۳۵	ترکِ تمنّا	〃
۱۳۶	قول وفعل	〃
۱۳۷	بردبار	〃
۱۳۸	علم کا معیار	〃
۱۳۹	خاموشی	۵۸
۱۴۰	وفاداری	〃
۱۴۱	بدی سے پرہیز نیکی کرنے سے بہتر ہے	〃
۱۴۲	دنیا کی تعریف	〃
۱۴۳	اُصولِ تنقید	〃
۱۴۴	تاثیرِ کلام کا سبب	۵۹
۱۴۵	قطع تعلق کا جواز	〃
۱۴۶	با اختیار کی معافی	۶۰
۱۴۷	صبر واستقلال کا نکتہ	〃
۱۴۸	احسان کا قاعدہ	۶۱
۱۴۹	توبہ	〃
۱۵۰	خواہشات کب فنا ہوتے ہیں	〃
۱۵۱	عالم ہو یا طالب علم	۶۲

نمبرشمار	عنوان	صفحہ	نمبرشمار	عنوان	صفحہ
۱۵۲	فرشتے کی آواز	۶۲	۱۷۲	کشادہ روئی	۶۸
۱۵۳	دُنیا کی مثال	۶۳	۱۷۳	لالچ	″
۱۵۴	فرصت کو غنیمت سمجھو	″	۱۷۴	غور و فکر	″
۱۵۵/۱۵۶	دُنیا	۶۳/۶۴	۱۷۵	حاسد	″
۱۵۷	حُبِ دُنیا اور عشقِ خُدا	۶۴	۱۷۶	تکبر جلتی پھرتی چھاؤں ہے	″
۱۵۸	مَیں اور میرا قول و فعل	″	۱۷۷	بولو پہچانے جاؤ	۶۹
۱۵۹	خرچ کی ضرورت	۶۵	۱۷۸	حماقت کی پہچان	″
۱۶۰	بنیادِ عزت	″	۱۷۹	جلد بازی	″
۱۶۱	قدرِ جوہر شاہ داند	″	۱۸۰	بڑھاپا	″
۱۶۲	طولِ گفتگو	۶۶	۱۸۱	زندگی کی بے کیفیاں	۷۰
۱۶۳	علم و عمل پر ایک نکتہ	″	۱۸۲	تین پریشانیاں	″
۱۶۴	عوام پرستم ہے	″	۱۸۳	تین ناقابلِ رحم افراد	″
۱۶۵	احسان و غلامی	″	۱۸۴	تقوے	″
۱۶۶	فراوانیٔ دولت اور		۱۸۵	حُسنِ تدبّر	″
	تاثیرِ کلام کا سبب	۶۷	۱۸۶	خوش اخلاقی	۷۱
۱۶۷	منافق اور جھوٹ	″	۱۸۷	حُسنِ ظن	″
۱۶۸	دُوراندیشی	″	۱۸۸	حُسنِ تدبر	″
۱۶۹	خاموشی	″	۱۸۹	حاکم کا فرض	″
۱۷۰	نرم مزاجی	۶۸	۱۹۰	بہترین حاکم	″
۱۷۱	دانشمندی	″	۱۹۱	بہترین دوست	۷۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۹۲	میانہ روی	۷۲
۱۹۳	اخلاق	〃
۱۹۴	ہمہ گیری کا اُصول	〃
۱۹۵	تقوےٰ	〃
۱۹۶	شہد کی مکھّی بنو	۷۳
۱۹۷	پرہیزگاری	〃
۱۹۸	احتیاط	〃
۱۹۹	ذلیلوں کی حکومت	〃
۲۰۰/۲۰۱	دنیا	۷۴
۲۰۲	اُصولِ معاشرت	۷۴
۲۰۳	سلوک	〃
۲۰۴	صدقہ	۷۵
۲۰۵	نابینائی اچھی چیز ہے	〃
۲۰۶	فضول خرچی	〃
۲۰۷	شرافت	〃
۲۰۸	حق کا حمایتی قابلِ دعا ہے	۷۶
۲۰۹	غلط بیانی کی نفسیاتی وجہ	〃
۲۱۰	ترکِ گناہ	〃
۲۱۱	تقویٰ	۷۷
۲۱۲	کمالِ سخاوت	〃
۲۱۳	علم	۷۷
۲۱۴	بہت سے بیگناہ بھی احمق جاتے ہیں	〃
۲۱۵	زبان اور تلوار	〃
۲۱۶	ناقابلِ جواب	۷۸
۲۱۷	ایک نظر سے محبت / ایک لفظ سے جنگ	〃
۲۱۸	غلط اندیشی	〃
۲۱۹	عزیز بھی بیگانے ہوتے ہیں	۷۹
۲۲۰	بات اور تیر	〃
۲۲۱	عزیزوں سے بیگانے اچھے	〃
۲۲۲	بے طلب ملتا ہے	〃
۲۲۳	اصرار بُرا ہے	۸۰
۲۲۴	ظالم	〃
۲۲۵	راز داری	〃
۲۲۶	زکوٰۃِ بادشاہی	〃
۲۲۷	زکوٰۃ حسن	〃
۲۲۸	زکوٰۃ اختیارات	〃
۲۲۹	زکوٰۃ شجاعت	۸۱
۲۳۰	کینہ پروری	〃
۲۳۱	عالم کی غلطی	〃

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۳۲	زبان کی لغزش	۸۱	۲۵۲	خاموشی	۸۵
۲۳۳	بیماریِ دل	〃	۲۵۳	اصولِ حفظانِ صحت	〃
۲۳۴	غیبت سُننا	〃	۲۵۴	عقلمند کا گمان	۸۶
۲۳۵	محسن سے بدظنی	۸۲	۲۵۵	باطل کی حمایت ظلم ہے	〃
۲۳۶	لمحہ بھر کی توہین	〃	۲۵۶	موت سے غفلت	〃
۲۳۷	غفلت کا نشہ	〃	۲۵۷	بے ہودہ گوئی	〃
۲۳۸	توجہ شرط ہے	〃	۲۵۸	صبر	〃
۲۳۹	ظالم حاکم کی مثال	〃	۲۵۹	امتحان	۸۷
۲۴۰	بر خود غلط	〃	۲۶۰	دشمنی دوستی کے وقت امتیاز	〃
۲۴۱	معاف نہ کرنے والا	۸۳	۲۶۱	قسمت کی بات ہے	〃
۲۴۲	جو تمہارے عیب چھپائے	〃	۲۶۲	عزیزوں کی دشمنی	〃
۲۴۳	بدترین حاکم	〃	۲۶۳	علم گمراہی ہے	۸۸
۲۴۴	بے حیا بدکار	〃	۲۶۴	گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں	〃
۲۴۵	بدترین سرزمین	〃	۲۶۵	بے نیازی کا مطلب	〃
۲۴۶	بدترین دوست	۸۴	۲۶۶	منافقت عام ہے	〃
۲۴۷	عیب جوئی	〃	۲۶۷	نیکی کرنے والا	〃
۲۴۸	علم و عقل کی آخری حد	〃	۲۶۸	وقت کی قدر کرو	۸۹
۲۴۹	نیکی کا بدلہ بدی سے دینا	۸۵	۲۶۹	انسانیت کا معیار	〃
۲۵۰	مشورہ	〃	۲۷۰	خیالات آئینہ ہیں	〃
۲۵۱	جوانی اور صحت	〃	۲۷۱	بدکار فاسق سے بچو	۹۰

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۷۲	پہلے سوچ لو پھر بولو	۹۰	۲۹۳	چاپلوسی	۹۴
۲۷۳	ٹھوکر اور غلطی	″	۲۹۴	دوستی کا معیار	″
۲۷۴	حق کی قلت مضر نہیں	″	۲۹۵	محافظ آبرو	″
۲۷۵	جیسی کرنی ویسی بھرنی	۹۱	۲۹۶	خوشی اور غم	″
۲۷۶	غم دُنیا بیکار ہے	″	۲۹۷	محبت حضرت علی علیہ السلام	″
۲۷۷	تہذیب کی اہمیت	″	۲۹۸	سچ اور بہادری	۹۵
۲۷۸	علم کی زیادتی	″	۲۹۹	جاہل کی زبان	″
۲۷۹	یہ زبان	۹۲	۳۰۰	ریاکار	″
۲۸۰/۲۸۱	گم گردہ راہ	″	۳۰۱	کھاتا اور کھلاتا	″
۲۸۲	زندگی	″	۳۰۲	جلدی	″
۲۸۳	ہنسی	″	۳۰۳	قناعت	″
۲۸۴	فرمش	″	۳۰۴	مردانگی	۹۶
۲۸۵	دولت کی زیاتی	″	۳۰۵	زندگی کی غیر افادیت	″
۲۸۶	بے ہودہ گوئی	۹۳	۳۰۶	سراب کی طرف دوڑنے والا	″
۲۸۷	فضول خرچی	″	۳۰۷	پہلے اپنی اصلاح کرو۔	″
۲۸۸	رہنمائی	″	۳۰۸	طالب علم اور قوت برداشت	″
۲۸۹	موت	″	۳۰۹	حصولِ مقصد	۹۷
۲۹۰	عقل و زبان	″	۳۱۰	جو دوسروں کیلئے کنواں	″
۲۹۱	قسم	″	۳۱۱	اعزا کا تحفظ	″
۲۹۲	ہائے جہنم	″	۳۱۲	اپنی اصلاح	۹۸

نمبرشمار	عنوان	صفحہ	نمبرشمار	عنوان	صفحہ
۳۱۳	انسان اور جانور	۹۸	۳۳۳	مردم شناس	۱۰۲
۳۱۴	رازداری کا نفسیاتی اصول	"	۳۳۴	علم چور	"
۳۱۵	دعائے موت کا مستحق	"	۳۳۵	قطع رحم	"
۳۱۶	شرمندگی کا سبب	"	۳۳۶	ظرافت	"
۳۱۷	عقل و ہوش	۹۹	۳۳۷	نیکی کا بدلہ	"
۳۱۸	بیکار کی زحمت	"	۳۳۸	طول عمر	"
۳۱۹	بے نیازی	"	۳۳۹	بُری کہوگے بُری سنوگے	"
۳۲۰	جھوٹے مداح	"	۳۴۰	خوش گذران	۱۰۳
۳۲۱	انصاف اور بے نیازی	۱۰۰	۳۴۱	سچائی	"
۳۲۲	ریاز قدر خود شناس	"	۳۴۲	کامیابی کا راز	"
۳۲۳	صورت و سیرت	"	۳۴۳	سیاست و ریاست	"
۳۲۴	میانہ روی	"	۳۴۴	سلطنت کی مخالفت	"
۳۲۵	رازداری	"	۳۴۵	بدن چور	"
۳۲۶	ظلم دکرنے کا راز	"	۳۴۶	اظہارِ عزبت	۱۰۴
۳۲۷	صاحبِ فکر	۱۰۱	۳۴۷	سوال و علم	"
۳۲۸	مردم بیزاری	"	۳۴۸	موت	"
۳۲۹	طالبِ علم	"	۳۴۹	روک ٹوک	"
۳۳۰	رحم	"	۳۵۰	بخیل	"
۳۳۱	یتیم پروری	"	۳۵۱	بُری صحبت	"
۳۳۲	باطل پسندی	"	۳۵۲	دُنیا مطیع ہوجائے گی	"

نمبرشمار	عنوان	صفحہ	نمبرشمار	عنوان	نمبرشمار
۳۵۳	ناتجربہ کاری	۱۰۴	۳۷۳	مشیر کی خیانت	۱۰۷
۳۵۴	کوشش	۱۰۵	۳۷۴	بلندی معراج کا اصول	〃
۳۵۵	بداخلاق	〃	۳۷۵	قناعت	〃
۳۵۶	سچائی	〃	۳۷۶	مشورہ	۱۰۹
۳۵۷	نرم مزاجی	〃	۳۷۷	گوشہ نشینی	〃
۳۵۸	کم خوری	〃	۳۷۸	صبر	〃
۳۵۹	مسلسل کوشش	〃	۳۷۹	ظلم کا بدلہ ظلم	〃
۳۶۰	مطلبی دوست	〃	۳۸۰	ہمسایہ	〃
۳۶۱	کسی خوفزدہ کو امان دینا	۱۰۶	۳۸۱	معرفت خدا	〃
۳۶۲	جھوٹا	〃	۳۸۲	دُور اندیشی	〃
۳۶۳	صاف دلی	〃	۳۸۳	مال کمال سے طلبگار	۱۱۰
۳۶۴	خیالِ موت کا فائدہ	〃	۳۸۴	بہادری عزت ہے	〃
۳۶۵	خیانتِ سرکار	〃	۳۸۵	خاموشی	〃
۳۶۶	خلوص	۱۰۷	۳۸۶	دُور اندیش	〃
۳۶۷	عاقل کیلئے ارشارہ	〃	۳۸۷	نفس کا احترام	〃
۳۶۸	حسنِ ظن	〃	۳۸۸	مردم شناس	〃
۳۶۹	راضی برضا	〃	۳۸۹	توجہ	〃
۳۷۰	بخیل	〃	۳۹۰	زہد	〃
۳۷۱	سُستی کا نتیجہ	〃	۳۹۱	صبر	۱۱۱
۳۷۲	چشم پوشی	〃	۳۹۲	محبت کا اثر	〃

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
٣٩٣	بیوقوفوں کا دوست	١١١	٤١٣	ہر مقصد میں کامیابی ضروری نہیں	١١٤
٣٩٤	عقلمندوں کا دوست	〃	٤١٤	دو میں سے ایک سچا	〃
٣٩٥	کاہلی کا سبب	〃	٤١٥	انسان کی حقیقت	١١٥
٣٩٦	زہد کا مطلب	〃	٤١٦/٤١٧	علی کا ایمان	〃
٣٩٧	حکمت	〃	٤١٨	عقل	〃
٣٩٨	عقلمند بے نیاز ہے	١١٢	٤١٩	زبان	١١٦
٣٩٩	حفاظت سلطنت کا طریقہ	〃	٤٢٠	عظمت خالق	〃
٤٠٠	نیکی کرکے بھول جاؤ	〃	٤٢١	محاسبہ نفس	〃
٤٠١	معززین کی بدقسمتی	〃	٤٢٢	زندگی دوڑ رہی ہے	١١٧
٤٠٢	احمق کی پہچان	〃	٤٢٣	منافقت	〃
٤٠٣	کم ہمتی اور حسد	〃	٤٢٤	صبر	〃
٤٠٤	ذلیلوں کی مدح	١١٣	٤٢٥	غم فرزند	〃
٤٠٥	اچھوں کو دکھ دینا	〃	٤٢٦	دنیا ایک سایہ ہے	〃
٤٠٦	ہنرمندوں کی قدر کرو۔	〃	٤٢٧	معاشرتی ترقی کا راز	١١٨
٤٠٧	خیانت	〃	٤٢٨	بیچارہ انسان	〃
٤٠٨	کمینوں کی صحبت	〃	٤٢٩	تعریف نہیں مذاق	〃
٤٠٩	حفاظت آبرو مردانگی ہے	١١٤	٤٣٠	مشرق و مغرب کا فاصلہ	١١٩
٤١٠	بہترین شرف	〃	٤٣١	دنیا دار	〃
٤١١	حاکم کا فرض	〃	٤٣٢	نصیحت و تنبیہ	〃
٤١٢	حلال کی کمائی	〃	٤٣٣	یہ سانسیں	〃

نمبرشمار	عنوان	صفحہ
۴۳۴	خودداری	۱۱۹
۴۳۵	بے حیائی	//
۴۳۶	ہوس	۱۲۰
۴۳۷	ناخلف اولاد	//
۴۳۸	بے موقع امداد و خیرات	//
۴۳۹	وزیر	//
۴۴۰	شریف کا عہد	//
۴۴۱	بُرے ہمنشین سے تنہائی اچھی	//
۴۴۲/۴۴۳	فرار	۱۲۱
۴۴۴	علم اور سیاست	//
۴۴۵	طاقت سے زیادہ بوجھ نہ اٹھاؤ	//
۴۴۶	بات کو خوب دیکھ کر زبان پر لاؤ	//
۴۴۷	کسی کے دشمن نہ بنو	۱۲۲
۴۴۸	اظہار ناواقفیت	//
۴۴۹/۴۵۰	دشمن کو نظرانداز نہ کرو	//
۴۵۱	بلاؤں سے نہ گھبراؤ	۱۲۳
۴۵۲	سوچ کر بولو	//
۴۵۳	لڑنے سے پہلے سوچ لو	//
۴۵۴	نامعلوم باتیں نہ بتلاؤ	//
۴۵۵	رائے کی اہمیت	۱۲۳
۴۵۶	بے موقع نہ بولو	۱۲۴
۴۵۷	سرمایہ دار کا معیار	//
۴۵۸	صدر نشینی سے بچو	//
۴۵۹	دوسرے کی غلطی پر خوش نہ ہو	//
۴۶۰	دوست کا دشمن	//
۴۶۱	غلطی، سزا، معافی	//
۴۶۲	مشورہ	۱۲۵
۴۶۳	محتاج کو نہ ستاؤ	//
۴۶۴	حقوق کی اہمیت	//
۴۶۵	کثرتِ احباب	//
۴۶۶	محسن سے نیکی کرو	۱۲۶
۴۶۷	پریشانی کے وقت حاکم سے نہ ملو	//
۴۶۸	تھوڑی بخشش سے نہ شرماؤ	۱۲۷
۴۶۹	نیک و بد کو برابر نہ سمجھو	//
۴۷۰	غم نہ کھاؤ	//
۴۷۱	قناعت	//
۴۷۲	ظلم	//
۴۷۳	ادب	۱۲۸
۴۷۴	ہوس و عقل	//

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۴۷۵	لذت و آفت	۱۲۸	۴۹۶	مایوس نہ ہو	۱۳۲
۴۷۶	مومن اور شکم	״	۴۹۷	بدکاریوں کا اعلان	״
۴۷۷	اسبابِ زوالِ حکومت	״	۴۹۸	ظلم	۱۳۳
۴۷۸	عزتیں	״	۴۹۹	پُرخودی	״
۴۷۹ / ۴۸۰	مظلوم	۱۲۹	۵۰۰	احمق کی دوستی	״
۴۸۱	کمال	״	۵۰۱	شریروں کی دوستی	״
۴۸۲	دُنیا کو طلاق	״	۵۰۲	جاہل عالم کو نہیں جانتا	״
۴۸۳	اختلاف کا نتیجہ	״	۵۰۳	جہالت کی حقر شئے ہے	۱۳۴
۴۸۴	وقت کی اہمیت	۱۳۰	۵۰۴	آرزو	״
۴۸۵	بخیل	״	۵۰۵	بدمزاجی	״
۴۸۶	خاموشی اور جھوٹ	״	۵۰۶	دِل	۱۳۵
۴۸۷	دُنیا زہر ہے	״	۵۰۷	جاہل عبادت گزار	״
۴۸۸	زبان اور سر	״	۵۰۸	ایمان و عقل	״
۴۸۹	علم کی خوبی	״	۵۰۹	نیند اور موت	״
۴۹۰	دولت اور دنیا	۱۳۱	۵۱۰	آج کے لوگ کل کی تاریخ	״
۴۹۱	عشق	״	۵۱۱	مُروت کے معنی	۱۳۶
۴۹۲	مفلس سخی	״	۵۱۲	بدعہدے	״
۴۹۳	حسن تحریر	״	۵۱۳	عزت کہاں ہے	״
۴۹۴	عقل کی قوت	۱۳۲	۵۱۴	دُنیا سے برشتہ	״
۴۹۵	وعظ باعمل سے نصیحت حاصل کرو	״	۵۱۵	اطاعت کا نتیجہ	״

نمبرشمار	عنوان	صفحہ	نمبرشمار	عنوان	صفحہ
۵۱۶	عیوب ڈھونڈنے والے		۵۳۵	مظلوم کی مدد کرو	۱۴۱
	کو دوست نہ بناؤ	۱۳۷	۵۳۶	عالم کی خدمت کرو	۱۴۲
۵۱۷	بدزبان	〃	۵۳۷	سیر کرو	〃
۵۱۸	زیادہ گوئی	〃	۵۳۸	دُوراندیشی	〃
۵۱۹	مضحکہ خیز باتیں	〃	۵۳۹	تمہاری دُنیا میری نظر میں	〃
۵۲۰	چاپلوسی	۱۳۸	۵۴۰	زمین کی حیثیت	〃
۵۲۱	بدکاروں کی دوستی	〃	۵۴۱	کھانا اور لڑنا	۱۴۳
۵۲۲	بے دست و پا اور ظلم	〃	۵۴۲	قبولیّت دعا	〃
۵۲۳	ادائے حقوق	〃	۵۴۳	علی علیہ السّلام اور موت	〃
۵۲۴	اقبال کی برکت	۱۳۹	۵۴۴	دُوراندیش اور	
۵۲۵	عزّتیں	〃		عاقل کا فرق	۱۴۴
۵۲۶	نعمت ملائے نعمت	〃	۵۴۵	دُنیا و آخرت کا رشتہ	〃
۵۲۷	ہوس برائی کا نتیجہ	۱۴۰	۵۴۶	وقت کی قدر کرو	〃
۵۲۸	سب سے بڑا عیب	〃	۵۴۷	صبر	۱۴۵
۵۲۹	توبہ سے بہتر	〃	۵۴۸	وقت کی قدر کرو	〃
۵۳۰	بہترین زندگی	〃	۵۴۹	وفاداری کی انتہا	〃
۵۳۱	مشکل ترین تدبیر	〃	۵۵۰	جیسا ہوگے ویسا	
۵۳۲	کمزور دشمن کی پہچان	۱۴۱		سمجھے جاؤگے	۱۴۶
۵۳۳	کمینہ کی ترقی	〃	۵۵۱	تہذیب حاصل کرو	〃
۵۳۴	دوسرے کے عیب دیکھ کر سبق لو	〃	۵۵۲	موت	۱۴۷

نمبرشمار	عنوان	صفحہ	نمبرشمار	عنوان	صفحہ
۵۵۳	دُنیا دار	۱۴۷	۵۶۰	دُوراندیشی	۱۴۹
۵۵۴	مشورہ	؍؍	۵۶۱	ذلیلوں کی تعریف	؍؍
۵۵۵	صحت و زندگی	۱۴۸	۵۶۲	علم	؍؍
۵۵۶	بے شرم	؍؍	۵۶۳	لباس پوشی	؍؍
۵۵۷	مالِ یتیم	؍؍	۵۶۴	طاقت ور	؍؍
۵۵۸	جوابِ جاہلاں	؍؍	۵۶۵	زبان	۱۵۰
۵۵۹	احترام طلباء و علماء	؍؍	۵۶۶	احتیاط	؍؍
			۵۶۷	صحبتِ اہلِ علم	؍؍

(دی کوآپریٹیو کیپیٹل پرنٹنگ۔ پریس لمیٹڈ لاہور۔)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام

اور

اسلام

ہر تحریک کے علمبردار روح تحریک کے آئینہ دار ہوا کرتے ہیں۔ اسلام ایک الٰہی تحریک اور خداوندی قانون ہے۔ اس دعوت کا آخری داعی محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساپیغمبر مقدس ہے۔ قرآن مجید نے اس دین کی تاریخ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع کی ہے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لفظ "مسلم" کا واضع بتایا ہے جناب ابراہیم علیہ السلام پہلے پیغمبر ہیں جنھوں نے دین خداوندی کا نام اسلام اور اس دین کے پرستاروں کو مسلمان کہا:

مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ

یہ ملت تمہارے جد بزرگوار ابراہیم کی ملت ہے انھوں نے تمہیں مسلمان کا نام دیا ہے۔

پھر دوسرے موقع پر انہیں حضرت ابراہیم کیلئے ہے کہ خانہ کعبہ کی تعمیر فرما

رہے تھے، دل میں انسانیت کی ترقی کا جذبہ اور دینِ اسلام کی سربلندی کی تمنائیں مچل رہی تھیں۔ قرآن مجید نے اس واقعہ کو بڑے عجیب انداز میں نقل فرمایا ہے :-

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهِمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ط
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ رَبَّنَا
وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً
لَّكَ ص وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (۱۲۸)

(وہ موقع) جب ابراہیم و اسمٰعیل خانہ کعبہ کی دیواریں اٹھا رہے تھے (حضرت ابراہیم و اسمٰعیلؑ نے کہا) ہمارے پروردگار ہماری طرف سے یہ خدمت قبول فرما۔ کیونکہ تو سمیع و علیم ہے۔ ہمارے پروردگا! ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار (مسلم) قرار دے اور ہماری ذریت کو امت مسلمہ (فرمانبردار جماعت) اور ہمیں آئین عبادت سمجھا دے، اور ہمارے لئے بندگی و عبودیت کو آسان رکھنا کیونکہ تو بہت بخشنے والا اور بے انتہا رحم کرنیوالا ہے۔

—— رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ
اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ط
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (۱۲۹) بقرہ

ہمارے پالنے والے میری ہی اولاد میں سے انہی کے لئے ایک ایسا رسول مبعوث فرما جو ان لوگوں کو تیری آیتیں پڑھ کر سنا اور انہیں کتاب

وحکمت کی تعلیم دے اور ان کے نفسوں کو پاک کرے، تو ہر چیز پر پوری قدرت اور مہربانی کی تہہ کو اچھی طرح جانتا ہے۔

پھر قرآن مجید نے بعثت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قبولیت دعائے ابراہیمی کا یوں ذکر کیا:

مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْهِمْ الخ

اللہ نے مومنوں پر یہ احسان کیا ہے کہ ان میں ایک ایسا رسول مبعوث فرمایا جو ہماری آیتوں کی تلاوت بھی کرتا ہے انہیں پاکیزگی نفس کی عزت بھی دیتا ہے اور تعلیم کتاب و حکمت بھی۔

یہ رسول نسل حضرت ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام کا جوہر اور دعائے ابراہیمؑ و اسماعیل علیہما السلام کی قبولیت۔ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شکل میں ظاہر ہوا۔

مشیت ایزدی یہ تھی کہ ہمارے پیغمبر کی اولاد نرینہ نہ رہے مگر حضرت علی علیہ السلام کو اولاد کا جانشین بنایا۔ خلیل اللہ نے کعبہ بنانے میں اپنے فرزند اسماعیلؑ کو شریک کیا، اور پیغمبر کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعمیر اسلام میں علی بن ابی طالب علیہم السلام نے شرکت کی۔

آغاز دعوت اسلام سے انتہاء حیات مبارکہ تک سفر حضر، جنگ و صلح، خلا ملا میں علی علیہ السلام کی موجودگی نے حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے قوت بازو، شریک تبلیغ کا شرف پایا اور کتاب و

حکمت اتزکیۂ نفس کی وہ باریکیاں حاصل کیں کہ دُنیا محوِ حیرت ہوگئی۔

علماءِ اسلام نے عظمت و فضائل کے سلسلے میں جو کچھ لکھا ہے وہ ایک طرف اور نہج البلاغہ دُوسری طرف رکھ کر دیکھئے تو معلوم ہوگا کہ اسلام علی بن ابیطالبؑ کے سراپا میں یوں نظر آرہا ہے۔ جیسے آئینہ میں تصویر اعتقاد و اعمال، احکام و مسائل، رموز و نکات، خلوص و عصمت، علم و حکمت، شان و کردار کی تشریح کے لیے جب بھی کوئی بات دیکھنا ہو تو اسلام کے پھیلے ہوئے دفتر کو ذات علی علیہ السلام میں اور ذاتِ علیؑ کے اوصاف و صفات کو دفتر اسلام میں دیکھیے۔ جہاں جہاں حق ہوگا وہاں وہاں علیؑ اور جہاں جہاں علی علیہ السلام ہونگے وہاں وہاں حق ہوگا۔ حکمتوں کے شہر کا باب داخلہ علیؑ ہونگے۔

تفسیر قرآن ہو، یا تدوین حدیث۔ تشریح سنّت ہو، یا بیانِ شریعت۔ حلِ مشکلات ہو، یا فیصلۂ قضایا۔ ہر منزل میں دین کا ذمہ دار اور مسائل کا فیصلہ کن نبی اکرمؐ کا ہی پروردہ ہوگا۔

اسلام، حکمِ خُدا کے سامنے مجسمۂ فرمان برداری ہے اور علی بن ابیطالب اس کی مثال بے مثال۔ لیکن یہ متابعت ذہنی جمود، تو ہُّم کے اضمحلال، تقلید بے جان سے عبارت نہیں بلکہ اس میں حرکت ہے، ارتقا ہے۔ کشش ہے، تاثیر ہے، زندگی ہے۔ خود فرمایا کرتے تھے:

لَوْلَا الدِّيْنَ لَكُنْتُ اَدْهَى الْعَرَبِ۔

اگر دین کی حد بندیاں نہ ہوں تو عرب کے سیاستدانوں کو میری گردِ قدم بھی نہ ملتی

إِنَّا لَنَحْنُ لَأُمَرَاءُ الْكَلَامِ

ہم فن خطابت کے امیر ہیں :

يَنْحَدِرُ عَنِّي السَّيْلُ وَلَا يَرْقَى إِلَيَّ الطَّيْرُ ۔

مجھ سے سیلاب بہہ کر نیچے پھیلتے ہیں میری بلندیوں تک ہم کے طائر نہیں پہنچ سکتے ۔

پھر اپنے آپ کو پیش کرتے ہوئے فرمایا :

مَا شَكَكْتُ فِي الْحَقِّ مُذْ أُرِيتُهُ ۔ (نہج البلاغہ جملہ ۱۸۴)

جب سے حق نظر آیا کبھی شک نہیں کیا ۔

مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ وَلَا ضَلَلْتُ وَلَا ضُلَّ بِي

نہ کبھی جھوٹ بولا ، نہ جھوٹی خبر مجھے ملی ، نہ میں گمراہ ہوا ، نہ مجھے کوئی گمراہ کرا سکا ۔ (نہج جملہ ۱۸۵)

اَللّٰهُمَّ !

إِنِّي أَوَّلُ مَنْ أَنَابَ وَسَمِعَ وَأَجَابَ لَمْ يَسْبِقْنِي إِلَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِالصَّلٰوةِ ۔

خدا وندا !

میں پہلا شخص ہوں جس نے تیری دعوت قبول کی ، حکم سنے اور بجا لایا ۔ بجز رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی نے مجھ سے پہلے نماز نہیں پڑھی ۔

نیز ملاحظہ ہو خطبہ ۱۸۵ صفحہ ۵۶۸ جس میں آپ نے فرمایا ہے :

اصحاب پیغمبر اچھی طرح جانتے ہیں کہ میں نے خدا و رسول کے کسی حکم کو ایک لمحہ کے لئے بھی نہیں ٹالا ، میں نے ان کی ایسے مقامات پر

نصرت کی جہاں سے بڑے بڑے سورما ہٹ گئے تھے ۔
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے موقع پر ان کا سر مبارک میری گود میں تھا ۔ ان کا نفس میرے سامنے اعلیٰ علیین سدھارا میں نے ان کے غسل وکفن کے فرائض انجام دیے ۔ الخ

اسلام میں صرف ایک علی علیہ السلام ہیں جن کو یہ اعزاز میسر ہوئے اس کا نتیجہ یہ تھا کہ قرآن انکی زبان سے بولتا تھا ۔ اور مسلمان ان کے سامنے سر تسلیم وعظمت جھکائے ہے ۔ وہ کہتا ہے :

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ
وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْلٍ

(۲)

اسلام علم وعمل کے مجموعے کو کہتے ہیں ۔ اسلام میں دو چیزیں سب پر اولیت رکھتی ہیں ۔

قرآن ——— اور ——— سیرت نبیؐ

علی بن ابی طالب علیہ السلام دونوں کے جامع و شارح ہیں اس لئے ہم ان کے اقوال و احکام، سیرت و کردار کو اہم ترین اور بنیادی مرجع قرار دینے پر مجبور ہیں ۔

صدر اسلام اور آغاز عہد تصانیف سے مسلمانوں نے اقوال واعمال وفضائل علی علیہ السلام پر توجہ دی ۔ اور یہ ستارہ علیؑ نے

ہمیشہ ان چیزوں کو سر آنکھوں سے لگایا۔

جاحظ و رضیؒ کا تو نام مشہور ہی ہے ان سے پہلے بے شمار علما نے حضرت کے اقوال و خطب و قضایا و حکم کو جمع کیا[1]۔ ان کلمات کو حرز جان و ابرِ بے ایمان بنایا۔ بلا شبہ یہ کہنا مشکل ہے کہ مسلمانوں نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے اشعار سے زیادہ فیض پایا کہ خطبات و کلمات و خطوط سے اس بنا پر کہ بقول عبدالرزاق ملیح آبادی[2]:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خلفائے ثلثہ کے مراسلات مکاتیب نہایت مختصر ہوتے تھے۔ اس لیے کہ نثر نے ابھی تک ترقی نہیں کی تھی۔ دفعتاً امیر المومنین علیہ السلام سے نثر شروع ہو جاتی ہے۔ یہ نثر صحیح معنوں میں نثر ہے۔ مگر ایسی نثر، جس پہ ہر عربی قربان کی جا سکتی ہے ــــــــــ امیر المومنینؑ کی خطابت ایک معجزہ ہے۔ لیکن امیر المومنینؑ کی انشاد تو معجزے سے بھی بڑھ کر کوئی چیز ہے۔ ایسی بے تکلف، بلند، ٹھوس تحریر کی امیر المومنین علیہ السلام سے پہلے عربی ادب میں مثال نہیں ملتی اور پھر تحریر بھی کیسی؟ ہر موضوع پر، ہر عنوان پر، اہم سے اہم سیاسی مسائل پر محیط، اعلیٰ سے اعلیٰ اخلاقی مواعظ پر حاوی۔ طنز یہ بھی ناصحانہ بھی، دل ملانے والی بھی، دل ہلا ڈالنے والی بھی، ایمان کی

[1] دیکھیے ہماری کتاب نہج البلاغہ کا ادبی مطالعہ طبع کراچی ۵۲ ــ [2] متحدہ ہندوستان کا بزرگ ادیب اور ثقافۃ الہند کا کامیاب مدیر مترجم خطوط امیر المومنینؑ متوفی ۱۹۵۹ء۔

پرورش کرنے والی بھی۔ نفاق کو بے پردہ کرڈالنے والی بھی، طویل سے طویل بھی، مختصر سے مختصر بھی، مگر اس طرح کہ ہر لفظ فصاحت کا علمبردار، ہر جملہ بلاغت کا آئینہ دار، بلکہ سچ تو یہ ہے کہ فصاحت و بلاغت امیرالمؤمنین کی کنیزیں ہیں جو ہر وقت تعمیل حکم کے لئے ہاتھ باندھے کھڑی رہتی ہیں"۔

(پہلا پول نہج البلاغہ ۔ طبع ثانی لاہور۔ صفحہ ۶۵۶)

(۳)

احمد علی سپہر، ایران کے ادیب و عالم، صاحب نظر مصنّف اور صاحب کمال مومن ہیں جنھوں نے حضرت امیرالمؤمنین علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے کلمات قصار منتخب یا خصوصی نقطۂ نظر سے جمع کرکے، دوسرے کلمات حکمت و ملفوظات ادب و بلاغت علی بن ابی طالب علیہ السّلام جمع کرنے والوں میں اپنا اضافہ فرمایا ہے۔ پھر ان پانچ سو چھیاسٹھ ۵۶۶ کلمات کا فارسی و فرانسیسی میں ترجمہ بھی کیا۔ انہوں نے اپنے مختصر سے دیباچے یا پیش لفظ میں دو ایسی باتیں کہی ہیں جن سے زیر نظر کتاب کے موضوع و مقصد پر روشنی پڑتی ہے۔ موصوف کی سب سے آخری بات پہلے پڑھیے:۔

۱۔ "کلمات قصار": بالغ بر چندین ہزار بودہ[۱] - و مترجم فقط

[۱] اگر ابن ابی الحدید، ابن عبد ربہ، جاحظ، قاضی بن سلامہ، سید رضی، الشیخ عباس قمی وغیرہ کے جمع کردہ "کلمات قصار" کو شمار کیا جائے تو واقعاً کئی ہزار کلمات ہونگے، متفرقات کو ان پر مستزاد سمجھئے۔

آں قسمت را اختیار نمودہ کہ یک نفع عملی برائے ہرکس داشتہ بکار
زندگی امروزہ بخورد۔ بقیہ اساساً راجع است بمسائل دینی و
مربوط بہ عالم اخروی"۔

اس سے پہلے لکھا ہے:۔

۲ ۔ ندانم کدامین سخن گویمت — کہ بالا تری زانچہ من گویمت

"از آثار بسیاری کہ از آں حضرتؐ باقی ماندہ منجملہ اند از ہائی معروف
بہ کلمات قصار است کہ فرسودگی سیزدہ قرن از تازگی آں نکاستہ
و بشا بہ حقائقے است کہ دریں عصر گفتہ شدہ باشد از روئے آں
کلمات باہرات بخوبی می تواں بہ علو افکار روحانی و نیروئی اخلاقی ایں
پیشوائے اسلام پے برد۔ آں پندہائے شیوا بہترین راہنما و کاملترین
یاسای زندگی برائے نسل جوان ما کہ بچہار راہ ہستی رسیدہ اند بہ شمار
می رود۔ طریق صلاح و فلاح را روشن ساختہ وظیفۂ انسانیت را
نشان دادہ و بسعادت جاودانی ہدایت می کند"۔

یہ **کلمات**: نوجوانوں کے لیے شمع راہ ہیں۔ سیاست، اخلاق، مذہب،
علم عمل اور فلسفہ فکر و تدبر کیلئے بہترین اصول۔ ان میں سے کوئی بات دین و
سنت، قرآن و حکمت کے حدود سے باہر نہیں۔

ہیگل، نطشے، فرائڈ، برنارڈشا، لیمن، گاندھی کے فلسفہ کا مطالعہ
کرنے والے کبھی قرآن مجید، احادیث پیغمبر اور فرمودات علی بن ابیطالبؑ کو
دیکھیں تو سمجھیں تو انہیں معلوم ہو کہ۔ علم و حکمت صرف اسی دروازے سے مل سکتی ہے۔

میں نے نہج البلاغہ صحیفۂ علویہ اور کلمات قصار زیرِ نظر کا ترجمہ کرتے وقت عموماً عصرِ جدید کے تقاضوں کے نفسیاتی تجزیے اور اختصار کو پیشِ نظر رکھا ہے۔ حلِ مطلب کیلئے بغلی عنوانات اس لیے قائم کر دیے کہ مطلب بالکل نظرانداز نہ ہونے پائے۔ پھر تمام عناوین کی یکجا فہرست لکھ دی کہ اگر کوئی شخص کسی اخلاقی، فنی، ادبی موضوع پر کوئی بصیرت حاصل کرنا چاہے تو بآسانی ان حکمتوں تک رسائی ہو سکے"۔

فہرست بنانے میں جو محنت کی گئی ہے وہ خصوصی توجہ کی طلب گار ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ وقت نے ساتھ نہ دیا۔ سرِدست مقصد صرف یہ تھا کہ یہ چیزیں موزوں حیثیت میں ایک مرتبہ چھپ جائیں پھر اگر زندگی باقی ہے تو ان چیزوں پر ایک الگ مکمل و مفصل کتاب لکھی جائے

—— کاش! ہمارے نئے علوم کے افاضل[1] ان چیزوں کو انگریزی اور بنگالی میں منتقل کر کے، اپنے اپنے انداز فکر کے مطابق بحث و نظر کریں تاکہ ان کی افادیت عام ہو اور ذوق بصیرت دنیا پر چھا جائے۔ فقط

مترجم

۱۶۔ اکتوبر ۱۹۵۹ء

---

[1] اب سے بہت پہلے جناب سید محمد رضی صاحب حالی مرحوم متوفی ۱۹۳۳ء نے THE SAYINS OF ALI کے نام سے ایک ہزار کلمات اور سات خطبوں کا انگریزی ترجمہ کیا۔ ان کے بعد الحاج سلیمن نے نہج البلاغہ کے ابتدائی خطبات کا اور اب سیٹھ محمد علی مرحوم نے دستور مالک اشتر کا اور مکمل نہج البلاغہ کا ترجمہ چھپوالیا ہے۔ (مرتضیٰ)

شرح

کلماتِ قصار

حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب

علیہ السلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْعَاقِلُ یَعْتَمِدُ عَلٰی عَمَلِہٖ وَالْجَاهِلُ یَعْتَمِدُ عَلٰی اَمَلِہٖ	۱:- عالم وجاہل میں فرق

عاقل (عالم) اپنے عمل اور جاہل (نادان) اپنی اُمیدوں پر بھروسہ کرتا ہے ۔

اَلْحَقُّ سَیْفٌ لَا یَنْبُو ! حق وہ تلوار ہے، جو کبھی اچٹتی نہیں !	۲:- حق کی حقیقت

اَلْکُتُبُ بَسَاتِیْنُ الْعُلَمَاءِ کتابیں علماء کا خیابان وچمن ہیں ۔	۳:- کتاب

اَلرَّاضِیْ عَنْ نَفْسِہٖ مَسْتُوْرٌ عَنْہُ عَیْبُہٗ وَلَوْ عَرَفَ فَضْلَ غَیْرِہٖ لَسَائَہٗ مَا	۴:- خود پسند

بِہٖ النَّقْصُ وَالْخُسْرَانُ ۔

اپنے نفس پر خوش ہونے والے کی نظر سے اس کی کمزوریاں چھپی رہتی ہیں۔لیکن اگر اسے دوسرے کی برتری معلوم ہو جائے، تو اسے اپنے عیب اور نقص بُرے معلوم ہوں ۔

اَلْمَالُ یَنْقُصُ بِالنَّفَقَةِ وَالْعِلْمُ یَزْکُوْ عَلَی الْاِنْفَاقِ ۔	۵:- مال وعلم

مال استعمال وعطا سے اور علم بانٹنے سے بڑھتا ہے۔

۶:۔ **حکمت** | اَلْحِكْمَةُ شَجَرَةٌ تَنْبُتُ فِي الْقُلُوْبِ وَ تُثْمِرُ عَلَى اللِّسَانِ۔

"حکمت" ایک درخت ہے جو دلوں میں اُگتا اور زبان پر پھل دیتا ہے۔ دل کی بات زبان پر آتی ہے، دل کے تاثرات حکمت و دانش: جہالت و نادانی کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ اسی لیے تو کہا گیا ہے:

تا مرد سخن نگفتہ باشد　　عیب و ہنرش نہفتہ باشد

۷:۔ **خوشحالی و بدحالی میں طریق عمل** | اَلدَّهْرُ يَوْمَانِ يَوْمٌ لَكَ وَيَوْمٌ عَلَيْكَ۔ فَاِذَا كَانَ لَكَ فَلَا تَبْطَرْ۔ وَاِذَا كَانَ عَلَيْكَ فَاصْطَبِرْ۔

دُنیا کے دو رُخ ہیں، ایک تمہارے موافق، دُوسرا تمہارے خلاف اس لئے جب دُنیا تمہارے ساتھ ہو تو دیوانے نہ بننا۔ اور جب تمہارے خلاف ہو تو صبر کرنا۔

۸:۔ **طالب علم** | اَلْعَالِمُ وَالْمُتَعَلِّمُ شَرِيْكَانِ فِي الْاَجْرِ۔
عالم و طالب علم دونوں اجر و عوض میں برابر ہیں

۹:۔ **خاموشی** | اَلصَّمْتُ يَكْسِيْكَ ثَوْبَ الْوَقَارِ وَ يَكْفِيْكَ مُؤْنَةَ الْاِعْتِذَارِ۔

خاموشی عزت کا خلعت پہناتی اور معذرت کی تکلیف سے بچاتی ہے۔

۱۰:۔حماقت | اَلْحُمْقُ دَاءٌ لَا یُدَاوٰی وَمَرَضٌ لَا یَبْرٰی ۔
حماقت ناقابلِ علاج مرض اور زمین گیر بیماری ہے ۔
دیکھئے ۳۸ ۔

۱۱:۔غصّہ | اَلْغَضَبُ نَارٌ مُوْقَدَةٌ مَنْ کَظَمَهٗ اَطْفَاهَا وَمَنْ اَطْلَقَهٗ کَانَ اَوَّلَ مُحْتَرِقٍ بِهَا ۔
غصّہ بھڑکتی آگ ہے جو پی گیا اس نے آگ بجھا دی، اور جو ضبط نہ کر سکا وہ پہلے اس میں خود ہی جلتا ہے ۔

۱۲:۔لالچی | اَلْحَرِیْصُ فَقِیْرٌ وَلَوْ مَلَكَ الدُّنْیَا بِحَذَافِیْرِهَا ۔
لالچی ساری دُنیا کا مالک ہو جائے جب بھی فقیر و محتاج ہے ۔

۱۳:۔حسد | اَلْحَسَدُ یُذِیْبُ الْجَسَدَ ۔
حسد جسم کو گھلا دیتا ہے ۔

۱۴:۔اُمیدیں اور ذلت | اَلْمَطَامِعُ تُذِلُّ الرِّجَالَ ۔ اَلْمَوْتُ اَهْوَنُ مِنْ ذُلِّ السُّوَالِ ۔
آرزوئیں انسان کو ذلیل کرتی ہیں اور سوال کی ذلت موت سے زیادہ رسوا کن ہے

۱۵:۔میانہ روی | الاقتصاد نِصْفُ الْمَؤُنَةِ ۔
میانہ روی نصف روزی ہے ۔

مالی مسائل پر قابو حاصل کرنے کے لئے سب سے پہلے اخراجات میں اعتدال پیدا کرنا واجب ہے جس شخص کا ہاتھ کھلا ہوگا وہ لاکھ جتن کرے مگر اصل بات ختم نہیں ہو سکتی ۔

۱۶:۔جہالت | اَلْجَہْلُ اَنْکَرُ صَدِیْقٍ۔
جہالت بڑی خبیث دشمن ہے ۔

۱۷:شریف | اَلْکَرِیْمُ اِذَا وَعَدَ وَفٰی وَاِذَا قَدَرَ عَفَا ۔
شریف وکریم، جب بھی وعدہ کرتا ہے تو اُسے پورا اور
جب غلط کار پر قابو پاتا ہے تو درگذر کرتا ہے ۔

۱۸:۔احسان | اَلْمُحْسِنُ حَیٌّ وَاِنْ نُقِلَ اِلٰی مَنَازِلِ الْاَمْوَاتِ۔
احسان کرنے والا قبر میں جانے کے بعد بھی زندہ ہے ۔
زندہ است نام فرخ نوشیرواں بعدل ٭ گرچہ بسے گذشت کہ نوشیرواں نماند

۱۹:۔غداری | اَلْمَکْرُ بِمَنِ ائْتَمَنَکَ کُفْرٌ ۔
جو تم پر بھروسہ کرے اس سے غداری و فریب کاری کفر ہے

۲۰:۔عادت | اَلْعَادَۃُ طَبْعٌ ثَانٍ ۔
عادت طبیعت ثانیہ ہے ۔

طبیعت ناقابلِ تبدیل انسانی مزاج کو کہتے ہیں۔ اور عادت نام ہے
اس کیفیت وملکہ کا جو ابتدا میں قابلِ تبدیل اور انتہا میں ناقابلِ
تبدیل ہوجاتی ہے اس لیے عادت بننے سے پہلے عمل کی تکرار کو پرکھ لو ۔

۲۱:۔سرکشی | اَللَّجَاجُ عُنْوَانُ الْعَطَبِ
خیرہ سری عنوان تباہی ہے ۔

۲۲:۔ اَلْبَغْیُ یُخَرِّبُ الدِّیَارَ ۔
سرکشی ملک ویران کردیتی ہے ۔

۲۳۔ کنجوس | اَلْبَخِیْلُ اَبَدًا ذَلِیْلٌ اَلْحَسُوْدُ اَبَدًا عَلِیْلٌ ۔
کنجوس ہمیشہ ذلیل اور حاسد ہمیشہ کا بیمار ہے۔

۲۴۔ شرمندگی | اَلنَّدَمُ عَلَی الْخَطِیْئَۃِ یَمْحَاھَا ۔
غلطی پر شرمندگی اسے محو و فنا کر دیتی ہے ۔
یہی ندامت توبہ ہے ۔

۲۵۔ محبت | اَلْمَوَدَّۃُ نَسَبٌ مُسْتَفَادٌ ۔
سچی محبت ایک قسم کی رشتہ داری ہے ۔

۲۶۔ علم وحق | اَلْحَقُّ اَنْھَجُ سَبِیْلٍ وَالْعِلْمُ خَیْرُ دَلِیْلٍ ۔
حق سب سے واضح راستہ ۔ اور علم بہترین رہنما ہے ۔

۲۷۔ فتنہ | اَلْفِتْنَۃُ یَنْبُوْعُ الْاَحْزَانِ ۔
فساد، رنج و غم کا سرچشمہ ہے ۔

۲۸۔ علم وجہل | اَلْعِلْمُ یُنْجِیْکَ اَلْجَھْلُ یُرْدِیْکَ
علم سبب نجات اور جہالت تمہاری تباہی کا باعث ہے۔

۲۹۔ تواضع | اَلتَّوَاضُعُ یَرْفَعُ اَلتَّکَبُّرُ یَضَعُ ۔
تواضع و انکساری سربلندی اور تکبر پستی و ذلیل کرتا ہے۔

۳۰۔ جھوٹ | اَلْکِذْبُ خِیَانَۃٌ ۔
جھوٹ ایک خیانت ہے ۔

۳۱۔ حسد | اَلْحَسَدُ سِجْنُ الرُّوْحِ ۔
حسد روح کا قید خانہ ہے ۔

۳۲۔ محبت | اَلْمَوَدَّۃُ اَقْرَبُ رَحِمٍ ۔
سچی محبت قریب ترین رشتے داری ہے ۔
دیکھئے ۲۵ ۔

۳۳۔ سچا دوست | اَخُوْكَ مَنْ وَاسَاكَ فِي الشِّدَّةِ ۔
تمہارا بھائی وہ ہے جو سختی میں ہمدردی کرے ۔ سعدی
دوست آں باشد کہ گیرد دستِ دوست
در پریشاں حالی و در ماندگی

۳۴۔ دشمنی کا سبب | اَلْمَرْءُ عَدُوُّ مَا جَهِلَ ۔
انسان جو نہ جانتا ہو اس کا دشمن ہے ۔

۳۵۔ جھوٹا اور سچا | اَلصَّادِقُ مُكْرَمٌ جَلِيْلٌ ، اَلْكَاذِبُ مُهَانٌ ذَلِيْلٌ ۔
سچا عزت دار و جلیل اور جھوٹا ذلیل و خوار رہتا ہے ۔

۳۶۔ عہد شکنی | اَلْغَدْرُ يُضَاعِفُ السَّيِّئَاتِ ۔
عہد شکنی بدکاریوں کو دوچند کر دیتی ہے ۔

۳۷۔ نتیجۂ ظلم | اَلظُّلْمُ تَبِعَاتٌ مُوبِقَاتٌ ۔
ظلم کے نتائج ہلاکت آفرین ہوتے ہیں ۔

۳۸۔ تکبر و فضول خرچی | اَلتَّكَبُّرُ عَيْنُ الْحَمَاقَةِ اَلتَّبْذِيْرُ عُنْوَانُ الْفَاقَةِ ۔
تکبر حماقت اور فضول خرچی مفلسی کا پیش خیمہ ہے ۔

۳۹ : تقویٰ | اَلتَّقْوٰی حِصْنٌ حَصِیْنٌ ۔
تقویٰ مضبوط ترین قلعہ ہے ۔

۴۰ : ـــــ اَلتَّقْوٰی مِفْتَاحُ الْفَلَاحِ ۔
تقویٰ کامیابیوں کی کنجی ہے ۔

۴۱ : معافی | اَلْعَفْوُ زَیْنُ الْقُدْرَۃِ ۔
معافی ، اختیار و دست رسی کی زینت ہے ۔

۴۲ : انصاف | اَلْعَدْلُ قِوَامُ الرَّعِیَّۃِ ۔
انصاف رعایا کی شیرازہ بندی ہے ۔

۴۳ : تجربہ | اَلتَّجَارِبُ عِلْمٌ مُسْتَفَادٌ ۔
تجربہ حاصل کردہ علم ہے ۔
علم کتابی اور تجربہ کا اگر نفسیاتی تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوگا، کہ علم حقیقی وہی ہے جو تجربہ کی کسوٹی پر کھرا اُتر چکا ہو، اس لئے عام علم کے لئے بھی بحث کو شرطِ اوّل و پختگی بتایا گیا ہے ۔

۴۴ : صحت | اَلصِّحَّۃُ اَفْضَلُ النِّعَمِ ۔
صحت سب سے بڑی نعمت ہے ۔

۴۵ : علم کی حد نہیں | اَلْعِلْمُ لَا یَنْتَہِیْ ۔
علم کی کوئی انتہا اور حد نہیں ۔
اور قرآن مجید میں ہے کہ :۔
" فَوْقَ کُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ۔

۴۶:۔خوش مزاجی| اَلْبَشَاشَۃُ حَبْلُ الْمَوَدَّۃِ ۔
خوش مزاجی و خندہ روئی محبت کی کشش کا باعث ہے۔

۴۷:۔عالم و جاہل| اَلْعَالِمُ حَیٌّ وَّ اِنْ کَانَ مَیِّتًا اَلْجَاھِلُ مَیِّتٌ وَّ اِنْ کَانَ حَیًّا ۔
عالم مرنے کے بعد بھی زندہ ہے۔ اور جاہل زندگی میں بھی مردہ ہے۔ (دیکھئے ۱؎ و ۲۸؎)۔

۴۸:۔وعدہ| اَلْوَعْدُ قَرْضٌ وَّ الْبِرُّ اِنْجَازُہٗ ۔
وعدہ قرض ہے اور اس کی وفا ہی ادائے قرض ہے۔

۴۹:۔ایک دشمن| اَلْوَاحِدُ مِنَ الْاَعْدَاءِ کَثِیْرٌ ۔
ایک دشمن بھی بہت سے دشمنوں کے برابر ہے۔

۵۰:۔بے وطن| اَلْغَرِیْبُ مَنْ لَیْسَ لَہٗ حَبِیْبٌ ۔
جس کا کوئی دوست نہ ہو وہی بے وطن ہے۔

۵۱:۔مشورہ| اَلْمُسْتَشِیْرُ مُتَحَصِّنٌ مِّنَ السَّقْطِ اَلْمُسْتَبِدُّ مُتَھَوِّرٌ فِی الْغَلَطِ ۔
مشورہ طلب کرنے سے محفوظ ہے۔ اور خود رائے غلط کاریوں میں جرأت آزما ہے۔

۵۲:۔زبان| اَللِّسَانُ سَبُعٌ اِنْ اُطْلِقَ عَقَرَ ۔
زبان ایک درندہ ہے۔ اگر اسے آزاد چھوڑ دوگے تو کاٹ لیگا۔
زبان کو روکنے کا فائدہ یہی ہے کہ اس کی آزادی حد سے

آگے نہیں بڑھنے پاتی۔

۵۳:۔علم وعقل | اَلْعِلْمُ كَنْزٌ عَظِيْمٌ لَا يَفْنٰى۔ اَلْعَقْلُ ثَوْبٌ جَدِيْدٌ لَا يَبْلٰى۔

علم ناقابلِ زوال خزانہ اور عقل وہ نیا کپڑا ہے جو بوسیدہ نہ ہوگا۔

۵۴:۔عالم وجاہل کا فرق | اَلْعَالِمُ يَنْظُرُ بِقَلْبِهٖ وَخَاطِرِهٖ اَلْجَاهِلُ يَنْظُرُ بِعَيْنِهٖ وَنَاظِرِهٖ۔

عالم دل وشعور سے دیکھتا ہے اور جاہل آنکھ ونظر سے ظاہر ہے کہ دل کی آنکھیں زیادہ روشن اور عمیق ہیں اسلئے اسکے نتایج خبر بھی زیادہ صحیح ہونگے۔

۵۵:۔خاموشی کے معنے | اَلصَّمْتُ بِغَيْرِ تَفَكُّرٍ خَرَسٌ۔

بے دقوفانہ و بلا فکر خاموشی گونگا پن ہے۔

خاموشی کا یہ مطلب نہیں کہ عاجزی وجہالت کی وجہ سے زبان روک لی جائے بلکہ خاموشی وہ قابلِ تعریف ہے جس کی تہہ میں عقل وبصیرت ہو۔

۵۶:۔منافق | اَلْمَغْشُوْشُ لِسَانُهٗ حُلْوٌ وَقَلْبُهٗ مُرٌّ۔

منافق کی زبان شیریں اور دل ترش ہوتا ہے۔

۵۷:۔معافی | اَلْعَفْوُ تَاجُ الْمَكَارِمِ

معافی بزرگیوں کا تاج ہے۔

۵۸:۔احسان اور احسان جتانا | اَلْاِحسانُ یَسْتَعْبِدُ الْاِنْسَانَ اَلْمَنُّ یُفْسِدُ الْاِحْسَانَ ۔

احسان انسان کو غلام اور احسان جتانا کرم کو بے کار بنا دیتا ہے ۔

۵۹:۔ڈرپوک | اَلْخَائِفُ لَا عَیْشَ

ڈرنے والے کی کوئی زندگی نہیں ۔

۶۰:۔علم و عقل | اَلْعِلْمُ یَدُلُّ عَلَی الْعَقْلِ فَمَنْ عَلِمَ عَقَلَ ۔

علم عقل کی دلیل ہے جو عالم ہے وہ عاقل ہے۔

۶۱:۔عقلمند | اَلْکَیِّسُ مَنْ کَانَ یَوْمُهُ خَیْرًا مِّنْ اَمْسِهٖ ۔

عقلمند اور سمجھدار وہ ہے جس کا آج کل سے اچھا ہو۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ جس شخص کا ماضی اور حال برابر ہو، وہ خسارے میں ہے ۔

۶۲:۔جاہل کی خاصیت | اَلْجَاهِلُ لَا یَعْرِفُ تَقْصِیْرَهٗ وَلَا یَقْبَلُ مِنَ النَّاصِحِ لَهٗ ۔

جاہل نہ اپنی کوتاہی مانتا ہے ۔ اور نہ مخلصوں کی نصیحت ٭

۶۳:۔دعویٰ بلا دلیل | اَلدَّاعِی بِلَا عَمَلٍ کَالْقَوْسِ بِلَا وَتَرٍ۔ دعویٰ بلا عمل جیسے بے زرہ کی کمان ۔

۶۴:۔کریم کی عادت | اَلْکَرِیْمُ یَعْفُوْ اِذَا عَنُفَ وَیَلِیْنُ

إِذَا سُتُعْطِفَ اللَّئِيْمُ يَجْفُوا إِذَا اسْتُعْطِفَ وَ لَا يَلِيْنُ إِلَّا إِذَا عُنِّفَ ۔

کریم جب جھڑکا اور ستایا جاتا ہے، تو سختی کرتا ہے ۔ لیکن جب توجہ مبذول کرادی جائے تو نرم ہوجاتا ہے "لئیم" اس کے برعکس ہے جب اسے متوجہ کیا جائے تو اکڑیگا ۔ اور جب جھڑکا جائے تو سہم جائے گا ۔

۶۵: فصاحت کیا ہے؟ | اَلْبَلَاغَةُ مَا سَهُلَ عَلَى النُّطْقِ وَ خَفَّ عَلَى الْفِطْنَةِ ۔

بلاغت کا مطلب یہ ہے کہ عبارت بولنے میں رواں اور سمجھنے میں آسان ہو ۔

فصاحت و بلاغت ادب و نقد کی اصطلاحیں آج وضع ہوئی ہیں لیکن نہج البلاغہ اور دوسرے مجموعۂ کلمات و روایات گواہ ہیں، کہ علی بن ابی طالب علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے ادب کی راہوں میں وہ روشن چراغ نصب کئے ہیں کہ دنیائے ادب اُن پر جتنا ناز کرے کم ہے ۔ مذکورہ جملے میں بھی عربی میں پہلی مرتبہ اسلوب شناسی اور تنقید کا بڑا اہم قاعدہ بیان فرمایا ہے ۔ مزید تفصیلات کے لئے دیکھئے ہماری کتاب "نہج البلاغہ کا ادبی مطالعہ" مطبوعہ ادارۂ تعلیمات الٰہیہ کراچی ۔

۶۶: حسد کا علاج | اَلْحَسَدُ دَاءٌ عَيَاءٌ لَا يَزُوْلُ إِلَّا

بِهَلَاكِ الْحَاسِدِ أَوْ بِمَوْتِ الْمَحْسُوْدِ ۔

حسد وہ خطرناک مرض ہے جو یا تو حاسد کے مرنے سے جاتا ہے یا محسود کی موت سے ۔

۱۶۷۔ **شریر کی فطرت** | اَلشِّرِّيْرُ لَا يَظُنُّ بِأَحَدٍ خَيْرًا اِلَّا اَنَّهٗ لَا يَرَاهُ بِطَبْعِ نَفْسِهٖ ۔

فسادی و شریر آدمی کسی کے بارے میں اچھی بات نہیں سوچتا کیونکہ اس کی فطرت میں نیکی ہوتی ہی نہیں

۱۶۸۔ **دُور اندیش** | اَلْحَازِمُ لَمْ يُؤَخِّرْ عَمَلَ يَوْمِهٖ اِلٰى غَدِهٖ ۔

دُور اندیش آج کا کام کل پر نہیں ٹالتا ۔

۱۶۹۔ **جلدی** | اَلْعَجَلَةُ مَذْمُوْمَةٌ فِيْ كُلِّ اَمْرٍ اِلَّا فِيْمَا يَدْفَعُ الشَّرَّ ۔

جلدی ہر بات میں مضر ہے سوائے اصلاح فساد کے ۔

۱۷۰۔ **آزمائش سے پہلے اعتماد** | اَلطُّمَانِيْنَةُ اِلٰى كُلِّ اَحَدٍ قَبْلَ الْاِعْتِبَارِ مِنْ قُصُوْرِ الْعَقْلِ ۔

آزمائش سے پہلے ہر ایک پر بھروسہ کر لینا عقل کی کمی ہے ۔

۱۷۱۔ **معیار شرافت** | اَلشَّرَفُ بِالْهِمَمِ الْعَالِيَةِ لَا بِالرِّمَمِ الْبَالِيَةِ ۔

شرف و عزت بلند ہمتوں سے پیدا ہوتی ہے، سڑی گلی

بزرگوں کی ہڈیوں، آباء واجداد کے نام سے نہیں۔

۷۲۔ زبان ترجمان شعور ہے | اَلْقَلْبُ خَازِنُ اللِّسَانِ، اَللِّسَانُ تَرْجُمَانُ الْاِنْسَانِ۔

دل زبان کا خزانہ ہے۔ اور زبان انسان کی ترجمان ہے۔

ہر جملہ اور ہر تحریر انسان کی قلبی کیفیت کی آئینہ دار اور اس کے تحت الشعور اور دبے چھپے جذبات کی غماز ہوتی ہے نفسیات جاننے والے آواز کی لہروں، لفظوں کے طریق ادا، کو دیکھ کر بولنے اور لکھنے والے کے رجحانات بیان کر دیتے ہیں۔

۷۳۔ یک جان دو قالب | اَلْاَصْدِقَآءُ نَفْسٌ وَّاحِدَۃٌ فِیْ جُسُوْمٍ مُّتَفَرِّقَۃٍ۔

دوست مختلف جسموں میں ایک روح کا حکم رکھتے ہیں۔

۷۴۔ جاہل پتھر ہے | اَلْجَاهِلُ صَخْرَۃٌ لَا یَنْفَجِرُ مَآؤُهَا وَشَجَرَۃٌ لَا یَخْضَرُّ عُوْدُهَا وَاَرْضٌ لَا یَظْهَرُ عُشْبُهَا۔

جاہل آدمی ایسا خشک پہاڑ ہے جس سے چشمہ نہ بہتا ہو۔ اور وہ سوکھا درخت ہے جس میں کونپلیں نہ پھوٹتی ہوں اور وہ زمین ہے جس میں ہریاول نہ آتی ہو۔

۷۵۔ انسان اور درخت | اَلنَّاسُ کَالشَّجَرِ شُرْبُهٗ وَاحِدٌ وَّ ثَمَرُهٗ مُخْتَلِفٌ۔

اِنسان درخت کی طرح ہے کہ ایک ہی پانی سے سیراب ہوتے ہیں، مگر پھل الگ الگ ہیں ۔

ایک زمین، ایک پانی، ایک پانی دینے والا، مگر آم کے درخت سے آم، امرود سے امرود اور سیب کے درخت سے سیب نکلتے ہیں۔ یونہی انسان ہے کہ ایک فضا، ایک گھر میں پروان چڑھتا ہے لیکن ایک نیک ہے، ایک بد، ایک جاہل ہے ایک عالم ۔

۷۶:۔ گفتگو کی مثال | اَلْکَلَامُ کَالدَّوَاءِ قَلِیْلُہٗ نَافِعٌ وَکَثِیْرُہٗ قَاتِلٌ ۔

گفتگو کی مثال دوا کی سی ہے، کہ معین مقدار بھر کھاؤ تو نفع بخش ہے۔ اور مقدار سے زیادہ استعمال کرلی جائے تو موت کا سبب ہے ۔

۷۷:۔ پاکدامنی | اَلْعِفَّۃُ تُضْعِفُ الشَّھْوَۃَ ۔

عفت یا پاکدامنی شہوت و خواہشات کو کمزور کردیتی ہے ۔

خیال ناموس اور پاس آبرو ہر منفی جذبے کو کچل دیتا ہے

۷۸:۔ مذاق کا نقصان | اَلْمِزَاحُ یُوْرِثُ الضَّغَائِنَ ۔

مزاح دشمنی پیدا کرتا ہے ۔

مزاح ایک پسندیدہ صفت ہے لیکن جیسے شہد کی زیادتی

جگر کو نقصان پہنچاتی ہے یونہی بے موقع مزاح دوستی کو دشمنی سے
بدل دیتا ہے۔

۷۹:۔ عقلمند اور رازداری | اَلْعَاقِلُ صُنْدُوْقُ سِرِّہٖ عَجِیْبٌ۔
عقلمند کے رازوں کا گنجینہ تعجب خیز ہوتا ہے۔
عاقل کا سینہ گنجینۂ راز اور کثرت رازداری کی وجہ سے
تعجب آفرین ہے۔

۸۰:۔ سچ | اَلصِّدْقُ دَوَاءٌ مُنْجِحٌ۔
سچائی نجات دینے والی دوا ہے۔

۸۱:۔ وقت کو غنیمت جانو | اَلْفُرْصَۃُ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ
فَانْتَہِزُوْا فُرَصَ الْخَیْرِ۔
فرصت کا وقت بادل کی طرح گذر جاتا ہے، اس لئے
نیکی کے موقعوں کے لئے تیار رہو۔

۸۲:۔ عالم کا تصوّر | اَلْعَالِمُ مَنْ عَرَفَ اَنَّ مَا یَعْلَمُ
فِیْ جَنْبِ مَا لَمْ یَعْلَمْ قَلِیْلٌ۔
عالم وہ ہے جو یہ جانتا ہو کہ اس کا علم اسکی ناواقفیتوں
کے مقابلے میں کم ہے۔
کیونکہ جو یہ جانتا ہو کہ جو کچھ اسے معلوم ہے وہ بہت ہے
تو درحقیقت وہ جہل مرکب کا بیمار ہے اور جاہل سے بدتر ہے۔

۸۳:۔ ہر چیز بر خود می پسندی | اِرْضِ لِلنَّاسِ بِمَا تَرْضَاہُ

لِنَفْسِكَ ۔

اور لوگوں کے لئے بھی وہی پسند کرو جو تم اپنے لئے پسند کرتے ہو ۔

۸۴:۔ قناعت حرص کا علاج ہے | اِنْتَقِمْ مِنْ حِرْصِكَ بِالْقُنُوْعِ كَمَا تَنْتَقِمُ مِنْ عَدُوِّكَ بِالْقِصَاصِ

اپنے لالچ سے قناعت کر کے اسی طرح قصاص اور بدلہ لو جیسے دشمن سے خون کے بدلے خون لیتے ہو ۔

۸۵:۔ کمال کیساتھ زوال کا خیال رکھو | اُذْكُرْ مَعَ كُلِّ لَذَّةٍ زَوَالَهَا وَمَعَ كُلِّ نِعْمَةٍ اِنْتِقَالَهَا ۔

ہر لذت کے ساتھ اس کا زوال اور ہر نعمت کے ساتھ اس کے ناپید ہونے کا خیال رکھو ۔

اس طرح تکبر، خدا فراموشی اور ناشکری جیسے بُرے خصائل سے بچاؤ رہتا ہے ۔

۸۶:۔ چغلخور کو جھٹلا دو | اِكْذِبِ السِّعَايَةَ وَالنَّمِيْمَةَ بَاطِلَةً كَانَتْ اَمْ صَحِيْحَةً ۔

چغلخوری کو جھٹلا دو چاہے وہ صحیح ہو یا غلط ۔

۸۷:۔ ہر جیہ برخود مپسندی | اِجْعَلْ نَفْسَكَ مِيْزَانًا بَيْنَكَ وَبَيْنَ غَيْرِكَ فَاَحْبِبْ لَهُ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ وَاَكْرِهْ لَهُ مَا تَكْرَهُ لَهَا وَاَحْسِنْ

كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُحْسِنَ اِلَيْكَ وَ لَا تَظْلِمْ كَمَا تُحِبُّ اَنْ لَا تُظْلَمَ ۔

اپنے اور غیر کے درمیان ایک معیار اور ترازو نصب کرو، یعنی جو چیز اپنے لئے پسند کرو وہی دوسرے کے لئے، اور جو اپنے لئے ناپسند کرو وہی دوسرے کے لئے بھی ناپسند کرو دوسرے سے اسی طرح اچھا سلوک کرو جیسے تم اپنے لئے دوسروں سے توقع رکھتے ہو۔ کسی پر ظلم نہ کرو جیسے تمہیں یہ ناپسند ہے کہ کوئی تم پر ظلم کرے ۔

۸۸۔ احسان کا بدلہ شکریہ، شکریہ کا بدلہ احسان | اُشْكُرْ عَلٰى مَنْ اَنْعَمَ اِلَيْكَ وَاَنْعِمْ اِلٰى مَنْ شَكَرَكَ ۔

جو تم پر احسان کرے اس کا شکریہ ادا کرو اور جو شخص تمہارا شکر گذار ہو اس پر کرم کرو ۔

ربط ضبط اور محبت و خلوص و تعاون بڑھنے کا طریقہ ہی یہ ہے کہ ہمدم جس طرح پیش آئے دوست ذرا اس سے بڑھ کر جواب دے ۔

۸۹۔ بُردباری اور ضبط کا فائدہ | اِمْلِكْ حَمِيَّةَ نَفْسِكَ وَ سَوْرَةَ غَضَبِكَ حَتّٰى يَسْكُنَ غَضَبُكَ وَ يَثُوْبَ اِلَيْكَ عَقْلُكَ

طبیعت کے جوش اور غصے کی تیزی پر قابو حاصل کرو،

یہاں تک کہ غصے کا زور ٹوٹ جائے اور تمہاری عقل واپس آجائے

۹۰:- ملازم کو کب سزا دی جاسکتی ہے | اِضْرِبْ خَادِمَكَ اِذَا عَصَى اللّٰهَ وَاعْفُ عَنْهُ اِذَا عَصَاكَ۔

تمہارا خادم جب تمہاری نافرمانی کرے تو بخش دو اور جب خدا کی نافرمانی کرے تو سزا دو۔

یہ جملے درحقیقت قرآن مجید کی اس آیت پر مبنی ہیں:-

فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ

معاف کرو، درگذر کرو، کیا تمہیں یہ اچھا نہیں لگتا کہ یونہی خدا بھی تمہیں معاف کرے۔

۹۱:- دشمن مشیر اور جاہل دوست | اِسْتَشِرْ عَدُوَّكَ الْعَاقِلَ وَاحْذَرْ رَأْيَ صَدِيقِكَ الْجَاهِلِ۔

وقت پر سمجھدار دشمن سے بھی مشورہ کر سکتے ہو، مگر جاہل اور ناسمجھ دوست کے مشورہ سے ڈرو۔

۹۲:- عذر قبول کر لیا کرو | اِقْبَلْ عُذْرَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَيْكَ۔

جو شخص عذر کرے تو اس کی بات مان لیا کرو۔

شریفانہ فطرت اور عالی ظرفی یہی ہے کہ اقرار جرم و اظہار ندامت کے بعد غلطی سے درگذر کیا جائے۔

۹۳:- خودداری | اَكْرِمْ نَفْسَكَ عَنْ كُلِّ دَنِيَّةٍ وَاِنْ سَاقَتْكَ اِلَى الرَّغَبِ فَاِنَّكَ لَنْ تَعْتَاضَ

بِمَا تَبْذُلُ مِنْ نَفْسِكَ عِوَضًا ۔
اپنی ذات کو ہرپستی و ذلت سے دُور رکھو، چاہے خوف اور ڈر سے مجبور بھی ہو جاؤ، کیونکہ آبرو کا کوئی بدل و عوض نہیں۔

۹۴۔ محبّت و اعتماد میں فرق ہے | اُبْذُلْ لِصَدِيقِكَ كُلَّ الْمَوَدَّةِ وَلَا تَبْذُلْ لَهُ الطُّمَأْنِينَةَ ۔ اپنے دوست کو اپنی خالص ترین محبت دے دو، مگر راز نہ بتاؤ۔ (دیکھئے ۷۹)

۹۵۔ جانوروں کا خیال رکھو | اِرْفَقْ بِالْبَهَائِمِ وَلَا تَسُوءُ بِلَحْمِهَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْهَا فَوْقَ طَاقَتِهَا ۔
جانوروں پر نرمی کرو، ان کے جسم کو تکلیف نہ دو، ان پر طاقت سے زیادہ بوجھ نہ لادو۔

۹۶۔ دشمن سے مشورہ کرو | اِسْتَشِرْ أَعْدَاءَكَ تَعْرِفْ مِنْ رَأْيِهِمْ مِقْدَارَ عَدَاوَتِهِمْ وَمَوَاضِعَ مَقَاصِدِهِمْ ۔
اپنے دشمنوں سے مشورہ کرو کہ ان کی رائے سے انکی دشمنی کی حدیں اور انکے مقاصد کے نقطے معلوم ہونگے۔
دیکھئے ۱۰۱، دونوں جملے نفسیات و سیاست اور تدبر و دانشوری کے مینار ہیں۔ اور یہ بتاتے ہیں کہ مشورہ کس قدر مفید و اہم چیز ہے۔

۱۹۷۔ **سائل کا احترام** | اِبْدَءِ السَّائِلَ بِالنَّوَالِ قَبْلَ السُّؤَالِ فَاِنَّكَ اِنْ اَحْوَجْتَهٗ اِلٰی سُؤَالِكَ اَخَذْتَ مِنْ حُرِّ وَجْهِهٖ اَكْثَرَ مِمَّا اَعْطَيْتَهٗ ۔

سائل کے سوال سے پہلے اسے عطا کردو، کیونکہ اگر تم نے اُسے سوال پر مجبور کیا تو اپنی بخشش سے زیادہ اس کی آبرو تو تم ہی لے لو گے ۔

عجب حدیث ہے اور انتہا سے زیادہ معنی خیز جملہ ہے کہ بیک اشارہ سائل کے جواب کی طرف توجہ بھی دلائی اور سائل کو سوال سے روک بھی دیا، کہ مانگنے والے کو سوچنا چاہئے کہ بھیک مانگنے سے آبرو جیسی قیمتی چیز کا نقصان کر کے چند پیسے حاصل کرنا کہاں کی عقلمندی ہے ۔

۱۹۸۔ **عزیزوں کے حقوق اور احترامات** | اَكْرِمْ ذَوِي رَحِمِكَ وَ وَقِّرْ حَلِيْمَهُمْ وَ احْلُمْ سَفِيْهَهُمْ وَ تَيَسَّرْ لِمُعْسِرِهِمْ فَاِنَّهُمْ لَكَ نِعْمَ الْعُدَّةُ فِي الرَّخَاءِ وَ الشِّدَّةِ ۔

قرابتداروں کا احترام کرو، ان میں سے بُردبار لوگوں کی توقیر، اور بیوقوف وجاہل افراد سے بُردباری کے ساتھ پیش آؤ ۔ ان میں سے غریبوں کے لئے آسانیاں فراہم کرو۔ کیونکہ یہ لوگ تمہارے لئے خوشحالی و بدحالی میں اچھا سہارا ثابت ہوں گے

۹۹:سنو، اور چُپ رہو | اِسْمَعْ تَعْلَمْ وَاسْكُتْ تَسْلَمْ۔
بات سُنا کرو، علم حاصل کرسکو گے، اور خاموش
رہو کہ محفوظ اور مصیبت سے بچ جاؤ گے۔

۱۰۰:۔عدل سے قوت بحال ہوتی ہے | اِعْدِلْ تَدُمْ لَكَ الْقُدْرَةُ
انصاف کرو، اقتدار و اختیار میں
دوام پیدا ہوگا۔

حضرت نے نہج البلاغہ میں فرمایا ہے:۔
من ضاق عليه العدل فالجور عليه اضيق۔
جس کو عدل کرنے میں دقّت پیش آتی ہے اسے ستم کرنے میں اس
سے زیادہ مشکلات پیش آئیں گی۔

۱۰۱:۔اپنے سے کمتر کو دیکھو | أَكْثِرِ النَّظَرَ اِلٰى مَنْ فُضِّلْتَ عَلَيْهِ
فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ ابواب الشُّكْرِ۔
جس پر تمہیں برتری عطا کی گئی ہے اسے زیادہ دیکھا کرو
اس پر زیادہ غور کرو، کیونکہ غریبوں اور بے چاروں پر نظر کرنا
ایک قسم کا شکر ہے۔
اپنے سے پست و خوار آدمیوں پر غور کرنے سے کمزور و
بے نوا انسانوں کی حالت پر سوچنے سے فروتنی اور عاجزی، عبودیت
و تشکر کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

۱۰۲:۔جھوٹے سے بچو! | اِجْتَنِبْ مُصَاحَبَةَ الْكَذَّابِ

فَاِنِ اضْطَرَرْتَ اِلَیْہِ فَلَا تُصَدِّقْہُ وَلَا تُعْلِمْہُ
اِنَّکَ تَکْذِبُ فَاِنَّہٗ یَنْتَقِلُ عَنْ وُدِّکَ وَ لَا
یَنْتَقِلُ عَنْ طَبْعِہٖ ۔

جھوٹے کی صحبت سے بچو! لیکن اگر مجبوراً اس کی ضرورت
پڑجائے۔ تو نہ اس کی تصدیق کرو نہ اسے یہ بتاؤ کہ تم اسے
جھٹلا دوگے، کیونکہ اس طرح وہ تم سے دوستی کا رشتہ بھی
توڑ دے گا، اور اپنی فطرت بھی نہ بدلے گا۔

۱۰۳:- تقویٰ | اِتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ اِنْ قُلْتُمْ سَمِعَ وَاِنْ
اَضْمَرْتُمْ عَلِمَ ۔

اللہ سے ڈرو کہ جب تم کچھ کہتے ہو تو وہ سن لیتا ہے،
اور اگر کوئی بات دل میں چھپا لیتے ہو تو اسے علم ہوجاتا ہے۔

۱۰۴:- کمال ہے کہ یہ آدمی ....؟ | اِعْجَبُوْا لِھٰذَا الْاِنْسَانِ یَنْظُرُ بِشَحْمٍ وَیَتَکَلَّمُ بِلَحْمٍ وَ یَسْمَعُ بِعَظْمٍ وَ یَتَنَفَّسُ مِنْ خَرْمٍ ۔

اس انسان پر تعجب کرو کہ چربی کے ایک ڈھیلے سے دیکھتا
گوشت کے ایک لوتھڑے سے بولتا اور نرم ہڈی سے سنتا اور
سوراخوں سے سونگھتا ہے۔

پھر بھی زمین پہ پاؤں نہیں رکھتا، ہر ایک کو ہیچ سمجھتا اور وہ برا
سے برا بر بیکار رہتا ہے۔

۱۰۵۔ دولت کا نشہ | اِسْتَعِيْذُوا بِاللّٰهِ مِنْ سُكْرِ الْغِنَا فَاِنَّ لَهٗ سَكْرَةً بَعِيْدَةَ الْاِفَاقَةِ ۔

دولت کے نشے سے خدا کی پناہ طلب کرو، کہ یہ نشہ بڑی دیر میں اُترتا ہے ۔

۱۰۶۔ فرار | اِسْتَحْيُوْا مِنَ الْفِرَارِ فَاِنَّهٗ عَارٌ فِي الْاَعْقَابِ وَ نَارٌ يَوْمَ الْحِسَابِ ۔

فرار سے بچو اور شرم کرو کیونکہ میدان سے بھاگنا نسلوں کے لئے رسوائی اور قیامت کے دن آتش جہنم ہے ۔

بزدل اور میدان چھوڑنے والے سپاہی خاندان کے لئے ایک بری مثال قائم کرکے انہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رسوائے زمانہ کر دیتے ہیں، توارث صفات کی بنا پر امکان ہے کہ ان کی اولاد بھی بزدل ہو۔ پھر قیامت میں جہاد سے منہ موڑنے والے کی معینہ سزا اس پر مستزاد ہے ۔

۱۰۷۔ بدظنی | اِطْرَحُوا سُوْءَ الظَّنِّ مِنْكُمْ ۔

بدگمانی کو ذہن سے نکال دو ۔

۱۰۸۔ مشورہ | اِضْرِبُوْا بَعْضَ الرَّأْيِ بِبَعْضٍ يَتَوَلَّدُ مِنْهُ الصَّوَابُ ۔

ایک رائے کا دوسری رائے سے مقابلہ کرو کہ اس سے صحیح بات معلوم ہوتی ہے ۔

۱۰۹۔ حق شناسی | اِعْرَفُوْا الْحَقَّ لِمَنْ عَرَفَهٗ لَكُمْ صَغِيْرًا كَانَ اَوْ كَبِيْرًا وَضِيْعًا كَانَ اَوْ رَفِيْعًا۔
جو تمہارا حق مانتا ہو، اس کا حق مانو، خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا، ذلیل ہو یا معزز۔

۱۱۰۔ خلوص گفتار و کردار | اُصْدُقُوْا فِيْ اَقْوَالِكُمْ وَ اَخْلِصُوْا فِيْ اَعْمَالِكُمْ۔
گفتار و کردار میں صداقت و خلوص پیدا کرو۔

۱۱۱۔ چاپلوسی نہ سنو | اِحْتَرِسُوْا مِنْ سَوْرَةِ الْاِطْرَاءِ وَالْمَدْحِ فَاِنَّ لَهَا رِيْحًا خَبِيْثَةً فِي الْقَلْبِ۔
لوگوں کی مدح گستری کے نتیجہ سے بچو، کیونکہ اس کی ہوا دل کی خباثت کا سبب ہے۔

۱۱۲۔ عمل و علم | اُطْلُبُوا الْعِلْمَ تُعْرَفُوْا بِهٖ وَاعْمَلُوْا بِهٖ تَكُوْنُوْا مِنْ اَهْلِهٖ۔
علم طلب کرو کہ اس کی وجہ سے تعارف ہوگا، اور عمل کرو کہ دانشوروں میں شمار ہوگا۔

۱۱۳۔ علم و عزت | اِكْتَسِبُوا الْعِلْمَ يَكْسِبُكُمُ الْجَاهَ۔
علم حاصل کرو کہ عزت نصیب ہوگی۔

۱۱۴۔ بارش کا پانی مفید ہے | اِشْرَبُوْا مَاءَ السَّمَاءِ فَاِنَّهٗ يُطَهِّرُ الْبَدَنَ وَ يَدْفَعُ الْاَسْقَامَ :

بارش کا پانی پیو، اس پانی سے نجس بدن پاک اور بیماریاں دُور ہوتی ہیں۔

۱۱۵۔ چغل خوری | اِیَّاكَ وَالنَّمِیْمَةَ. فَاِنَّهَا تَزْرَعُ الضَّغِیْنَةَ وَتُبَعِّدُ عَنِ اللّٰهِ وَالنَّاسِ۔

چغل خوری سے بچو! کہ اس سے دلوں میں دشمنی پیدا ہوتی ہے۔ اور خدا و انسان سے دُوری۔

۱۱۶۔ غصّہ | اِیَّاكَ وَالغَضَبَ فَاِنَّ اَوَّلَهٗ جُنُوْنٌ وَاٰخِرَهٗ نَدَمٌ۔

غصّے سے بچو، کہ اس کا آغاز دیوانگی اور نتیجہ شرمندگی ہے۔

۱۱۷۔ چاپلوسی نہ کرو | اِیَّاكَ اَنْ تُثْنِیَ عَلٰی اَحَدٍ بِمَا لَیْسَ فِیْهِ فَاِنَّ فِعْلَهٗ یُصَدِّقُ عَنْ وَصْفِهٖ وَیُکَذِّبُكَ۔

خبردار! کسی کی ایسی تعریف نہ کرو، جس کا وہ مستحق نہ ہو کہ اس شخص کے افعال اپنے اوصاف کی تصدیق اور تمھاری تکذیب کر دیں گے۔

۱۱۸۔ عورتوں سے عشق نہ کرو | اِیَّاكَ وَکَثْرَةَ الْوَلَهِ بِالنِّسَآءِ وَالْاِغْرَآءِ بِاللَّذَّاتِ فَاِنَّ الوالِہَ مُمْتَحَنٌ وَالمُغْرٰی بِاللَّذّاتِ مُمْتَهَنٌ۔

دیکھو! عورتوں سے زیادہ عشق نہ کرو لذتوں کے لیے فریفتہ نہ ہو، کیونکہ عاشق مبتلائے آزار اور لذتوں پر فریفتہ ذلیل ہوتا ہے۔

۱۱۹۔ **بے موقع نہ بولو** | اِیَّاکَ وَ الْکَلَامَ فِیْمَا لَا تَعْرِفُ طَرِیْقَتَہٗ وَ لَا تَعْلَمُ حَقِیْقَتَہٗ فَاِنَّ قَوْلَکَ یَدُلُّ عَلٰی عَقْلِكَ وَعِبَارَتَکَ تُنْبِئُ عَنْ مَعْرِفَتِکَ۔

جو نہیں جانتے اس میں دخل نہ دو، کیونکہ تمہاری بات تمہاری عقل اور تمہارے جملے تمہاری دانشمندی پر دلیل بنیں گے۔

۱۲۰۔ **ایسا کام نہ کرو جسے کہتے شرماؤ** | اِحْذَرْ کُلَّ عَمَلٍ اِذَا سُئِلَ عَنْہُ عَامِلُہٗ اسْتَحْیٰ مِنْہُ وَ اَنْکَرَہٗ۔

ہر ایسے عمل سے ڈرو، کہ جب اس کے کرنے والے کو پوچھا جائے تو شرماؤ اور انکار کرو۔

۱۲۱۔ **زبان** | اِحْذَرِ اللِّسَانَ فَاِنَّہٗ سَہْمٌ لَا یُخْطِیْ۔

لغزشِ زبان سے بچو، کہ یہ تیر صحیح نشانہ پر بیٹھتا ہے۔

۱۲۲۔ **تو ہین آمیز عمل نہ کرو** | اِحْذَرْ کُلَّ اَمْرٍ اِذَا ظَہَرَ اَزْرٰی بِصَاحِبِہٖ وَ حَقَّرَہٗ۔

ہر ایسے کام سے بچو کہ جب وہ کھل جائے تو کام کرنے

والے کو ذلیل و حقیر کردے ۔

۱۲۳:۔ قابلِ رحم عالم | اَحَقُّ النَّاسِ بِالرَّحْمَةِ عَالِمٌ يَجْرِیْ عَلَيْهِ حُكْمُ جَاهِلٍ . وَكَرِيْمٌ يَسْتَوْلِیْ عَلَيْهِ لَئِيْمٌ وَبَرٌّ يُسَلَّطُ عَلَيْهِ فَاجِرٌ .

سب سے زیادہ قابلِ رحم ایک تو وہ عالم ہے جو کسی جاہل کا محکوم ہو، دوسرے وہ کریم جس پہ کوئی شقی مسلط ہو، تیسرے وہ نیک جس پر بدکی حکمرانی ہو ۔

۱۲۴:۔ مشورہ | اَفْضَلُ النَّاسِ رَايًا مَنْ لَمْ يَسْتَغْنِ عَنْ مُشِيْرٍ .

سب سے اچھی رائے اس انسان کی ہے جو مشیر سے بے نیاز نہ ہو ۔

۱۲۵:۔ اپنے تئیں عقلمند سمجھنے والا | اَحْمَقُ النَّاسِ مَنْ ظَنَّ اَنَّهُ اَعْقَلُ النَّاسِ .

سب سے بڑا احمق وہ ہے جو اپنے تئیں سب سے بڑا عقلمند سمجھے ۔

۱۲۶:۔ انتقام | اَقْبَحُ اَفْعَالِ الْمُقْتَدِرِ الْاِنْتِقَامُ .

صاحبِ حیثیت و اختیار کا سب سے بُرا عمل یہ ہے کہ وہ کسی سے انتقام و بدلہ لے ۔

کمزور کا انتقام سے درگذر کرنا کوئی بڑی بات نہیں اصل

معافی تو اس کی ہے جو طاقت و قدرت کے بعد معاف کرے ۔

۱۲۷۔ بہترین عدل | اَحْسَنُ الْعَدْلِ نُصْرَةُ الْمَظْلُوْمِ ۔ مظلوم کی مدد سب سے اچھا عدل ہے ۔

۱۲۸۔ سب سے بڑا ناکام | اَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنْ اِصْلَاحِ نَفْسِہٖ ۔

سب سے زیادہ عاجز وہ ہے جو اپنے نفس کی اصلاح نہ کر سکے ۔

۱۲۹۔ سب سے بڑا فاتح | اَغْلَبُ النَّاسِ مَنْ غَلَبَ ھَوَاہُ ۔ سب سے بڑا فاتح وہ ہے جو اپنی خواہشوں پر غلبہ حاصل کر لے ۔

۱۱۳۰۔ ذلیل آدمی | اَمْقَتُ الْخَلَائِقِ اِلَی اللّٰہِ اَلْفَقِیْرُ الْمَزْھُوُّ۔ وَالشَّیْخُ الزَّانِی ۔ وَالْعَالِمُ الْفَاجِرُ ۔

خدا کے نزدیک بدترین انسان تین ہیں، ۱۔ متکبر فقیر، ۲۔ زناکار بڈھا، ۳۔ اور بدکار عالم ۔

۱۳۱۔ علم مفید | اَنْفَعُ الْعِلْمِ مَا عُمِلَ بِہٖ ۔

سب سے زیادہ مفید علم وہ ہے جس پر عمل کیا جائے ۔

۱۱۳۲۔ خودستائی | اَقْبَحُ الصِّدْقِ ثَنَاءُ الرَّجُلِ عَلٰی نَفْسِہٖ :

بدترین سچائی یہ ہے کہ آدمی خود اپنی تعریف کرے ۔

۱۳۳: مفید ترین آدمی | اَفْضَلُ النَّاسِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ۔
سب سے بہتر آدمی وہ ہے جو انسانوں کے لئے سب سے زیادہ فیض رسان ہو۔

۱۳۴: ترکِ تمنا | اَنْفَعُ لدَّاوَاءِ تَرْكُ الْمُنٰى ۔
سب سے زیادہ نفع بخش دوا یہ ہے، کہ تمنا چھوڑ دی جائے ۔

۱۳۵: قول و فعل | اَحْسَنُ الْمَقَالِ مَاصَدَّقَهُ الْاَفْعَالُ۔
بہترین بات وہ ہے جس کی عمل تصدیق کرے۔

۱۳۶: بُردبار؟ | اَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ كَظَمَ غَيْظَهٗ وَحَلُمَ عَنْ قُدْرَةٍ ۔
بہترین شخص وہ ہے جو غصہ ضبط کرے اور اختیار کے باوجود درگذر کرے

۱۳۷: علم کا معیار | اَعْلَمُ النَّاسِ مَنْ لَمْ يُزِلِ الشَّكُّ يَقِيْنَهٗ ۔
سب سے بڑا عالم وہ ہے جس کے یقین کو وہم و شک زائل نہ کر سکے ۔
علم کا اثر یہ ہے کہ وہم و شک کو ذہن سے نکال کر ایمان و یقین پیدا کرتا ہے ۔ اس لئے ذہن کے جن جن گوشوں میں شک ہو، بحث و مطالعہ کے بعد جن باتوں پر یقین نہ آئے سمجھ لینا چاہیئے

کہ علم نے قدم نہیں جمائے اور نتائجِ علم پوری طرح سے رونما نہیں ہوئے اور ابھی علم میں کمی ہے ۔

۱۳۸۔ خاموشی | اَحْسَنُ مِنَ الْبَلَاغَةِ الصَّمْتُ حِیْنَ لَا یَنْبَغِی الْکَلَامُ۔

سب سے زیادہ قابلِ تعریف ادب و بلاغت یہ ہے کہ بے محل گفتگو کے وقت خاموش رہا جائے ۔

۱۳۹۔ وفاداری | اَحْسَنُ الصِّدْقِ اَلْوَفَآءُ بِالْعَهْدِ ۔ وعدہ وفائی بہترین سچائی ہے ۔

۱۴۰۔ بدی سے پرہیز نیکی کرنے سے بہتر ہے | اِجْتِنَابُ السَّیِّئَاتِ اَوْلٰی مِنْ اِکْتِسَابِ الْحَسَنَاتِ ۔ برائیوں سے بچنا نیکیاں کرنے سے بہتر ہے ۔

کیونکہ بدی نہ کرنا بھی نیکی ہے، بلکہ نیکیوں کی بنیاد ہے ۔

۱۴۱۔ دُنیا کی تعریف | اَبْلَغُ نَاصِحٍ لَکَ الدُّنْیَا لَوِ انْتَصَحْتَ ۔

دنیا تمہارے لیے بہترین ناصح ہے اگر تم نصیحت حاصل کرنا چاہو ۔

۱۴۲۔ اُصولِ تنقید | اَحْسَنُ الْکَلَامِ مَا لَا یَمُجُّهُ الْاٰذَانِ وَلَا یُتْعِبُ فَهْمُهُ الْاَذْهَانَ ؛

حسین ترین بات وہ ہے جسے کان رائیگاں نہ کریں اور ذہن اسے سمجھنے میں پریشان نہ ہوں ۔

حُسن کلام، اور ادب کی فنی خوبی یہ ہے کہ گفتگو اور ادب پارہ سہل ممتنع ہو، سعدی کی گلستان ہو یا میرامن کی باغ وبہار، اڈیسی کی تالیفات ہوں یا شکسپیئر کے ڈرامے اور انیس کے مرثیے، اسی نقطۂ نظر سے کلاسیکل لٹریچر میں شمار کئے جاتے ہیں کہ انہیں کان سنکر توجہ دیتے ہیں۔ اور ذہن ان کیفیتوں کے محسوس کرنے میں فنکار کا شریک ہے۔

پھر اسی جملہ کی شرح مختصریوں فرمائی ہے :۔

۱۴۳۔ تاثیر زائی کلام کا سبب	اِذَا طَابَقَ الْكَلَامُ نِيَّةَ الْمُتَكَلِّمِ قَبِلَهُ السَّامِعُ وَاِذَا خَالَفَ نِيَّتَهُ لَمْ يَقَعْ مَوْقِعَهُ ۔

جب کوئی کلام متکلم کے جذبات کا ترجمان ہو تو سننے والا متاثر ہوتا ہے ۔ اور جب خلافِ جذبات ونیت بات کہی جائے گی، تو اثر انگیز نہ ہوگی ۔ ؏

دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے

۱۴۴۔ قطع تعلق کا جواز	اِذَا ظَهَرَ غَدْرُ الصَّدِيْقِ سَهُلَ هَجْرُهُ ۔

جب دوست سے وعدہ خلافی کا مظاہرہ

ہو جائے تو اس سے قطع تعلق آسان ہو جاتا ہے۔

قطع تعلق کے لئے وعدہ خلافی کو عذر قرار دینے کا مطلب یہ ہے کہ وعدہ خلافی بدترین جرم ہے اور اس جرم کا مجرم معاشرے سے نکالا جا سکتا ہے۔

۱۴۵۔ باختیار کی معافی | إِذَا قَدَرْتَ عَلَى عَدُوِّكَ فَاجْعَلِ الْعَفْوَ عَنْهُ شُكْرًا لِلْقُدْرَةِ عَلَيْهِ ۔

جب دشمن قابو میں ہو تو اسے معاف کر کے اس اختیار و بالا دستی کا شکر ادا کرو۔

یہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی مروی ہے ممکن ہے کہ راوی حدیث امیر المؤمنین علیہ السلام ہوں۔ اس لئے ناقلین نے حضرتؑ سے منسوب کر دی، یا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کو خود استعمال کیا ہو اور راویوں نے آپ سے سن کر روایت کر دی ہو۔

۱۴۶۔ صبر و استقلال کا نکتہ | إِذَا كَانَ الْقَضَاءُ لَا يُرَدُّ فَالِاحْتِرَاسُ بَاطِلٌ ۔

جب حکم خدا ٹلنے والا نہیں تو اس سے بچنا غلط ہے۔

موت ہو یا مصائب کی فراوانی ہر حالت میں صبر، راضی

برضاء رہنا مومن کی خصلت ہے، گھبرانے اور ڈرنے سے فائدے کے بدلے نقصان کا زیادہ امکان ہے، ثواب صبر سے محرومی، اور خود اپنے تئیں ہلکان کرنے کے علاوہ بزدلی و پریشاں حالی کا اظہار کرکے رسوائی حاصل ہوتی ہے ۔

۱۴۷۔ احسان کا قاعدہ | اِذَا صَنَعْتَ مَعْرُوْفًا فَاسْتُرْهُ۔ اِذَا اُصْنِعَ اِلَیْكَ مَعْرُوْفٌ فَانْشُرْهُ ۔

جب کسی پر احسان کرو تو اسے بیان نہ کرو، اور جب کوئی شخص تم پر احسان کرے تو اسے مشہور کرو ۔

۱۴۸۔ توبہ | اِذَا قَارَفْتَ ذَنْبًا فَكُنْ نَادِمًا ۔

جب گناہ ہو جائے تو شرمندہ ہو ۔

دل میں خوفِ خدا کا تقاضا یہ ہے کہ نافرمانی کے بعد شرمندگی محسوس ہو، یہی شرمندگی اظہار عبدیت ہے اور یہی ندامت گناہوں سے بچانے کا محرک ہو سکتی ہے ۔

۱۴۹۔ خواہشات کب فنا ہوتے ہیں | اِذَا كَمُلَ الْعَقْلُ نَقَصَتِ الشَّهْوَةُ ۔

جب عقل کامل ہو جاتی ہے، تو خواہشات کم ہو جاتے ہیں :-

خیالی پلاؤ پکانا، اَن ہونی باتیں سوچنا، طُول لاطائل

مسائل میں اُلجھنا عقل کی خامکاری ہے، عقلمند اور پختہ کار آدمی اپنی قوّت کا اندازہ رکھتا ہے۔ وہ چادر دیکھ کر پاؤں پھیلاتا ہے، ایسی باتیں سوچتا ہے، جو اس کے بس میں ہوں، ایسے کام کرتا ہے جس سے اسے اپنی کامیابی کا یقین ہو۔ گویا جو شخص اُمیدوں کے قلعے بناتا ہے، اسے اپنے تجربے اور علم کی طرف توجہ کرکے عقل پختہ کرنا چاہیئے۔ حرص و ہوس کا علاج ہو جائے گا۔

۱۵۰:- عالم ہو، یا طالب علم | اِذَا لَمْ تکن عالمًا ناطقا فکن مُسْتَمِعًا وَّاعِيًا۔
اگر عالم و مقرر نہیں ہو تو پھر سمجھنے اور سننے والے ہو۔

دین و دانش کی باتیں حاصل کرنا اور بیان کرنا، اصل کمال ہے۔ لیکن اگر یہ درجہ نصیب نہیں، تو صحبت علماء میں بیٹھو ان سے فیض حاصل کرو، اور جو سنو اسے یاد رکھو۔

۱۵۰:- فرشتے کی آواز | اِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا يُنَادِىْ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ۔ يَا اَهْلَ الدُّنْيَا لِدُوْا لِلْمَوْتِ وَابْنُوْا لِلْخَرَابِ وَاجْمَعُوْا لِلذَّهَابِ۔
خداوند عالم کا ایک فرشتہ ہے جو روزانہ ندا دیتا ہے۔ دنیا والو! موت کے لئے تیار رہو، ویرانی کے لئے

آمادہ، اور غنا کے لئے جمع کرو ۔

۱۵۲۔ **دُنیا کی مثال** | إِنَّ الدُّنْیَا ظِلُّ الْغَمَامِ وَحُلْمُ الْمَنَامِ وَالْفَرَحُ الْمَوْصُوْلُ بِالْغَمِّ وَالْعَسَلِ الْمَشُوْبُ بِالسَّمِّ۔

یہ دُنیا بادل کا سایہ، سوتے کا خواب، غم آمیز خوشی اور زہر ملا شہد ہے ۔

جس طرح سایہ، خواب، وقتی خوشی، اور زہریلے شہد سے فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہے، اسی طرح دُنیا سے فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہے ۔

۱۵۳۔ **فرصت کو غنیمت سمجھو** | إِنَّ مَاضِیَ یَوْمِكَ مُنْتَقِلٌ وَ بَاقِیَهُ مُتَّهَمٌ فَاغْتَنِمْ وَقْتَكَ بِالْعَمَلِ ۔

تمہاری زندگی کا ماضی جاچکا، اور باقی (حال) شبہ اور پردے میں ہے، اس لئے وقت کو عمل کے ذریعے کارآمد بنالو ۔

۱۵۴۔ **دُنیا** | إِنَّ الدَّهْرَ لَخَصْمٌ غَیْرُ مَخْصُوْمٍ وَ مُحْتَجٌّ غَیْرُ مَظْلُوْمٍ وَ مُحَارِبٌ غَیْرُ مَحْرُوْبٍ۔

تمہارا دشمن زمانہ بغیر چھیڑے بغیر لڑتا ہے۔ تمہارے ستم ڈھانے سے پہلے ظلم کرتا ہے، اور تمہاری جنگ جوئی سے پہلے جنگ

آزما ہو جاتا ہے۔

— اس لئے دُنیا سے ہر وقت ڈرتے رہو۔

۱۵۵:۔ اِنَّ الدُّنیَا كَالْحَیَّةِ لَیِّنٌ مَسُّهَا قَاتِلٌ سَمُّهَا ۔

دُنیا سانپ جیسی چیز ہے۔ کہ چھونے میں نرم، لیکن زہر قاتل ہے۔

۱۵۶:۔ حبّ دُنیا اور عشقِ خُدا | اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللهَ فَاَخْرِجُوْا حُبَّ الدُّنیَا مِنْ قُلُوْبِكُمْ ۔

اگر تمہیں محبّتِ خدا ہے تو اپنے دلوں سے محبتِ دنیا نکال دو۔

۱۵۷:۔ مَیں، اور میرا قول و فعل | اِنِّیْ لَا اَحُثُّكُمْ عَلٰی طَاعَةِ اللهِ اِلَّا وَ اَسْبِقُكُمْ اِلَیْهَا، وَ لَا اَنْهٰكُمْ عَنْ مَعْصِیَةٍ اِلَّا وَ اَنْتَهِیْ قَبْلَكُمْ عَنْهَا ۔

میں تمہیں اطاعتِ خدا پر اس وقت اُبھارتا ہوں جب خود عمل کر لیتا ہوں، اور تمہیں کسی ایسی نافرمانی خدا سے نہیں روکتا جس سے میں تمھارے باز رہنے سے پہلے باز نہ رہ چکا ہوں۔

— کردار کی عظمت کہئیے یا عصمت کا مرتبہ۔ قول و فعل کی

مطابقت کیے یا شخصیت کا اعجاز، کہ ہر نیکی کا اعلان، ہر بھلائی کی دعوت کے لئے پہلے عمل کر چکے، کہ دُنیا کو امامت کی شان معلوم ہو جائے۔

۱۵۸:۔ خرچ کی ضرورت | اَنْکُمْ اِلَی اِنْفَاقِ مَا کَسَبْتُمْ اَحْوَجُ مِنْکُمْ اِلَی اِکْتِسَابِ مَا تَجْمَعُوْنَ۔

تم نے جو کچھ کمایا ہے، اس کے جمع کرنے سے زیادہ خرچ کرنے کی ضرورت پڑے گی۔

حدیث ہے دنیا آخرت کی کھیتی ہے

یہاں تعریبہ جمع کرنا دُنیا و آخرت کے خطرات کا باعث ہے، اور اس کے خرچ سے دُنیا و آخرت میں فائدے ہی فائدے ہیں۔

۱۵۹:۔ بنیادِ عزت | اِنَّمَا الشَّرَفُ بِالْعَقْلِ وَالْاَدَبِ لَا بِالْمَالِ وَالْحَسَبِ۔

عزت عقل و ادب سے ملتی ہے، مال و خاندان کی عزت، عزت نہیں۔

۱۶۰:۔ قدرِ جوہر شاہ داند | اِنَّمَا یَعْرِفُ الْفَضْلَ لِاَهْلِ الْفَضْلِ اُولُوا الْفَضْلِ۔

صاحبانِ فضیلت کی فضیلت کو صاحبانِ فضل

ہی جانتے ہیں ۔

١٦١۔ طول گفتگو

آفَةُ الْكَلَامِ الْإِطَالَةُ ۔

گفتگو کا طولانی ہونا ؛ آفت ہے ۔

طویل گفتگو ایک تو متکلم کی حقیقت سے پردے اٹھا دیتی ہے ، دوسرے سننے والے دلچسپیاں ختم کر دیتے ہیں ، اسلئے حسن کلام یہی ہے کہ کم اور ٹھوس ہو ۔

١٦٢۔ علم و عمل پر ایک نکتہ

آفَةُ الْعِلْمِ تَرْكُ الْعَمَلِ بِهٖ ، وَ آفَةُ الْعَمَلِ تَرْكُ الْإِخْلَاصِ فِيْهِ ۔

علم کے لئے ترک عمل ، اور عمل کے لئے ترک خلوص آفت ہے ۔

علم کے مطابق عمل ، اور عمل کے ساتھ خلوص شرط کمال ہے

١٦٣۔ عوام پر ستم ہے

آفَةُ الْعَامَّةِ الْعَالِمُ الْفَاجِرُ آفَةُ الْعَدْلِ السُّلْطَانُ الْجَائِرُ

عوام کے لئے گنہگار و بدکار علما ، اور انصاف کے لئے ظالم بادشاہ قیامت و آفت ہیں ۔

١٦٤۔ احسان و غلامی

بِالْإِحْسَانِ تُسْتَعْبَدُ الْأَحْرَارُ

احسان سے آزادوں کو غلام بنا لیا جاتا ہے ۔

۱۶۵۔ فراوانی دولت اور تاثیر کلام کا سبب	بِرُکُوْبِ الْاَھْوَالِ تُکْسَبُ الْاَمْوَالُ بِالصِّدْقِ تَتَزَیَّنُ الْاَقْوَالُ۔

خطرات جھیلنے کے بعد دولت حاصل کی جا سکتی ہے اور سچ بولنے سے کلام میں حسن پیدا ہوتا ہے۔

اُصول تنقید، اور ادبی نقد و انتقاد کے زاویہ سے "سچائی" اور "راست بیانی" آج کل مانی ہوئی تاثیر آفرین شے ہے ہمارے اُردو ادبیات میں حالی، عربی میں العمدہ ابن رشیق وغیرہ نے بحثیں کی ہیں لیکن ہماری حیرت کی کوئی انتہا نہیں رہتی کہ جناب امیر علیہ السّلام ہزار سال پہلے یہ اُصول بیان فرما چکے ہیں۔

مزید ملاحظہ کیجئے جملہ ۱۴۲ و ۱۴۳۰ اور "نہج البلاغہ کا ادبی مطالعہ" نامی کتاب۔

۱۶۶۔ منافق اور جھوٹ	بِالْکِذْبِ یَتَزَیَّنُ اَھْلُ النِّفَاقِ۔ جھوٹ سے اہل نفاق آراستگی

حاصل کرتے ہیں۔

۱۶۷۔ دُور اندیشی	بِالنَّظَرِ اِلَی الْعَوَاقِبِ تُؤْمَنُ الْمَعَاطِبُ

نتیجہ اندیشی کا فائدہ یہ ہے کہ ہلاکتوں سے امان ملتی ہے۔

۱۶۸۔ خاموشی	بِالصَّمْتِ یَکْثُرُ الْوَقَارُ۔ خاموشی سے وقار و ہیبت بڑھتی ہے۔

۱۶۹:۔ نرم مزاجی | بِلِيْنِ الْجَانِبِ تَانَسُ النُّفُوْسُ ۔
خوش اخلاقی سے دل موہ لئے جاتے ہیں۔

۱۷۰:۔ دانشمندی | بِالْعُقُوْلِ يَنَالُ ذِرْوَةُ الْاُمُوْرِ ۔
عقل کی مدد سے بڑے بڑے کام قابو
میں لائے جاسکتے ہیں ۔

۱۷۱:۔ کشادہ روئی | بَسْطُ الْوَجْهِ يُحْسِنُ مَوْقِعَ الْبَذْلِ ۔
بخشش کے وقت کشادہ روئی بڑی عمدہ چیز ہے
کسی کو کچھ دیتے وقت منہ بگاڑنا ، بڑ بڑانا ایسا ہی ہے
جیسے بکری نے دودھ دیا مینگنیوں بھرا ۔

۱۷۲:۔ لالچ | بِالْاَطْمَاعِ تُذَلُّ رِقَابُ الرِّجَالِ ۔
لالچ مردوں کی گردنیں جُھکا دیتا ہے ۔

۱۷۳:۔ غور و فکر | بِالْفِكْرِ تَنْجَلِي غَيَاهِبُ الْاُمُوْرِ ۔
سوچنے سے معاملات کے پردے اُٹھ جاتے ہیں۔

۱۷۴:۔ حاسد | بِئْسَ الرَّفِيْقُ الْحَسُوْدُ ۔
حاسد بدترین ساتھی ہے ۔

۱۷۵:۔ تکبر ڈھلتی پھرتی چھاؤں پر | تَكَبُّرُكَ بِمَا لَا يَبْقٰى لَكَ وَلَا تَبْقٰى لَهٗ جَهْلٌ ۔
ایسی چیز پر تکبر کرنا ، جو نہ تمہارے پاس رہے گی نہ

تم اس کے پاس، جہالت و نادانی ہے ۔

۱۷۶:- بولو، پہچانے جاؤ گے | تَكَلَّمُوْا تُعْرَفُوْا، فَإِنَّ الْمَرْءَ مَخْبُوْءٌ تَحْتَ لِسَانِهٖ ۔

بولنا سیکھو، بولا کرو تاکہ لوگ پہچانیں، کیونکہ انسان اپنی زبان کے پردے میں چھپا رہتا ہے (تقریر شہرت کا ذریعہ ہے)

۱۷۷:- حماقت کی پہچان | تُعْرَفُ حَمَاقَةُ الرَّجُلِ فِيْ ثَلَاثٍ. كَلَامُهٗ فِيْمَا لَا يَعْنِيْهِ ، وَجَوَابُهٗ عَمَّا لَا يُسْئَلُ عَنْهُ وَ تَهَوُّرُهٗ فِي الْأُمُوْرِ ۔

انسان کی حماقت کے لئے تین علامتیں ہیں۔ ایسے موقع پر بولے جہاں کوئی موقعہ نہ ہو، اور ایسی بات کا جواب دینا جو اس سے نہ پوچھی جا رہی ہو، اور بے سوچے سمجھے معاملات میں کود پڑنا ۔

۱۷۸:- جلدبازی | ثَمَرَةُ الْعَجَلَةِ الْعِثَارُ ۔
جلدی کا نتیجہ یہ ہے کہ ٹھوکر کھائے ۔

۱۷۹:- بڑھاپا | ثَمَرَةُ طُولِ الْحَيٰوةِ السُّقْمُ وَالْهَرَمُ ۔

طول زندگی کے پھل دو ہیں ، بیماریاں اور کمزوریاں ۔

۱۸۰: زندگی کی بے کیفیاں | ثَلٰثٌ لَا تُهَنِّئُ لِصَاحِبِهِنَّ الْعَيْشَ ۔ اَلْحِقْدُ وَالْحَسَدُ

وَ سُوْءُ الْخُلُقِ ۔

تین باتوں سے زندگی ناخوشگوار ہو جاتی ہے: کینہ، حسد، اور بداخلاقی ۔

۱۸۱: تین پریشانیاں | ثَلَاثٌ مِنْ اَعْظَمِ الْبَلَاءِ ۔ كَثْرَةُ الْعَائِلَةِ ۔ وَغَلَبَةُ

الدَّيْنِ وَ دَوَامُ الْمَرَضِ ۔

تین بڑی بھاری بلائیں ہیں۔ کثرت عیال داری، قرض کی زیادتی، اور دائمی بیماریاں ۔

۱۸۲: تین ناقابل رحم افراد | ثَلَاثٌ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ اَلْعَامِلُ بِالظُّلْمِ ۔ وَ

الْمُعِيْنُ عَلَيْهِ ۔ وَالرَّاضِيْ بِهٖ ۔

خداوند عالم تین شخصوں پر نظر رحم نہ فرمائے گا، ظالم، مددگار ظالم، اور ظلم پر اظہار رضامندی کرنے والا ۔

۱۸۳: تقویٰ | ثَوْبُ التُّقٰى اَشْرَفُ الْمَلَابِسِ ۔

جامۂ پرہیزگاری بہترین لباس ہے ۔

۱۸۴: حسن تدبر | حُسْنُ التَّدْبِيْرِ يُنْمِيْ قَلِيْلَ الْمَالِ وَسُوْءُ التَّدْبِيْرِ يُفْنِيْ

كَثِيْرَةً ۔

حُسن تدبیر تھوڑے سے مال کو زیادہ اور غلط اندیشی زیادہ مال کو فنا کر دیتی ہے ۔

۱۸۵:۔خوش اخلاقی | حُسْنُ الْاَدَبِ يَسْتُرُ قُبْحَ النَّسَبِ۔
خوش اخلاقی نسبی خرابیاں چھپا دیتی ہے

۱۸۶:۔حُسن ظن | حُسْنُ الظَّنِّ رَاحَةُ الْقَلْبِ ۔
حُسن ظن سکونِ قلب کا سبب ہے۔

نہ کسی کے بارے میں غلط سوچو گے نہ الجھن اور کشمکش ہو گی ۔

۱۸۷:۔حُسن تدبیر | حُسْنُ السِّيَاسَةِ يَسْتَدِيْمُ الرِّيَاسَةَ ۔

کارروائی و مردم دانی ریاست کو برقرار رکھتی ہے ۔

۱۸۸:۔حاکم کا فرض | حَقٌّ عَلَى الْمَلِكِ اَنْ يَسُوْسَ نَفْسَهٗ قَبْلَ جُنْدِهٖ ۔

بادشاہ پر فرض ہے، کہ پہلے اپنے حالات کو ہموار کرے، پھر عوام و فوج کی اصلاح کرے ۔

۱۸۹:۔بہترین حاکم | خَيْرُ الْمُلُوْكِ مَنْ اَمَاتَ الْجَوْرَ وَ اَحْيَى الْعَدْلَ ۔

بہترین بادشاہ وہ ہے، جو ظلم کو فنا اور عدل و

انصاف کو فروغ دے۔

۱۹۰:۔ بہترین دوست | خَيْرُ كُلِّ شَيْءٍ جَدِيْدُهُ وَخَيْرُ الْإِخْوَانِ أَقْدَمُهُمْ۔

ہر نئی چیز اچھی ہوتی ہے، مگر دوست پرانا ہی اچھا

۱۹۱:۔ میانہ روی | خَيْرُ الْأُمُوْرِ أَوْسَطُهَا۔

میانہ روی کا کام سب سے اچھا ہے۔

یہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی مروی ہے

۱۹۲:۔ اخلاق | خَيْرُ مَا وَرَّثَ الْآبَاءُ الْأَبْنَاءَ الْأَدَبَ۔

اولاد اپنے بزرگوں سے جو بہترین ورثہ پاتی ہے وہ ہے ادب وسیرت۔

۱۹۳:۔ ہمہ گیری کا اصول زندگی کیونکر گزارو | خَالِطُوا النَّاسَ مُخَالَطَةً جَمِيْلَةً إِنْ مِتُّمْ بَكَوْا عَلَيْكُمْ وَإِنْ غِبْتُمْ حَنُّوْا إِلَيْكُمْ

لوگوں کے ساتھ یوں حسن سلوک سے رہو اگر مر جاؤ تو لوگ روئیں اور اگر ان کی نظروں سے اوجھل ہو جاؤ تو تمہیں ڈھونڈیں۔

دیکھئے ہماری شرح نہج البلاغہ ص ۹۲۶ جلد ۹ (طبع لاہور)

۱۹۴: تقویٰ | خَوْفُ اللّٰهِ یُوْجِبُ الْاَمَانَ ۔
خوفِ خدا اطمینان کا سبب ہے ۔

۱۹۵: شہد کی مکھی بنو! | خُذْ مِنْ كُلِّ عِلْمٍ اَحْسَنَهٗ فَاِنَّ النَّحْلَ يَاكُلُ مِنْ كُلِّ زُهْرٍ اَزْيَنَهٗ ۔

ہر علم سے اچھی باتیں لے لو، کیونکہ شہد کی مکھی (مماکھی) ہر خوبصورت پھول ہی کا عرق لیتی ہے ۔

۱۹۶: پرہیزگاری | دَلِيْلُ دِيْنِ الرَّجُلِ وَرْعُهٗ ۔
انسان کے دین کی علامت اُس کی پرہیزگاری ہے ۔

۱۹۷: احتیاط | اَمْسِكْ عَنْ طَرِيْقٍ اِذَا خِفْتَ ضَلَالَتَهٗ ۔

ایسے راستے پر نہ چلو۔ جس سے بھٹکنے کا خطرہ ہو ۔

۱۹۸: ذلیلوں کی حکومت | دَوْلَةُ اللِّئَامِ مَذَلَّةُ الْكِرَامِ ۔

ذلیلوں کی حکومت، شریفوں کی ذلت وتباہی ہے ۔

۱۹۹: دُنیا ؟ | دَارٌ بِالْبَلَاءِ مَحْفُوْفَةٌ وَبِالْغَدْرِ مَوْصُوْفَةٌ ۔ لَا تَدُوْمُ اَحْوَالُهَا

وَ لَا یَسْلَمُ نُزَّالُهَا .

دنیا، بلاؤں میں محصور اور غداریوں میں مشہور ہے اس کے حالات یکساں نہیں رہتے، اس میں آنے والے محفوظ نہیں۔

۲۰۰:- دَارٌ هَانَتْ عَلٰی رَبِّهَا فَخَلَطَ حَلَالَهَا بِحَرَامِهَا وَ خَیْرَهَا بِشَرِّهَا وَ حُلْوَهَا بِمُرِّهَا .

دُنیا وہ جگہ ہے، جو خُدا کے نزدیک ذلیل تھی اس لئے اس میں حلال وحرام کی آمیزش، اچھائی برائی اور تلخی وشیرینی کی ملاوٹ ہے۔

——— نہ تو یہ دُنیا سراسر آزمائش ہے نہ سراسر برکت۔

۲۰۱:- **اُصُول معاشرت** دَارِ النَّاسَ تَسْتَمْتِعْ بِإِخَائِهِمْ وَ الْقَهُمْ بِالْبِشْرِ تُمِتْ أَضْغَانَهُمْ .

لوگوں سے اخلاق و مدارات سے پیش آؤ گے، تو ان کی محبتوں سے فائدہ اُٹھاؤ گے۔ اور مُسکرا کر خندہ پیشانی سے ملو گے، تو ان کے دل کے بخارات صاف ہو جائینگے۔

۲۰۲:- **سلوک** دَارِ عَدُوَّكَ وَ أَخْلِصْ لِوُدِّكَ تَحْفَظِ الْأُخُوَّةَ وَ تَحْرُزِ الْمُرُوَّةَ:

دشمن سے مدارات، اور دوست سے پُرخلوص محبت کرو، تاکہ برادری کا تحفظ اور مروّت کی پاسبانی رہے۔

—— اگر دشمن سے با اخلاق اور دوست سے پُر محبت طریقے سے ملوگے، تو آخر کبھی نہ کبھی کسی نہ کسی بات پر تو وہ گرویدہ ہوگا، اور محبت کرے گا۔ اور دوست کا کیا ہے، اِس کے لئے تو ایک نگاہِ خلوص ہی کافی ہوتی ہے۔

۲۰۳:۔ **صدقہ** | دَاوُوْا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ۔

اپنے بیماروں کا علاج صدقے کے ذریعے کرو۔

۲۰۴:۔ **نابینائی اچھی چیز ہے** | ذِهَابُ الْبَصَرِ خَيْرٌ مِنْ عَمَى الْبَصِيْرَةِ۔

آنکھوں کی روشنی جانا، بصیرت کی محرومی سے بہتر ہے۔

۲۰۵:۔ **فضول خرچی** | ذَرِ السَّرَفَ فَإِنَّ الْمُسْرِفَ لَا يُحْمَدُ جُوْدُهُ وَلَا يُرْحَمُ فَقْرُهُ۔

فضول خرچی چھوڑدو کہ فضول خرچ کی نہ سخاوت قابلِ تعریف ہے، نہ اس کی مفلسی قابلِ رحم سمجھی جاتی ہے۔

۲۰۶:۔ **شرافت** | وَالشَّرَفُ لَا تُبْطِرُهُ مَنْزِلَةٌ نَالَهَا وَإِنْ عَظُمَتْ كَالْجَبَلِ الَّذِيْ لَا تُزَعْزِعُهُ الرِّيَاحُ۔ وَالدَّنِيُّ يُبْطِرُهُ

اَدْنٰی مَنْزِلَۃً کَالْکَلَاءِ الَّذِیْ یُحَرِّکُہُ النَّسِیْمُ

صاحب شرف وعزت کو کسی بڑے سے بڑے درجے کی کامیابی دیوانہ ومتکبر نہیں بناتی، وہ تو جیسے پہاڑ ہے، کہ طوفانی ہواؤں سے نہیں ہلتا، اور ذلیل یا ہیچ معمولی منزلت پاکر مست ہو جاتا ہے، جیسے گھاس کہ جسے ہلکی سے ہلکی ہوا بھی ہلا دیتی ہے۔

۲۰۷:۔حق کا حمایتی قابلِ دعا ہے	رَحِمَ اللّٰہُ امْرَاً اَحْیَا حَقًّا وَاَمَاتَ بَاطِلًا وَدَحَضَ الْجَوْرَ وَاَقَامَ الْعَدْلَ ۔

اللہ اس شخص پر رحم کرے، جو حق کو زندہ اور باطل کو فنا کرے، ظلم کو ڈھائے اور عدل کو قائم کرے۔

۲۰۸:۔غلط بیانی کی نفسیاتی وجہ	ذَوُو الْعُیُوْبِ یُحِبُّوْنَ اِشَاعَۃَ مَعَایِبِ النَّاسِ لِیَتَّسِعَ لَھُمُ الْعُذْرُ فِیْ مَعَایِبِھِمْ ۔

عیبی اور کمزوریاں رکھنے والے چاہتے ہیں کہ لوگوں کے عیوب مشہور ہوں، تاکہ انہیں اپنی کمزوریوں کے لئے عذر کی گنجائشیں مل سکیں۔

۲۰۹:۔ترک گناہ	رَحِمَ اللّٰہُ مَنْ اَلْجَمَ نَفْسَہٗ عَنْ مَعَاصِی اللّٰہِ بِلِجَامِھَا ؛

اللہ (تعالیٰ) اس شخص پر رحم کرے جو اپنے نفس کو نافرمانی خدا سے روک دے۔

۲۱۰:۔ **تقویٰ** | رَأْسُ التُّقٰی مُخَالَفَۃُ الْھَوٰی۔
تقویٰ کی بنیاد ہے مخالفت خواہشات۔

۲۱۱:۔ **کمالِ سخاوت** | رَأْسُ السَّخَاءِ تَعْجِیْلُ الْعَطَآءِ۔
سخاوت و بخشش کا کمال یہ ہے کہ کرم کرنے میں جلدی کی جائے۔

۲۱۲:۔ **علم** | رَأْسُ الْفَضَائِلِ الْعِلْمُ۔
علم فضائل کی بنیاد ہے۔

۲۱۳:۔ **بہت سے بے گناہ بھی راندے جاتے ہیں** | رُبَّ مَلُوْمٍ لَا ذَنْبَ لَہٗ۔
بہت سے بدنام ایسے ہیں جن کا کوئی گناہ نہیں ہوتا۔
ہر بدنام شخص کی بری شہرت سن کر متاثر نہ ہونا چاہیئے بلکہ خود بھی غور کرنا چاہیئے، کہ کون اچھا ہے، اور کون بُرا ہے اور کیوں؟

۲۱۴:۔ **زبان اور تلوار** | رُبَّ کَلَامٍ کَالْحُسَامِ۔
اکثر باتوں میں تلوار کی سی تیزی ہوتی ہے۔۔۔۔ اور ایک موقعہ پر حضرت نے فرمایا ہے:۔

جراحات السِّنَانِ لها الْتِيَامُ ۔ وَلَا يَلْتَامُ مَا جَرَحَ اللِّسَانُ ۔

نیزہ و شمشیر کے زخم بھر جایا کرتے ہیں۔ مگر زبان کے زخم مندمل نہیں ہوتے ۔

۲۱۵۔ ناقابلِ جواب	رُبَّ اَمْرٍ جَوابُهُ السُّكُوتُ ۔ بہت سی باتوں کا جواب خاموشی ہوتی ہے
۲۱۶۔ ایک نظر سے محبت ۔ ایک لفظ سے جنگ	رُبَّ حَرْبٍ حَدَثَتْ مِنْ لَفْظَةٍ ۔ رُبَّ صَبَابَةٍ غُرِسَتْ مِنْ لَحْظَةٍ ۔

بہت سی لڑائیاں ایک لفظ، اور بہت سی محبتیں ایک نظر سے پیدا ہوتی ہیں ۔

—— زبان و نظر کی دیکھ بھال، عقلمندی کی علامت ہے، اکثر ایسا ہوتا ہے، کہ ذرا سی بات بے سوچے سمجھے مُنہ سے نکل کر معرکے برپا کر دیتی ہے، اور بہت سی غلط انداز نگاہیں عشق و دیوانگی کا باعث ہوتی ہیں ۔

۲۱۷۔ غلط اندیشی	رُبَّ صَدِيقٍ يُؤتَى مِنْ جَهْلِهِ لَا مِنْ نِيَّتِهِ ۔

بہت سے دوست، ناواقفیت و نادانی سے بھی نقصان پہنچا دیا کرتے ہیں ۔

——— دوست کے غلط اقدام کو فقط دشمنی ہی پر نہ محمول کرنا چاہئے، اکثر یہ ہوتا ہے کہ آدمی کی نیّت بخیر ہوتی ہے۔ مگر دوسرے شخص کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔

۲۱۸:- **عزیز بھی بیگانے ہوتے ہیں۔** | رُبَّ قَرِيبٍ أَبْعَدَ مِنْ بَعِيدٍ۔
بہت سے قریب وعزیز دُور اور بیگانے ہوتے ہیں۔

——— اس دُنیا کے عجیب وغریب حالات ہیں، ایک نوجوان وناتجربہ کار اپنے کو بیگانہ دیکھ کر گھبرا جاتا ہے لیکن یہ اس کا بچپنا ہے، اس جملے سے مراد یہ ہے کہ تمہیں اس قسم کے واقعات سے باخبر اور انکے مقابلے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

۲۱۹:- **بات اور تیر** | رُبَّ كَلَامٍ أَنْفَذُ مِنَ السِّهَامِ۔
اکثر باتیں تیر کی طرح دل میں اُتر جاتی ہیں۔ (دیکھئے نمبر ۲۱۴ و ۲۱۶)۔

۲۲۰:- **عزیزوں سے بیگانے اچھے** | رُبَّ مُوَاصَلَةٍ خَيْرٌ مِنْهَا الْقَطِيعَةُ۔
اکثر رشتہ داریوں اور تعلقات سے بہتر بے تعلقی اچھی۔

۲۲۱:- **بےطلب ملتا ہے** | رُبَّ خَيْرٍ وَافَاكَ مِنْ

حَيْثُ لَا تَرْتَقِيْبِهِ ۔

بہت سی اچھی باتیں اور تمنائیں ایسے مقامات پر پوری ہوئی ہیں جہاں سے تصور بھی نہ تھا ۔

۲۲۲:۔ اصرار بُرا ہے | رَاكِبُ اللِّجَاجِ مُتَعَرِّضٌ لِلْبَلَاءِ
جو بھی زیادہ اصرار کرے گا بلاؤں کا نشانہ بنے گا ۔

۲۲۳:۔ ظالم | رَاكِبُ الظُّلْمِ يَكْبُوْبِهِ مَرْكَبُهٗ ۔
ظالم سوار کو اس کا گھوڑا گرا ہی دیا کرتا ہے ۔

۲۲۴:۔ رازداری | رَاضِيَ بِالذُّلِّ مَنْ كَشَفَ سِرَّهٗ لِغَيْرِهٖ ۔
جو شخص اپنا راز کسی دوسرے سے بیان کرتا ہے ۔ وہ اپنے تئیں ذلت اور رسوائی کے لئے پیش کرتا ہے ۔

۲۲۵:۔ زکوٰۃ بادشاہی | زَكٰوةُ السُّلْطَانِ اِغَاثَةُ الْمَلْهُوْفِ
شاہی کی زکوٰۃ یہ ہے کہ ستم رسیدہ کی مدد کو پہنچا جائے ۔

۲۲۶:۔ زکوٰۃ حسن | زَكٰوةُ الْجَمَالِ الْعَفَافُ ۔
زکوٰۃ حسن پاک دامنی ہے ۔

۲۲۷:۔ زکوٰۃ اختیارات | زَكٰوةُ الْقُدْرَةِ الْاِنْصَافُ ۔
انصاف، اختیارات کی زکوٰۃ ہے ۔

۲۲۸:۔ زکوٰۃ شجاعت | زَكٰوةُ الشُّجَاعَةِ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۔

شجاعت کی زکوٰۃ یہ ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کیا جائے۔

۲۲۹:۔ کمینہ پروری | زَوَالُ الدُّوَلِ بِاصْطِنَاعِ السَّفَلِ ۔

کمینوں کی پرورش سے حکومتیں تباہ ہو جاتی ہیں۔

۲۳۰:۔ عالم کی غلطی | زَلَّةُ الْعَالِمِ كَانْكِسَارِ السَّفِيْنَةِ تَغْرُقُ وَيَغْرُقُ مَعَهَا غَيْرُهَا ۔

عالم کی لغزش ایسی ہی ہے، جیسے کشتی ٹوٹ جائے، کہ خود بھی ڈوبتی ہے اور اپنے ساتھ دوسروں کو بھی لے ڈوبتی ہے۔

۲۳۱:۔ زبان کی لغزش | زَلَّةُ الْقَدَمِ تُدْمِيْ زَلَّةُ اللِّسَانِ تُرْدِيْ ۔

قدم کی ٹھوکر زخمی اور زبان کی لغزش ہلاک کر دیتی ہے۔

۲۳۲:۔ بیماری دل | سَبَبُ الْكَمَدِ الْحَسَدُ ۔
حسد قلبی رنج و غم کا سبب ہے۔

۲۳۳: غیبت سننا | سَامِعُ الْغِيْبَةِ اَحَدُ الْمُغْتَابِيْنَ ۔
غیبت سننے والا بھی ایک غیبت کرنے والے کی طرح ہے۔

۲۳۴:۔ محسن سے بدظنی | سُوْءُ الظَّنِّ بِالْمُحْسِنِ شَرُّ الْإِثْمِ وَأَقْبَحُ الظُّلْمِ۔

محسن کے بارے میں غلط سوچنا بدترین گناہ، اور بدترین ظلم ہے۔

۲۳۵:۔ منٹ بھر کی توہین | سَاعَةُ ذُلٍّ لَا تَفِيْ بِعِزَّةِ الدَّهْرِ۔

لمحہ بھر کی رسوائی دائمی عزتوں سے ختم نہیں ہوتی۔

۲۳۶:۔ غفلت کا نشہ | سُكْرُ الْغَفْلَةِ وَالْغُرُوْرِ أَبْعَدُ مِنْ إِفَاقَةٍ مِنْ سُكْرِ الْخُمُوْرِ۔

غفلت و غرور کا نشہ شرابوں کے نشے سے زیادہ دیر تک رہتا ہے

۲۳۷:۔ توجہ شرط ہے | سَمْعُ الْأُذُنِ لَا يَنْفَعُ مَعَ غَفْلَةِ الْقَلْبِ۔

کانوں کی شنوائی غفلت دل کے بعد بے سود ہے۔

۲۳۸:۔ ظالم حاکم کی مثال | سَبُعٌ أَكُوْلٌ حَطُوْمٌ خَيْرٌ مِنْ وَالٍ ظَلُوْمٍ غَشُوْمٍ۔

ایک خطرناک و بسیار خور درندہ جانور ظالم ستمگار حاکم سے بہتر ہے۔

۲۳۹:۔ برخود غلط | شَرُّ النَّاسِ مَنْ يَرٰى أَنَّهُ

خَيْرُهُمْ .

بدترین انسان وہ ہے جو یہ سمجھے کہ میں سب سے اچھا ہوں ۔

۲۴۰ :۔ معاف نہ کرنے والا | اَلشَّرُّ النَّاسِ مَنْ لَا يَقْبَلُ الْعُذْرَ وَلَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ

بدترین شخص وہ ہے، جو نہ کسی کا عذر قبول کرے، اور نہ کسی کی غلطی کو نظر انداز کرے ۔

۲۴۱ :۔ جو تمہارے عیب چھپائے | شَرُّ اِخْوَانِكَ مَنْ دَاهَنَكَ فِي نَفْسِكَ وَ سَاتَرَكَ عَيْبَكَ .

تمہارے بدترین دوست وہ ہیں جو تمہارے ذاتی معاملات میں غفلت برتیں اور تمہارے عیبوں کو چھپائیں ۔

۲۴۲ :۔ بدترین حاکم | شَرُّ الْوُلَاةِ مَنْ يَخَافُهُ الْبَرِيُّ .
بدترین حاکم وہ ہے، جس سے بےگناہ بھی ڈرتے ہوں ۔

۲۴۳ :۔ بےحیا بدکار | شَرُّ النَّاسِ مَنْ لَا يُبَالِي اَنْ يَرَاهُ النَّاسُ مُسِيْئًا .

بدترین انسان وہ ہے جسے یہ پرواہ نہ ہو کہ لوگ اسے بدکار دیکھ رہے ہیں ۔

—— وہی جو کہتے ہیں" جس کے نہیں شرم، اسکے پھوٹے کرم"

۲۴۴ :۔ بدترین سرزمین | شَرُّ الْاَوْطَانِ مَا لَا يَامَنُ

فِیْہِ الْقُطَّانُ .

بدترین سرزمین وہ ہے، جس کے باشندے اپنے آپ کو محفوظ نہ جانیں ۔

۲۴۵:- بدترین دوست | شَرُّ الْاِخْوَانِ اَلْمُوَاصِلُ عِنْدَ الرَّخَاءِ وَ الْمُفَاصِلُ عِنْدَ الْبَلَاءِ .

بدترین دوست وہ ہے جو خوشحالی میں رفیق اور تباہ حالی میں ساتھ چھوڑ دے ۔

۲۴۶:- عیب جوئی | شَرُّ النَّاسِ مَنْ کَانَ مُتَتَبِّعًا لِعُیُوْبِ النَّاسِ عَمِیًّا عَنْ مَعَایِبِہٖ .

جو شخص دوسروں کے عیب ڈھونڈے اور اپنے عیوب سے بے خبر ہو، وہ بدترین آدمی ہے ۔

۲۴۷:- علم وعقل کی آخری حد | شَیْئَانِ لَا یَبْلُغُ غَایَتُہُمَا، اَلْعِلْمُ وَ الْعَقْلُ .

دو چیزوں کی انتہا تک نہیں پہنچا جا سکتا ایک علم، دوسرے عقل ۔

کہ جوں جوں نظر میں وسعت اور تجربوں میں زیادتی ہوتی جاتی ہے اسی قدر علم وعقل بڑھتی جاتی ہے (علم کو اپنے اوپر مکمل بھروسہ

۲۴۸:۔ نیکی کا بدلہ بدی سے دینا | شَرُّ النَّاسِ مَنْ كَافَى الْجَمِيْلَ بِالْقَبِيْحِ وَ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ كَافَى عَلَى الْقَبِيْحِ بِالْجَمِيْلِ۔

وُہ آدمی سب سے بُرا جو نیکی کا بدلہ بُرا دے اور سب سے اچھا وہ جو بدی کے بدلے میں نیکی کرے ۔

۲۴۹:۔ مشورہ | شَاوِرْ ذَوِي الْعُقُوْلِ تَأْمَنِ اللَّوْمَ وَ النَّدَمَ ۔

عقل مندوں سے مشورہ کرو کہ ملامت اور شرمندگی سے بچ سکو ۔

۲۵۰:۔ جوانی اور صحت | شَيْئَانِ لَا يُعْرَفُ مَحَلُّهُمَا اِلَّا مِنْ فَقْدِهِمَا : الشَّبَابُ وَ الْعَافِيَةُ ۔

دو چیزوں کی قدر ان کے ختم ہونے کے بعد معلوم ہوتی ہے : جوانی اور تندرستی ۔

۲۵۱:۔ خاموشی | صُمْتُ الْجَاهِلِ يَسْتُرُهُ ۔
جاہل کی خاموشی اس کیلئے پردہ پوشی ہے

۲۵۲:۔ اصول حفظان صحت | صَلَاحُ الْبَدَنِ اَلْحِمْيَةُ ۔

پرہیز بدن کے لئے سرمایہ تندرستی ہے ۔

۲۵۳: عقل مند کا گمان | ظَنُّ الْعَاقِلِ اَصَحُّ مِنْ يَقِينِ الْجَاهِلِ .

عاقل کا گمان جاہل کے یقین سے زیادہ صحیح ہوتا ہے۔

۲۵۴: باطل کی حمایت ظلم ہے:۔ | ظَلَمَ الْحَقَّ مَنْ نَصَرَ الْبَاطِلَ .

جو شخص باطل کی مدد کرتا ہے درحقیقت وہ حق پر ستم ڈھاتا ہے۔

۲۵۵: موت سے غفلت | عَجِبْتُ لِمَنْ نَسِيَ الْمَوْتَ وَهُوَ يَرٰى مَنْ يَمُوْتُ .

مجھے تعجب ہوتا ہے کہ آدمی لوگوں کو مرتے دیکھتا ہے مگر موت کو بھولے بیٹھا ہے ۔

۲۵۶: بے ہودہ گوئی | عَجِبْتُ لِمَنْ يَتَكَلَّمُ فِيْمَا اِنْ حُكِيَ عَنْهُ ضَرَّهُ وَاِنْ لَّمْ يُحْكَ عَنْهُ لَمْ يَنْفَعْهُ .

مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو ایسی باتیں کرے کہ اگر وہی باتیں اس سے کی جائیں تو اسے نقصان ہو اور اگر وہ باتیں نہ کی جائیں تو کوئی فائدہ نہ ہو۔

۲۵۷: صبر | عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ فِي الضِّيْقِ وَالْبَلَاءِ . تنگی اور بلا میں صبر کیا کرو۔

ــــــ کیونکہ خداوندعالم صابروں کا ساتھ دیتا ہے ۔

۲۵۸:۔امتحان | عِنْدَ الْاِمْتِحَانِ یُکْرَمُ الرَّجُلُ اَوْ یُهَانُ ۔

امتحان کے موقع پر یا تو آدمی عزت حاصل کرتا ہے یا توہین ۔

ــــــ امتحان بڑی سخت چیز ہے ۔ مگر معیار عزت و ذلت ضرور ہے ۔

۲۵۹:۔دشمن و دوست کا وقتِ امتیاز | عِنْدَ زَوَالِ النِّعَمِ تَتَبَیَّنُ الصَّدِیْقُ مِنَ الْعَدُوِّ ۔

خوشحالی ختم ہونے کے بعد دوست دشمن میں امتیاز قائم ہو جاتا ہے ۔

۲۶۰:۔قسمت کی بات ہے | عَیْبُكَ مَسْتُوْرٌ مَا اَسْعَدَكَ جَدُّكَ ۔

تمہارا عیب اسی وقت تک پوشیدہ ہے، جب تک قسمت تمہارے ساتھ ہے ۔

ــــــ آج اگر عیب چھپے ہیں، تو خوش نہ ہو، کیونکہ ان کا چھپنا قسمت کی بات ہے اسلئے کہ ایک نہ ایک دن راز کھلنا اور عیبوں کا پردہ چاک ہونا ہے ۔

۲۶۱:۔عزیزوں کی دشمنی | عَدَاوَةُ الْاَقَارِبِ اَمَضُّ

مِنْ لَسَعَ الْعَقَارِبِ ۔
عزیزوں کی دشمنی بچھوؤں کے ڈنگ سے زیادہ
تکلیف دہ ہوتی ہے ۔

۲۶۲۔ علم گمراہی ہے | عِلْمٌ لَا یُصْلِحُكَ ضَلَالٌ ۔
جو علم تمہاری اصلاح نہ کر سکے وہ گمراہی ہے ۔

۲۶۳۔ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں | اِعَادَۃُ الْفُرْصَۃِ بَعِیْدٌ مَرَامُھَا ۔
وقت فرصت کا دوبارہ ہاتھ آنا [illegible] ازکار خیال ہے ۔

۲۶۴۔ بے نیازی کا مطلب | غِنَاءُ الْفَقِیْرِ قَنَاعَتُہٗ وَغِنَاءُ الْعَاقِلِ بِعِلْمِہٖ ۔
فقیر کی بے نیازی اس کی قناعت ہے، اور عاقل کی
بے نیازی اس کی علمیّت ہے ۔

۲۶۵۔ منافقت عام ہے | غَاضَ الصِّدْقُ فِی النَّاسِ وَفَاضَ الْکِذْبُ وَاسْتَعْمَلَتِ الْمَوَدَّۃُ بِاللِّسَانِ وَتَشَاحَنُوْا بِالْقُلُوْبِ ۔
سچائی لوگوں میں کھوگئی اور جھوٹ عام ہوگیا، اب محبت
زبانوں پر ہے، دل دشمنی سے بھرے ہوئے ہیں ۔

۲۶۶۔ نیکی کرنے والا | غَارِسُ شَجَرَۃِ الْخَیْرِ یَجْتَنِیْھَا اَحْلٰی ثَمَرَۃٍ ۔

نیکی کا درخت بونے والا ، شیریں سے شیریں تر پھل
حاصل کرے گا ۔

۲۶۷۔ **وقت کی قدر کرو** | غَافِصِ الْفُرْصَةَ عِنْدَ اِمْكَانِهَا فَاِنَّكَ غَيْرُ مُدْرِكِهَا
عِنْدَ فَوْتِهَا ۔

امکان فرصت کا وقت جانے نہ دو ، کیوں کہ اس کے
بعد اسے حاصل نہیں کر سکو گے ۔

۲۶۸۔ **انسانیت کا معیار** | فِي تَصَارِيفِ الْاَحْوَالِ
يُعْرَفُ جَوَاهِرُ الرِّجَالِ ۔

حالات کی اُلٹ پھیر میں آدمی کے جوہر پہچانے جاتے ہیں ۔

۲۶۹۔ **خیالات آئینہ ہیں** | فِكْرُ الْمَرْءِ مِرْآةٌ تُرِيْهِ
حُسْنَ عَمَلِهٖ مِنْ قُبْحِهٖ ۔

آدمی کی فکر (خیال) اس کا وہ آئینہ ہے جس میں تم
اُسکے بُرے اعمال سے اچھے اعمال کو الگ کر سکتے ہو ۔

۔۔۔۔۔۔ بڑا نفسیاتی نکتہ اور کردار شناسی کا اُصول ہے ، کہ انسان
کی اچھائی بُرائی کا معیار اس کی نیت و فکر ہے ، یہ دیکھو ، کہ وہ
شخص سوچتا کیا ہے ، بہت سے سوچنے والے نیت کے لحاظ سے
قابلِ گرفت ہیں ، مگر عمل کے لحاظ سے قابلِ معافی ، کیونکہ وہ اپنے
تاثرات و خیالات کو آزادی سے بیان کرنے میں عاجز ہیں یا مجبور ۔

۲۷۰:- بدکار فاسق سے بچو | فِرُّ وا كُلَّ الفِرَارِ مِنَ الفَاجِرِ الفَاسِقِ ۔

ہر فاسق و بدکار سے پوری طرح بچو !

۲۷۱:- پہلے سوچ لو، پھر بولو | فَكِّرْ ثُمَّ تَكَلَّمْ تَسْلَمْ مِنَ الزَّلَلِ ۔

پہلے غور کرو، بات کو سمجھ لو، پھر بولو، کہ لغزش سے محفوظ رہ سکو گے ۔

۲۷۲:- ٹھوکر اور غلطی | قَدْ يَكْبُوا الجَوَادُ ۔
کبھی تیز رو گھوڑا بھی سکندری کھا جاتا ہے ۔

غلطی کوئی مافوق الفطرت بات نہیں، ہر غلطی پر گرفت اور ہر لغزش پر سزا دینا بھی اچھا نہیں ہوتا ۔

۲۷۳:- حق کی قلت مضر نہیں | قَلِيلُ الْحَقِّ يَدْفَعُ كَثِيْرَ البَاطِلِ كَمَا اَنَّ القَلِيْلَ مِنَ النَّارِ يُحْرِقُ كَثِيْرَ الحَطَبِ ۔

حق کی قلتیں باطل کی کثرتوں کو یونہی شکست دیتی ہیں، جیسے تھوڑی سی آگ بہت سی لکڑی کو جلا کر خاک کر دیتی ہے ۔

— قرآن مجید میں یہی بات یوں فرمائی گئی ہے :-

كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً ۔

اکثر چھوٹی جماعتیں، بڑی جماعتوں پر غالب آئی ہیں ۔

۲۷۴: جیسی کرنی ویسی بھرنی | كُلٌّ حَصَدُ مَا زَرَعَ وَ يُجْزِي بِمَا صَنَعَ .

ہر شخص وہی کاٹے گا، جو بویا ہے، اور جو کیا ہے، اسی کا بدلہ حاصل کرے گا۔

وہی بات کہ کہا جاتا ہے: نیکی نیک را، بدی پیش را۔

۲۷۵: غم دُنیا بیکار ہے | كُلٌّ مَاضٍ فَكَانَّ لَمْ يَكُنْ وَكُلٌّ آتٍ فَكَانَّ قَدْ كَانَ .

ہر گذشتہ بات کو سمجھو کہ نہیں ہوئی، اور ہر پیش آمد کو سمجھو کہ ہو چکی۔

ہمّت کی جوانی اور قوت کا تحفظ یونہی ہو سکتا ہے کہ غم و افکار دنیا پر زیادہ غور نہ کیا جائے، ورنہ انسان کی قوّت عمل شل اور زندگی بیکار ہو جاتی ہے۔

۲۷۶: تہذیب کی اہمیّت | كُلُّ شَيْءٍ محتاجُ إِلَى الْعَقْلِ وَ الْعَقْلُ محتاجُ إِلَى الْأَدَبِ .

ہر بات میں عقل اور عقل کے لئے ادب قاعدہ کی ضرورت ہے۔

۲۷۷: علم کی زیادتی | كُلُّ شَيْءٍ يَعِزُّ حِيْنَ يَنْدُرُ إِلَّا الْعِلْمَ فَإِنَّهُ يَعِزُّ حِيْنَ يَغْزُرُ .

ہر چیز جس قدر کمیاب ہوتی ہے بڑھتی ہے لیکن علم جس قدر فراوان ہوتا جاتا ہے گراں قدر ہوتا جاتا ہے۔

۲۷۸:۔ یہ زبان | كَمْ مِنْ إِنْسَانٍ أَهْلَكَهُ لِسَانُهُ ۔
کتنے انسان ایسے ہیں جنہیں زبان نے تباہ و برباد کر دیا ۔

۲۷۹:۔ گم کردہ راہ | كَيْفَ يَعْرِفُ غَيْرَهُ مَنْ يَجْهَلُ نَفْسَهُ ۔
جو اپنے تئیں نہیں جانتا وہ کسی اور کو کیا پہچانے گا ۔

۲۸۰:۔ كَيْفَ يَهْدِي غَيْرَهُ مَنْ يُضِلُّ نَفْسَهُ ۔
جو خود گمراہ ہے وہ کسی کی رہنمائی کیا کرے گا ۔

۲۸۱:۔ زندگی | كَيْفَ تَفْرَحُ بِعُمْرٍ تَنْقُصُهُ السَّاعَاتُ ۔
اس زندگی پر کیونکر خوش ہوا جائیگا جس کی گھڑیاں کم ہوتی جا رہی ہیں ۔

۲۸۲:۔ ہنسی | كَثْرَةُ ضِحْكِ الرَّجُلِ تُذْهِبُ وَقَارَهُ ۔ ہنسی کی زیادتی وقار کھو دیتی ہے

۲۸۳:۔ قرض | كَثْرَةُ الدَّيْنِ يُصَيِّرُ الصَّادِقَ كَاذِبًا وَالْمُنْجِزَ مُخْلِفًا ۔
قرض کی زیادتی سچے کو جھوٹا، اور وعدہ وفا کو عہد شکن بنا دیتی ہے ۔

۲۸۴:۔ دولت کی زیادتی | كَثْرَةُ الْمَالِ تُفْسِدُ الْقُلُوبَ وَتُنْشِئُ الذُّنُوبَ ۔
مال کی زیادتی دلوں کو فاسد اور گناہوں کو نشو و نما دیتی ہے ۔

۲۸۵:- بیہودہ گوئی | كَثْرَةُ الْهَذَرِ تُمِلُّ الْجَلِيْسَ ۔
بیکار باتوں کی زیادتی ہم نشین کو دل تنگ کر دیتی ہے ۔

۲۸۶:- فضول خرچی | كُنْ سَمِحًا وَلَا تَكُنْ مُبَذِّرًا ۔
سخی بنو، فضول خرچ نہ بنو ۔

۲۸۷:- رہنمائی | كُنْ بِالْمَعْرُوفِ آمِرًا وَعَنِ الْمُنْكَرِ نَاهِيًا۔
اچھائیوں کے رہنما اور برائیوں کے روکنے والے بنو ۔

۲۸۸:- موت | لِكُلِّ حَيٍّ مَوْتٌ لِكُلِّ شَيْءٍ فَوْتٌ ۔
ہر زندہ کے لئے اور ہر شے کے لئے فنا لازمی ہے ۔

۲۸۹:- عقل وزبان | لِلْإِنْسَانِ فَضِيْلَتَانِ : عَقْلٌ وَ مَنْطِقٌ ۔ فَبِالْعَقْلِ يَسْتَفِيْدُ وَ بِالْمَنْطِقِ يُفِيْدُ ۔
انسان کے لئے دو شرف ہیں: عقل اور قوتِ گویائی ۔ عقل کا فائدہ یہ ہے کہ انسان خود فائدے حاصل کرتا ہے اور قوّتِ گویائی سے دوسروں کو فائدہ پہنچاتا ہے ۔
ــــ اگر عقل و گویائی سے یہ فائدہ نہیں تو انسان میں انسانیت نہیں ۔

۲۹۰:- قسم | لِلْأَحْمَقِ مَعَ كُلِّ قَوْلٍ يَمِيْنٌ ۔
احمق آدمی ہر بات کے ساتھ قسم کھاتا ہے ۔

۲۹۱:- ہائے جہنّم | لَيْسَ لِهٰذَا الْجِلْدِ الرَّقِيْقِ صَبْرٌ عَلَى النَّارِ ۔

اِس کمزور و نازک کھال میں آتشِ جہنّم کی تاب کہاں ؟

۲۹۲:۔چاپلوسی | لَیْسَ الْمَلَقُ مِنْ خُلُقِ الْاَنْبِیَاءِ ۔
چاپلوسی انبیاء کی روش نہیں ۔

۲۹۳:۔دوستی کا معیار | لَیْسَ لَكَ بِاَخٍ مَنْ اَحْوَجَكَ اِلٰی حَاکِمٍ بَیْنَكَ وَ بَیْنَهٗ ۔

وہ شخص تمہارا دوست نہیں جو اپنے اور تمہارے معاملات میں حاکم کی ضرورت پیدا کرے ۔

—— دوستوں کو اپنے معاملات خلوص و انصاف سے خود ہی طے کرنا چاہیں اگر یہ نہیں تو محبّت، محبّت نہیں ۔

۲۹۴:۔محافظ آبرو | لَمْ یَذْهَبْ مِنْ مَالِكَ مَا وَقٰی عِرْضَكَ ۔

جو مال تمہاری آبرو بچائے وُہ ضائع نہیں ہوتا ۔

۲۹۵:۔خوشی اور غم | لَمْ یَنَلْ اَحَدٌ مِنَ الدُّنْیَا حَبْرَةً اِلَّا اَعْقَبَتْهُ عَبْرَةً ۔

دُنیا میں کوئی شخص بھی ایسا نہیں جسے خوشی حاصل ہوئی ہو، اور اس کے بعد آنسو نہ بہے ہوں ۔

۲۹۶:محبّت علی علیہ السلام | لَوْ صَبَبْتُ الدُّنْیَا عَلَی الْمُنَافِقِ بِجُمْلَتِهَا عَلٰی ان یُحِبَّنِیْ مَا اَحَبَّنِیْ ۔

اگر میں کسی منافق کو ساری دنیا دے دوں کہ وہ مجھ سے
محبت کیا کرے، جب بھی وہ مجھے نہ چاہے گا۔

۲۹۷:۔ سچ اور بہادری | لَوْ تَمَيَّزَتِ الْاَشْيَاءُ لَكَانَ
الصِّدْقُ مَعَ الشَّجَاعَةِ وَ
كَانَ الْجُبْنُ مَعَ الْكَذِبِ ۔
اگر اچھے بُرے میں تمیز دی جائے اور ایک کو دوسرے سے
الگ کیا جائے تو سچائی بہادری اور بزدلی جھوٹ کے ساتھ ہوگی۔

۲۹۸:۔ جاہل کی زبان | لِسَانُ الْجَاهِلِ مِفْتَاحُ حَتْفِهٖ ۔
جاہل کی زبان اس کی موت کیلئے کنجی ہے۔

۲۹۹:۔ ریاکار | لِسَانُ الْمُرَائِیْ جَمِيْلٌ وَفِیْ قَلْبِهٖ
الدَّاءُ الدَّخِيْلُ ۔
ریاکار کی زبان خوبصورت ہوتی ہے، مگر اس کے دل
میں بیماری ہوتی ہے۔

۳۰۰:۔ کھانا اور کھلانا | لَذَّةُ الْكِرَامِ فِی الْاِطْعَامِ
وَ لَذَّةُ اللِّئَامِ فِی الطَّعَامِ ۔
شریفوں کو کھلانے اور ذلیلوں کو کھانے میں مزہ آتا ہے۔

۳۰۱:۔ جلدی | مَنْ عَجَلَ زَلَّ ۔
جو جلدی کرے گا، پھسلے گا۔

۳۰۲:۔ قناعت | مَنْ قَنَعَ غَنِیَ ۔

جس نے قناعت کی وہ غنی ہو گیا ۔

۳۰۳ :۔ مردانگی

مَنْ لَا دِیْنَ لَہٗ لَا مُرُوَّۃَ لَہٗ ۔

بے دین میں مردانگی نہیں ہوتی ۔

۳۰۴ :۔ زندگی کی غیر افادیت

مَنْ لَمْ یَنْفَعْكَ حَیٰوتُہٗ فَعُدَّہٗ فِی الْمَوْتٰی

جس کی زندگی تمہیں فائدہ نہ دے وہ مُردوں میں شمار ہو گیا ۔

۳۰۵ :۔ سراب کی طرف دوڑنے والا

مَنْ سَعٰی فِیْ طَلَبِ السَّرَابِ طَالَ تَعَبُہٗ وَكَثُرَ عَطَشُہٗ ۔

جو شخص آبِ سراب کی تلاش میں سرگرداں پھریگا اسے زحمت بھی زیادہ ہوگی، اور پیاس بھی بڑھے گی ۔

۳۰۶ :۔ پہلے اپنی اصلاح کرو

مَنْ لَمْ یُصْلِحْ نَفْسَہٗ لَمْ یُصْلِحْ غَیْرَہٗ ۔

جو اپنے نفس کی اصلاح نہ کر سکیگا وہ دوسرے کی اصلاح بھی نہیں کر سکتا ۔

۳۰۷ :۔ طالب علم اور قوّتِ برداشت

مَنْ لَمْ یَصْبِرْ عَلٰی مَضَضِ التَّعْلِیْمِ بَقِیَ فِیْ ذُلِّ الْجَهْلِ ۔

جو شخص تعلیم کی مشکلیں نہیں جھیل سکتا۔

سے ہمیشہ جہالت کی ذلت جھیلنا ہوگی ۔

۳۰۸۔ حصولِ مقصد | مَنْ بَلَغَ غَايَةَ مَا يُحِبُّ فَلْيَتَوَقَّعْ غَايَةَ مَا يَكْرَهُ .

جو اپنی پسندیدہ منزل انتہا تک پہنچ جائے اسے انتہائی تکلیف کے لئے بھی تیار رہنا چاہیئے ۔

۳۰۹۔ جو دوسروں کے لئے کنواں . . . . . . | مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِأَخِيهِ وَقَعَ فِيهِ .

جو کسی کے لئے کنواں کھودیگا وہ خود ہی اس میں گرے گا ۔

۳۱۰۔ اعزاز کا تحفظ | مَنْ كَثُرَتْ نِعَمُ اللهِ عَلَيْهِ كَثُرَتْ حَوَائِجُ النَّاسِ إِلَيْهِ فَإِنْ قَامَ فِيهَا بِمَا أَوْجَبَ اللهُ فِيهَا عَرَّضَهَا لِلدَّوَامِ وَإِنْ مَنَعَ مَا أَوْجَبَ اللهُ فِيهَا فَقَدْ عَرَّضَهَا لِلزَّوَالِ .

جس شخص پر خداوندی انعامات کی فراوانی ہوگی، لوگوں کی ضرورتیں اس سے وابستہ ہونگی، اب اگر وہ خدا کے معین حقوق کو ادا کرتا رہا تو گویا اس نے ان نعمتوں کو جاوداں بنا دیا، لیکن اگر واجبات و فرائض ادا نہیں کرتا، تو وہ اس نعمت کو زوال کے لئے پیش کرتا ہے ۔

۔۔ قرآن مجید میں ہے "لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّوْنَ"۔ (جب تک اپنی پسند کی چیزیں راہ خدا میں خرچ نہ

کرو گے نیکی حاصل نہیں کر سکتے ۔

۳۱۱۔ اپنی اصلاح | مَنْ اَبْصَرَ زَلَّتَهٗ صَغُرَتْ عِنْدَهٗ زَلَّةُ غَيْرِهٖ ۔

جو اپنی لغزش سے باخبر ہوگا، اس کی نظر میں دوسروں کی غلطیاں بے وقعت ہو جائیں گی ۔

۳۱۲۔ انسان اور جانور | مَنْ لَمْ يَعْرِفِ الْخَيْرَ مِنَ الشَّرِّ فَهُوَ مِنَ الْبَهَائِمِ ۔

جو آدمی اچھائی بُرائی میں تمیز نہیں کرتا وہ چوپایوں میں سے ہے ۔

۳۱۳۔ رازداری کا نفسیاتی اُصول | مَنْ ضَعُفَ عَنْ حَمْلِ سِرِّهٖ كَانَ عَنْ سِرِّ غَيْرِهٖ اَضْعَفُ ۔ جو آدمی خود اپنے راز کی رازداری نہ کر سکے، وہ دوسرے کے لئے تو اور بھی زیادہ ناقابل اعتماد ہوگا ۔

۳۱۴۔ دعائے موت کا مستحق | مَنْ جَارَ فِيْ مُلْكِهٖ تَمَنَّى النَّاسُ هُلْكَهٗ ۔

جو اپنے مُلک و علاقے میں ستم کرتا ہے، لوگ اس کے مرنے کی خواہش کرنے لگتے ہیں ۔

۳۱۵۔ شر مندگی کا سبب | مَنْ عَادَى النَّاسَ اِسْتَثْمَرَ النَّدَامَةَ ۔ جو آدمی لوگوں سے دشمنی رکھتا ہے،

اسے نتیجہ میں شرمندہ ہونا پڑے گا۔

۳۱۶:۔ **عقل وہوس** | مَنْ غَلَبَ هَوَاهُ عَلٰی عَقْلِهٖ ظَهَرَتْ عَلَيْهِ الْفَضَائِحُ۔

جس کی ہوس عقل پر چھا جائے، اس کی رسوائیاں عام ہونگی۔

۳۱۷:۔ **بیکار کی زحمت** | مَنْ اَتْعَبَ نَفْسَهٗ فِيْمَا لَا يَنْفَعُهٗ وَقَعَ فِيْمَا يَضُرُّهٗ۔

جو آدمی اپنے تئیں غیر مفید کام میں ہلکان کریگا، اسے ایسی چیزوں میں بھی مبتلا ہونا پڑیگا جو اس کیلئے نقصان دہ ہونگی۔

۳۱۸:۔ **بے نیازی** | مَنِ اسْتَغْنٰی عَنِ النَّاسِ اَغْنَاهُ اللّٰهُ۔

جو شخص لوگوں سے بے نیاز رہے گا خدا اُسے غنی کردے گا۔

۳۱۹:۔ **جھوٹے مدّاح** | مَنْ مَدَحَكَ بِمَا لَيْسَ فِيْكَ فَهُوَ خَلِيْقٌ بِاَنْ يَذُمَّكَ بِمَا لَيْسَ فِيْكَ۔

جو شخص تمھاری تعریف ان باتوں پر کرے جو تم میں نہیں ہیں، تو اُسے یہ حق بھی ہے کہ وہ، ان باتوں پر تمہاری مذمت بھی کرے جو تم میں نہ ہوں۔

—— جھوٹی تعریف سُن کر پھولتے ہوئے یہ بھولنا چاہیئے کہ اگر آج تمہاری جھوٹی تعریف ہو رہی ہے تو کل جھوٹی ہجو بھی ہو سکتی ہے، اسلئے پہلے ہی ایسی راہ کیوں بناؤ کہ جس کا نتیجہ بُرا ہو۔

۳۲۰: انصاف اور بے نیازی	مَنْ عَدَلَ فِی سُلْطَانِہٖ اِسْتَغْنٰی عَنْ اِخْوَانِہٖ ۔

جو اپنے علاقے اور زیر دستوں سے انصاف کریگا، وہ اپنے بھائیوں سے بے نیاز رہے گا ۔

۔۔۔ اور نہج البلاغہ میں حضرتؑ کا ارشاد ہے کہ: "مَنْ ضَاقَ عَلَیْہِ الْعَدْلُ فَالْجَوْرُ عَلَیْہِ اَضْیَقُ" (جو عدل و انصاف کو دشوار سمجھتا ہے، اس کے لئے ظلم کہیں زیادہ دشوار ہے) ۔

۳۲۱: ایاز قدر خود بشناس	مَنْ سَاْلَ فَوْقَ قَدْرِہٖ

(فَقَدْ) اسْتَحَقَّ الْحِرْمَانَ ۔

جس نے اپنی حد سے بڑھ کر مانگا، وہ مستحق ناکامی رہا ۔

۳۲۲: صورت و سیرت	مَنْ خَبُثَ عُنْصُرُہٗ سَاءَ مَحْضَرُہٗ

جس کی سرشت بد ہوگی، اس کی صورت بھی ردی ہوگی ۔

۳۲۳: میانہ روی	مَنْ عَدَلَ عَنْ وَاضِحِ الْمَحَجَّۃِ غَرَقَ فِی اللُّجَّۃِ ۔

جو سیدھے راستے سے بھٹکے گا وہ بھنور میں ڈوبے گا ۔

۳۲۴: رازداری	مَنْ اَفْشٰی سِرَّكَ ضَیَّعَ اَمْرَكَ ۔

جو تمہارا راز فاش کرتا ہے، وہ تمہارا کاروبار تباہ کرتا ہے ۔

۳۲۵: ظلم نہ کرنیکا راز	مَنْ اَشْفَقَ عَلٰی نَفْسِہٖ لَمْ یَظْلِمْ غَیْرَہٗ : جو اپنے تئیں دوست رکھتا ہے،

وہ دُوسرے پر ظلم نہیں کرتا ۔

ـــــ ظلم کرنے کا سبب یہ ہے کہ انسان اپنی وقتی راحت کے لئے دوسروں کی پرواہ نہیں کرتا، نتیجہ سے غفلت اُسے جرأت دلاتی ہے۔ مگر جو لوگ نتائج بد سے ڈرتے ہیں، جن کو یہ خیال ہوتا ہے کہ بدی کا بدلہ بدی ہے وہ دوسروں پر رحم ہی کرتے ہیں ۔

۳۲۶: صاحبِ فکر | مَنْ كَانَتْ لَهُ فِكْرَةٌ فَلَهُ فِي كُلِّ شَيْءٍ عِبْرَةٌ ۔
صاحبِ فکر و نظر کیلئے ہر چیز میں عبرتیں ہیں ۔

۳۲۷: مردم بیزاری | مَنْ جَانَبَ الْإِخْوَانَ عَلَىٰ كُلِّ ذَنْبٍ قَلَّ أَصْدِقَاؤُهُ ۔
جو ذرا ذرا سی غلطی پر دوستوں کو چھوڑتا رہیگا اسے چاہنے والے بھی کم ہو نگے ۔

۳۲۸: طلبِ علم | مَنْ لَمْ يَتَعَلَّمْ لَمْ يَعْلَمْ ۔
جو شخص طلبِ علم کی کوشش نہ کریگا اُسے کچھ نہ آئیگا ۔

۳۲۹: رحم | مَنْ لَمْ يَرْحَمْ لَمْ يُرْحَمْ ۔
جو دُوسروں پر رحم نہ کریگا، اُس پر بھی رحم نہ ہوگا ۔

۳۳۰: یتیم پروری | مَنْ رَاعَى الْأَيْتَامَ رُعِيَ فِي بَنِيهِ ۔
جو یتیموں کی خبر گیری کریگا، اسکی اولاد پر بھی رحم کیا جائیگا۔

۳۳۱: باطل پسند | مَنْ رَكِبَ الْبَاطِلَ أَذَلَّهُ مَرْكَبُهُ ۔
جو شخص غلط رستے پر چلے گا اسے وہ سواری اُلٹ دیگی ۔

۲۳۲: مردم شناس | مَنْ عَرَفَ النَّاسَ لَمْ يَعْتَمِدْ عَلَيْهِمْ۔
جو لوگوں سے اچھی طرح باخبر ہو گا وہ ان پر بھروسہ نہیں کر سکتا۔
۔۔۔ انسان اپنے نفسیات و تصورات کے لحاظ سے معجون مرکب ہے
اسے جذبات و واردات، عقائد و اخلاق کے نقطۂ نظر سے جان لینے
کے بعد صاحبِ بصیرت کو پورا بھروسہ نہیں رہتا۔

۲۳۳: علم چور | مَنْ كَتَمَ عِلْمًا فَكَاَنَّهٗ جَاهِلٌ۔
جو شخص علم چھپائے اور دوسروں کو فائدہ نہ پہنچائے، وہ
گویا جاہل ہے۔

۲۳۴: قطع رحم | مَنْ خَذَلَ جُنْدَهٗ نَصَرَ اَضْدَادَهٗ۔
جو اپنے معاون دوستوں کو چھوڑتا ہے وہ
دشمنوں کو قوت دیتا ہے۔

۲۳۵: ظرافت | مَنْ كَثُرَ هَزْلُهٗ بَطَلَ جِدُّهٗ۔
جس کی شوخ مزاجی بڑھ چکی ہو اسکی سنجیدگی بھی بیکار ہوجاتی ہے

۲۳۶: نیکی کا بدلہ | مَنْ زَرَعَ خَيْرًا حَصَدَ اَجْرًا۔
جو نیکی بوئے گا، انعام کا پھل حاصل کریگا۔

۲۳۷: طولِ عمر | مَنْ طَالَ عُمْرُهٗ فُجِعَ بِاَحْبَابِهٖ۔
جس کی عمر زیادہ ہوگی اسے دوستوں اور چاہنے والوں
کا غم اٹھانا ہوگا۔

۲۳۸: بُری کہو گے بُری سنو گے | مَنْ قَالَ مَالَا يَنْبَغِيْ

سَمِعَ مَا لَا یَشْتَہِی ۔
جو نامناسب بات کہے گا، بے تکی بات سنے گا ۔

۲۳۹:۔ خوش گذران | مَنْ کَثُرَ لَہْوُہٗ قَلَّ عَقْلُہٗ ۔
جو زیادہ کھیل کود اور تفریح میں لگا رہیگا
اس کی عقل کم ہوگی ۔
۔۔۔ لگاتار خوش گذرانی، ہمیشہ لہو و لعب کی مشغولیت عقل کو کم کرتی ہے

۲۴۰:۔ سچائی | مَنْ صَدَقَتْ لَہْجَتُہٗ قَوِیَتْ حُجَّتُہٗ ۔
جس کی باتیں سچی ہوتی ہیں اسکی بات میں وزن ہوتا ہے ۔

۲۴۱:۔ کامیابی کا راز | مَنْ تَفَکَّرَ فِی اٰلَآءِ اللہِ وُفِّقَ ۔
جو شخص خداوند عالم کی نعمتوں پر غور
کرتا ہے، اسے توفیق و کامیابی عطا ہوتی ہے ۔

۲۴۲:۔ سیاست و ریاست | مَنْ قَصُرَ عَنِ السِّیَاسَۃِ
صَغُرَ عَنِ الرِّیَاسَۃِ ۔
جو شخص سیاست نہ جانتا ہو، وہ ریاست کا اہل نہیں ۔

۲۴۳:۔ سلطنت کی مخالفت | مَنِ اجْتَرَئَ عَلَی السُّلْطَانِ
فَقَدْ تَعَرَّضَ لِلْھَوَانِ ۔
جو حاکم اعلیٰ کے خلاف جرأت آزمائی کرتا ہے، وہ اپنی عزت
پر کھیلتا ہے ۔

۲۴۴:۔ بدن چور | مَنْ کَتَمَ الْاَطِبَّآءَ مَرَضَہٗ

فَقَدْ خَانَ بَدَ نَهُ ۔

جس نے طبیب سے اپنا مرض چھپایا اُس نے اپنے بدن سے خیانت کی ۔

۳۴۵۔ **اظہارِ غربت** | مَنْ اَظْهَرَ فَقْرَهُ اَذَلَّ قَدْرَهُ ۔

جو اپنی غربت کا اظہار کرتا ہے وہ اپنی قدر و قیمت گراتا ہے ۔

۳۴۶۔ **سوال و علم** | مَنْ سَأَلَ عَلِمَ ۔

جو پوچھتا ہے اسے علم حاصل ہوتا ہے ۔

۳۴۷۔ **موت** | مَنْ عَاشَ مَاتَ ۔

جو جیتا ہے وہ مرے گا ۔

۳۴۸۔ **روک ٹوک** | مَنْ اَحَبَّكَ نَهَاكَ ۔

جو تمہیں چاہتے ہیں وہ روک ٹوک بھی کرے گا ۔

۳۴۹۔ **بخیل** | مَنْ مَنَعَ الْعَطَاءَ مُنِعَ الثَّنَاءَ ۔

جو دستِ کرم روکے گا، تعریف عام سے محروم رہیگا ۔

۳۵۰۔ **بُری صحبت** | مَنْ دَخَلَ مَدَاخِلَ السُّوءِ اتُّهِمَ ۔

جو بُرے ٹھکانے جائے گا، بدنام ہوگا ۔

۳۵۱۔ **دُنیا مطیع ہو جائے گی** | مَنْ عَصَى الدُّنْيَا اَطَاعَتْهُ ۔

جو دُنیا کو ٹھکرائے گا دُنیا اس کی غلام ہو گی ۔

۳۵۲۔ **ناتجربہ کاری** | مَنْ قَلَّتْ تَجْرِبَتُهُ خُدِعَ ۔

ناتجربہ کار، دھوکا کھائے گا ۔

۲۵۳:۔کوشش | مَنْ ضَعُفَ جِدُّهُ قَوِیَ ضِدُّهٗ ۔
جس کی قوتِ عمل کمزور ہوگی، اس کا دشمن طاقتور ہوگا ۔
۔۔۔ جَدُّہٗ ۔ جس کا نصیبہ ۔۔۔ ضَعُفَ جَدُّہٗ ۔ بدنصیب ۔۔۔

۲۵۴:۔ بداخلاق | مَنْ وَضَعَهٗ سُوْءُ اَدَبِهٖ لَمْ یَرْفَعْهُ شَرَفُ حَسَبِهٖ ۔
جسے بداخلاقی ذلیل کر دے، اسے خاندانی برتری سربلند نہیں کر سکتی

۲۵۵:۔ سچائی | مَنْ صَدَقَ مَقَالُهٗ زَادَ اِجْلَالُهٗ ۔
جس کی بات سچی ہوگی، اس کا اعزاز روز افزوں ہوگا ۔
۔۔۔ دیکھئے کلمہ نمبر ۲۴۰ مَنْ صَدَقَ لَهْجَتُهٗ قَوِیَتْ حُجَّتُهٗ ۔

۲۵۶:۔ نرم مزاجی | مَنِ اسْتَعْمَلَ الرِّفْقَ لَانَ لَهُ الشَّدَائِدُ ۔
جو معاملات میں نرم مزاجی اختیار کریگا، اس کے لئے مشکلیں آسان ہو جائیں گی ۔

۲۵۷:۔ کم خوری | مَنْ قَلَّ اَكْلُهٗ صَفَا فِكْرُهٗ ۔
جو کم کھائے گا، اس کا دماغ روشن ہوگا ۔

۲۵۸:۔ مسلسل کوشش | مَنِ اسْتَدَامَ قَرْعَ الْبَابِ وَلَجَّ وَلَجَ ۔
جو مسلسل دروازہ کھٹکھٹاتا رہے گا اور کوشش کرے گا وہ اندر بھی جا سکے گا ۔

۲۵۹:۔ مطلبی دوست | مَنْ رَغِبَ فِيْكَ عِنْدَ اِقْبَالِكَ

تَرٰهُ حَدَا فِيْكَ عِنْدَ اِدْبَارِكَ ۔

جو تمہارے زمانۂ اقبال میں گرویدہ ہوگا وہ ادبارِ زوال میں تم سے دامن کش ہوگا ۔

۳۶۰۔ کسی خوف زدہ کو امان دینا | مَنْ اٰمَنَ خَائِفًا اٰمَنَهُ اللهُ مِنْ عِقَابِهٖ ۔
جو کسی خوف زدہ کو مطمئن کریگا خدا اسے اپنے عذاب سے محفوظ رکھے گا ۔

۳۶۱۔ جھوٹا | مَنْ عُرِفَ بِالْكِذْبِ قَلَّتِ الثِّقَةُ بِهٖ ۔
جو شخص جھوٹا مشہور ہو جائے اس پر بھروسہ نہیں رہتا ۔

۳۶۲۔ صاف دلی | مَنِ اطَّرَحَ الْحِقْدَ اسْتَرَاحَ قَلْبُهٗ وَ لُبُّهٗ ۔
جس نے کینے سے دل صاف کرلیا، اس کا قلب و دماغ مطمئن رہے گا ۔

۳۶۳۔ خیالِ موت کا فائدہ | مَنْ تَرَقَّبَ الْمَوْتَ سَارَعَ اِلَى الْخَيْرَاتِ ۔
جسے موت کا خیال رہیگا، نیک اعمال کی طرف سبقت کریگا ۔

۳۶۴۔ خیانتِ سرکار | مَنْ خَانَ سُلْطَانَهٗ بَطَلَ اَمَانُهٗ
جو اپنے حاکم سے خیانت کرتا ہے اس کی آسائش و راحت ختم ہو جاتی ہے ۔

۳۶۵۔ خلوص | مَنْ تَاجَرَكَ بِالنُّصْحِ فَقَدْ اَجْزَلَ لَكَ الرِّبْحَ ۔

جو شخص تم سے خلوص کا سودا کرتا ہے۔ وہ تمہیں بیحد فائدہ پہنچانا چاہتا ہے ۔

۳۶۶: عاقل کے لئے اشارہ | مَنِ اكْتَفٰى بِالتَّلْوِيْحِ اِسْتَغْنٰى عَنِ التَّصْرِيْحِ ۔

جو اشارہ پر اکتفا کرے اُسے تصریح و توضیح کی ضرورت نہیں رہتی ۔

۳۶۷: حُسنِ ظن | مَنْ حَسُنَ ظَنُّهٗ بِالنَّاسِ حَازَ مِنْهُمُ الْمَحَبَّةَ ۔

جو لوگوں کے بارے میں خوش خیال ہو گا وہ دوسروں کی محبت بھی حاصل کر سکے گا ۔

۳۶۸: راضی برضا | مَنْ رَضِيَ بِقَسْمِ اللّٰهِ لَمْ يَحْزَنْ عَلٰى مَا فَاتَهٗ ۔

جو خُدا کی دَین پر راضی رہے گا اسے کسی چیز کے نہ ملنے پر غم بھی نہ ہو گا ۔

۳۶۹: بخیل | مَنْ بَخِلَ بِمَالِهٖ عَلٰى نَفْسِهٖ جَادَ بِهٖ عَلٰى بَعْلِ عِرْسِهٖ ۔

جو مال کو جان سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ پردیپر

اپنی بیوی کے شوہر کے لئے جمع کرتا ہے ۔
—— دولت جمع کرنے کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ تمہارے بعد غیروں کے ہاتھ آئے، تو پھر خود کیوں نہ فائدہ اُٹھایا جائے ۔

۳۷۰۔ سستی کا نتیجہ | مَنْ اَطَاعَ التَّوَانِيْ اَحَاطَتْ بِهِ النَّدَامَةُ ۔

جو سستی و کاہلی کا شکار ہوگا، اسے شرمندہ ہی رہنا پڑے گا ۔

۳۷۱۔ چشم پوشی | مِنْ اَشْرَفِ اَفْعَالِ الْكَرِيْمِ تَغَافُلُهٗ عَمَّا يَعْلَمُ ۔

کریم و شریف آدمی کے اعمال میں سب سے عمدہ عمل یہ ہے کہ وہ جانی بوجھی غلطیوں سے چشم پوشی کرتا ہے ۔

۳۷۲۔ مشیر کی خیانت | مَنْ خَانَهٗ وَزِيْرُهٗ فَسَدَ تَدْبِيْرُهٗ ۔
جس کا وزیر اور ساتھی خیانت کار ہوگا اس کی کوششیں بھی ناکام ہونگی ۔

۳۷۳۔ بلندی و عروج کا اصول | مَنْ رَغِبَ فِيْ نَيْلِ دَرَجَاتِ الْعُلٰى فَلْيَغْلِبِ الْهَوٰى ۔
جو بلندی درجات و اعزاز کا خواہشمند ہے اسے خواہشات پر قبضہ رکھنا ہوگا ۔

۳۷۴۔ قناعت | مَنِ اكْتَفٰى بِالْيَسِيْرِ اسْتَغْنٰى عَنِ الْكَثِيْرِ ۔
جو تھوڑی سی چیز پر قناعت کرلیگا، اسے زیادہ کی خواہش نہیں رہتی ۔

ــــ قناعت کا جذبہ انسان کو بے نیاز و غیور بنا دیتا ہے ۔

۲۷۵: مشورہ | مَنِ اسْتَقْبَلَ وُجُوْهَ الْآرَاءِ عَرَفَ مَوَاقِعَ الْخَطَآءِ ۔

جو شخص مختلف آراء کا استقبال کرے گا وہ غلطی کے مقامات سے آگاہ ہو جائے گا۔

جو شخص نابل توجہ رائے سے باخبر ہوگا اُسے غلطی کے مقامات معلوم ہونگے ۔

۲۷۶: گوشہ نشینی | مَنِ اعْتَزَلَ سَلِمَ ۔
گوشہ نشین رہنے سے اطمینان رہتا ہے۔

۲۷۷: صبر | مَنْ يَصْبِرْ يَظْفَرْ ۔
جو صبر کرے گا، وہ کامیاب ہوگا ۔

۲۷۸: ظلم کا بدلہ ظلم | مَنْ ظَلَمَ ظُلِمَ
جو ظلم کرے گا، اس پر بھی ظلم ہوگا ۔

۲۷۹: پرہیز | مَنْ لَمْ يَصْبِرْ عَلٰى مَضَضِ الْحِمْيَةِ طَالَ سُقْمُهٗ ۔
جو شخص پرہیز کی سختی برداشت نہ کریگا، اس کا مرض بڑھے گا ۔

۲۸۰: معرفت خدا | مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ عَرَفَ رَبَّهٗ ۔
جو اپنے تئیں پہچان گیا، اس نے خدا کو پہچان لیا ۔

ــــ دیکھئے نہج البلاغہ طبع لاہور، کتاب منزل طبع ثانی

۲۸۱: دور اندیشی | مَنْ نَظَرَ فِي الْعَوَاقِبِ سَلِمَ مِنَ النَّوَائِبِ ۔

جو نتائج پر نظر رکھتا ہے، وہ مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

۳۸۲: **مال و کمال کے طلبگار** | اَلْعَاقِلُ یَطْلُبُ الْکَمَالَ وَ الْجَاهِلُ یَطْلُبُ الْمَالَ۔

عقلمند کمال اور جاہل مال کا طلب گار رہتا ہے۔

۳۸۳: **بہادری عزت ہے** | اَلشَّجَاعَةُ عِزٌّ حَاضِرٌ وَ الْجُبْنُ ذُلٌّ ظَاهِرٌ۔

بہادری فوری عزت اور بزدلی ایک کھلم کھلا ذلت ہے۔

۳۸۴: **خاموشی** | اَلصَّمْتُ رَوْضَةُ الْفِکْرِ۔
خاموشی فکر و خیال کا چمن ہے۔

۳۸۵: **دُور اندیش** | اَلْحَازِمُ یَقْظَانُ الْغَافِلُ وَسْنَانُ۔
دُور اندیش بیدار اور غافل و کاہل نیند میں ہے۔

۳۸۶: **نفس کا احترام** | مَنْ اَکْرَمَ نَفْسَهُ اَهَانَتْهُ۔

جو اپنی آپ تعریف کرتا ہے وہ خود اپنی توہین کرتا ہے

۳۸۷: **مردم شناس** | مَنْ عَرَفَ النَّاسَ تَفَرَّدَ

جو انسانوں کی فطرت جان لیتا ہے وہ گوشہ گیر ہو جاتا ہے

۳۸۸: **توبہ** | مَنْ تَابَ اَنَابَ۔

توبہ کرنے والا، خدا کے حضور میں حاضر ہوتا ہے۔

۳۸۹: **زہد** | مَنْ عَرَفَ الدُّنْیَا تَزَهَّدَ۔

جو دُنیا کو سمجھ لیتا ہے، وہ ترکِ دُنیا اختیار کرتا ہے۔

۳۹۰۔ صبر | مَنْ صَبَرَ هَانَتْ مُصِيْبَتُهٗ ۔
جو صبر کرتا ہے اس کی مصیبتیں ہلکی ہو جاتی ہیں ۔

۳۹۱۔ محبت کا اثر | مَنْ اَحَبَّ شَيْئًا لَهِجَ بِذِكْرِهٖ ۔
جو کسی چیز کو چاہتا ہے اسے اسکے تذکرے میں لطف آتا ہے

۳۹۲۔ بیوقوفوں کا دوست | مَنْ خَالَطَ السُّفَهَاءَ حَقُرَ ۔
جو احمقوں سے ملے گا وہ ذلیل ہوگا ۔

۳۹۳۔ عقلمندوں کا دوست | مَنْ صَاحَبَ الْعُقَلَاءَ وُقِّرَ ۔
عقلمندوں کا ہمنشین معزز رہے گا ۔

۳۹۴۔ کاہلی کا سبب | مِنَ التَّوَانِيْ يَتَوَلَّدُ الْكَسَلُ ۔
سستی سے کاہلی پیدا ہوتی ہے ۔

۳۹۵۔ زہد کا مطلب | مِنْ اَفْضَلِ الْوَرَعِ اَنْ لَا تَعْتَمِلَ فِيْ خَلْوَتِكَ مَا تَسْتَحْيِيْ مِنْ اِظْهَارِهٖ فِيْ عَلَانِيَتِكَ ۔
بہترین پرہیزگاری و زہد یہ ہے کہ تنہائی میں بھی وہ کام کرے جو علانیہ کرنے میں شرمائے ۔

۳۹۶۔ حکمت | مِنَ الْحِكْمَةِ طَاعَتُكَ لِمَنْ فَوْقَكَ وَاِجْلَالُكَ مَنْ فِيْ طَبَقَتِكَ ۔
اپنے سے سربلند و حاکم کی پیروی اور اپنے ساتھیوں کا احترام کرنا بھی "حکمت" ہے ۔

۳۹۷۔ عقلمند بے نیاز ہے | مَا اَفْقَرَ مَنْ مَلَكَ فَهْمًا

جو عقل کا مالک ہے وہ فقیر نہیں ہو گا ۔

۳۹۸۔ حفاظت سلطنت کا طریقہ | مَا حَصَّنَ الدُّوَلَ مِثْلُ الْعَدْلِ۔ انصاف سے زیادہ سلطنت کا محافظ کوئی نہیں ۔

۳۹۹۔ نیکی کر کے بھول جاؤ | مِنْ تَمَامِ الْمُرُوَّةِ اَنْ تَنْسٰی الْحَقَّ الَّذِیْ لَكَ وَ تَذْكُرَ الْحَقَّ الَّذِیْ عَلَیْكَ ۔

کمال انسانیت یہ ہے کہ تم اپنے حقوق احسان بھول جاؤ، اور اپنے اوپر دوسروں کے حقوق احسان یاد رکھو ۔

۴۰۰۔ معززین کی بدقسمتی | مِنْ اَعْظَمِ مَصَائِبِ الْاَخْیَارِ حَاجَتُهُمْ اِلٰی مُدَارَاةِ الْاَشْرَارِ

نیک آدمیوں کی سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ وہ بدوں کی خاطر مدارات کرنے پر مجبور ہو جائیں ۔

۴۰۱۔ احمق کی پہچان | مِنْ اَمَارَاتِ الْاَحْمَقِ كَثْرَةُ تَلَوُّنِهٖ ۔ احمق کی علامتوں میں سے ایک علامت یہ ہے کہ وہ خیالات بدلتا رہتا ہے ۔

۴۰۲۔ کم ہمتی اور حسد | مِنْ صِغَرِ الْهِمَّةِ حَسَدُ الصَّدِیْقِ عَلَی النِّعْمَةِ ۔

دوست کی خوشحالی پر حسد کرنا کم ہمتی ہے۔

۲۶۶:۔ ذلیلوں کی مدح | مِنْ اَقْبَحِ الْمَذَامِّ مَدْحُ اللِّئَامِ۔
سب سے بری بات یہ ہے کہ کمینوں کی مدح کی جائے۔

۲۶۷:۔ اچھوں کو دکھ دینا | مِنْ عَلَامَاتِ الشَّقَاءِ الْاِسَاءَۃُ اِلَی الْاَخْیَارِ۔
بدقسمتی و نحوست کی ایک پہچان یہ ہے کہ اچھوں کو دکھ پہنچایا جائے۔

۲۶۸:۔ ہنرمندوں کی قدر کرو | مِنْ اَعْظَمِ الْفَجَائِعِ اِضَاعَۃُ الصَّنَائِعِ۔
سب سے زیادہ سنگین مصیبت یہ ہے کہ ہنرپیشہ لوگوں کو ضائع کیا جائے۔

۲۶۹:۔ خیانت | مِنْ اَفْحَشِ الْخِیَانَۃِ خِیَانَۃُ الْوَدَائِعِ۔
بدترین خیانت یہ ہے کہ جو چیز تمہارے پاس امانت رکھائی جائے اس میں خیانت ہو۔

۲۷۰:۔ کمینوں کی صحبت | مِنْ عَلَامَاتِ الْاِدْبَارِ مُقَارَنَۃُ الْاَرَاذِلِ۔
زوال و تباہی کی پہچان یہ ہے کہ کمینوں کی صحبت اختیار کی جائے۔

۴۰۸: حفاظتِ آبرو مردانگی ہے | مِنَ الْمُرُوَّةِ اَنْ يَبْذُلَ الرَّجُلُ بِمَالِهٖ وَ يَصُوْنَ عِرْضَهٗ ۔
مردانگی و آدمیت یہ ہے کہ آدمی مال دے کر آبرو بچائے ۔

۴۰۹: بہترین شرف | مِنْ اَفْضَلِ الْمَكَارِمِ تَحَمُّلُ الْمَغَارِمِ وَ اِقْرَاءُ الضُّيُوْفِ ۔
لوگوں کے مشکلات برداشت کرنا اور ان کا ہاتھ بٹانا، مہمانوں کی مہمان داری کرنا بہترین خوبی ہے ۔

۴۱۰: حاکم کا فرض | مِنْ حَقِّ الرَّاعِيْ اَنْ يَخْتَارَ لِلرَّعِيَّةِ مَا يَخْتَارُ لِنَفْسِهٖ ۔
حاکم کا فرض ہے کہ جو اپنے لئے پسند کرے وہی انتظام رعایا کے لئے کرے ۔

۴۱۱: حلال کی کمائی | مِنْ تَوْفِيْقِ الرَّجُلِ اِكْتِسَابُهُ الْمَالَ مِنْ حِلِّهٖ ۔
انسان کی خوش قسمتی یہ ہے کہ حلال کی کمائی سے مال جمع کرے ۔

۴۱۲: ہر مقصد میں کامیابی ضروری نہیں | مَا كُلُّ رَامٍ بِمُصِيْبٍ ۔
ہر نشانہ باز کا ہر نشانہ صحیح نہیں ہوتا ۔

۴۱۳: دو میں سے ایک سچا | مَا اخْتَلَفَ دَعْوَتَانِ اِلَّا كَانَتْ اِحْدَاهُمَا ضَلَالَةً ۔

جب دو دعووں میں اختلاف ہو تو ایک گمراہ ہوگا ۔
—— اس عہد میں اور آج بھی لوگوں کا یہ خیال ہے کہ صفین و جمل میں دونوں گروہ حق پر تھے ۔ حضرتؑ فرماتے ہیں کہ یہ بات عقل و ایمان کی رُو سے غلط ہے ۔

۲۱۴: **انسان کی حقیقت** | مَا لِابْنِ اٰدَمَ وَالْفَخْرَ وَ اَوَّلُهٗ نُطْفَةٌ وَ آخِرُهٗ جِیْفَةٌ لَا یَرْزُقُ نَفْسَهٗ وَلَا یَدْفَعُ حَتْفَهٗ ۔

فرزندِ آدم اور تکبّر میں کیا ربط ہو سکتا ہے ۔ نطفہ سے آغاز اور مُردگی پر انتہا، نہ خود تنہا روزی استعمال کر سکتا ہے نہ اپنی موت ٹال سکتا ہے ۔

۲۱۵: **علیؑ کا ایمان** | مَا اَنْکَرْتُ اللّٰهَ مُنْذُ عَرَفْتُهٗ ۔ جس دن سے معرفتِ خدا حاصل ہوئی ہے، آج تک اس کا منکر نہیں ہوا ۔

۲۱۶: **ایضاً** | مَا شَکَکْتُ فِی اللّٰهِ مُنْذُ رَاَیْتُهٗ ۔

جب سے خدا کا یقین حاصل کیا ہے، اس دن سے شک قریب نہیں آیا ۔

۲۱۷: **عقل** | مَا قَسَمَ اللّٰهُ بَیْنَ عِبَادِهٖ شَیْئًا اَفْضَلَ مِنَ الْعَقْلِ ۔

عقل سے زیادہ بہتر خداوندِ عالم نے بندوں کو کچھ نہیں دیا ۔

——— کیونکہ عقل ذریعۂ معرفت خداوند عالم ہے۔ اور ذریعۂ معرفت سے بڑھ کر کیا ہوگا۔

۴۱۸: زبان | مَا الْاِنْسَانُ لَوْلَا اللِّسَانُ اِلَّا صُوْرَةٌ مُمَثَّلَةٌ اَوْ بَهِيْمَةٌ مُهْمَلَةٌ ۔

اگر زبان نہ ہوتی، تو انسان مجسمہ، حیوانیت و بے روح ہوتا۔

۴۱۹: عظمتِ خالق | مَا اَعْظَمَ مَا نَرٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَا اَصْغَرَ عَظِيْمَهُ فِيْ جَنْبِ مَا غَابَ عَنَّا مِنْ قُدْرَتِكَ ۔

پروردگارا! تیری مخلوق میں جو دیکھ رہا ہوں وہ کس قدر عظیم ہے لیکن یہ عظیم مخلوق بھی تیری ان قدرتوں کے مقابلے میں ہیچ ہے جنھیں ابھی ہم نے نہیں دیکھا ہے۔

۴۲۰: محاسبۂ نفس | مَا اَحَقَّ الْعَاقِلَ اَنْ يَكُوْنَ لَهٗ سَاعَةٌ لَا يَشْغَلُهٗ عَنْهَا شَاغِلٌ يُحَاسِبُ فِيْهَا فَيَنْظُرُ فِيْمَا اكْتَسَبَ لَهَا وَعَلَيْهَا فِيْ لَيْلِهَا وَ نَهَارِهَا ۔

صاحبِ عقل و ہوش کے لئے موزوں تو یہی ہے کہ دن و رات میں ایک ایسا لمحہ خالی ہو جس میں اپنے نفس کا حساب کرے، اور یہ سوچے کہ کونسا عمل فائدہ مند اور کون سا عمل غیر مفید کیا۔

۴۲۱: زندگی دوڑ رہی ہے | مَا اَسْرَعَ السَّاعَاتِ فِي الْاَيَّامِ وَاَسْرَعَ الْاَيَّامَ فِي الشُّهُوْرِ وَاَسْرَعَ الشُّهُوْرِ فِي السَّنَةِ وَاَسْرَعَ السَّنَةَ فِيْ هٰذَا الْعُمُرِ۔

دنوں میں ساعتیں اور مہینوں میں دن اور برسوں میں مہینے کس قدر تیزی سے گذر رہے ہیں۔ اور برسوں کی تیزی زندگی ختم کرنے میں کس قدر مؤثر ہے۔

۴۲۲: منافقت | مَا اَقْبَحَ بِالْاِنْسَانِ اَنْ يَكُوْنَ ذَا وَجْهَيْنِ۔
انسان کے لئے بڑی بری بات ہے کہ وہ منافق ہو

۴۲۳: صبر | مَرَارَةُ الصَّبْرِ تُثْمِرُ الظَّفَرَ۔
صبر کی تلخی کامیابی کے پھل دیتی ہے۔

۴۲۴: غم فرزند | مَوْتُ الْوَلَدِ قَاصِمَةُ الظَّهْرِ۔
اولاد کی موت کمر توڑ دیتی ہے۔

۴۲۵: دُنیا ایک سایہ ہے | مَثَلُ الدُّنْيَا كَظِلِّكَ اِنْ وَقَفْتَ وَقَفَ وَاِنْ طَلَبْتَهُ بَعُدَ۔

دُنیا کی مثال تمہارے سائے جیسی ہے۔ کہ اگر ٹھہر جاؤ تو وہ بھی ٹھہر جائے گی اور اگر اس کو حاصل کرنے کیلئے آگے بڑھو گے تو وہ بھی آگے آگے ہو گی۔

—— کس قدر درست تشبیہ، اور کس قدر مطمئن کُن مثال ہے سائے کا کیا اعتبار، اور دنیا کی کیا حیثیت ہے۔ کاش یہ نکتہ ہماری سمجھ میں آجائے۔

۴۲۶۔ معاشرتی ترقی کا راز | مَوَدَّةُ الْآبَآءِ نَسَبٌ بَيْنَ الْأَبْنَآءِ۔

باپوں کی دوستیاں اولادوں کے لئے خاندان بن جاتی ہیں۔
—— اگر بزرگوں میں روا سم پختہ ہوں، تو اولاد باپ کے دوست کو چچا، ماں کی ہم جولی کو خالہ کہتے اور سمجھتے ہیں۔ اور یہی تصورات قرابتوں اور رشتوں، خلوص اور محبتوں کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ إِخْوَةٌ" کا یہی مقصد ہے۔

۴۲۷۔ بیچارہ انسان | مِسْكِيْنُ ابْنُ اٰدَمَ مَكْتُوْمُ الْاَجَلِ مَكْنُوْنُ الْعِلَلِ تُؤْلِمُهُ الْبَقَّةُ وَتُنْتِنُهُ الْعَرَقَةُ وَتَقْتُلُهُ الشَّرْقَةُ۔

بیچارہ فرزند آدم، نہ تو اس کو موت کا علم، نہ بیماریوں کی خبر، ایک مچھر بھی تکلیف دے سکتا ہے، پسینہ سے بدبو آنے لگتی ہے، اچھو اور ہچکی سے جان دیدیتی ہے۔

۴۲۸۔ تعریف نہیں مذاق | مَادِحُ الرَّجُلِ بِمَا لَيْسَ فِيْهِ مُسْتَهْزِئٌ بِهٖ۔

غیر واقعی اوصاف کی بنا پر کسی کی تعریف کرنے والا،

درحقیقت اس کا مذاق اُڑاتا ہے۔

۴۲۹: **مشرق و مغرب کا فاصلہ** وَ سُئِلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. عَنْ مَسَافَةِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ. فَقَالَ:- مَسِيْرُ يَوْمٍ لِلشَّمْسِ.

امیرالمومنین علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ مشرق و مغرب میں کتنا فاصلہ ہے۔

آپ نے فرمایا: سورج کی ایک دن کی رفتار۔

۴۳۰:- **دُنیادار** مُصَاحِبُ الدُّنْيَا هَدَفٌ لِلْحَوَادِثِ الْغِيَرِ. دُنیادار مصیبتوں اور انقلابوں کی سے دو چار رہتا ہے۔

۴۳۱:- **نصیحت و تنبیہ** نُصْحُكَ بَيْنَ الْمَلَاءِ تَقْرِيْعٌ. مجمع عام میں کسی کو نصیحت کرنا تنبیہ ہے۔

۴۳۲:- **یہ سانسیں** نَفَسُ الْمَرْءِ خُطَاهُ إِلَى أَجَلِهِ. ہر سانس موت کی طرف ایک قدم ہے۔

۴۳۳:- **خودداری** نَزِّهْ نَفْسَكَ عَنْ كُلِّ دَنِيَّةٍ وَ إِنْ سَاقَتْكَ إِلَى الرَّغَائِبِ

ہر پستی سے نفس کو بلند و پاک رکھو خواہ وہ تمہیں پسندیدگیوں ہی کی طرف کیوں نہ لے جائے۔

۴۳۴:- **بے حیائی** وَقَاحَةُ الرَّجُلِ شَيْنُهُ.

بدترین انسان کو باعیب بنا دیتی ہے۔

۴۳۵:- **ہوس**

وُلُوعُ النَّفْسِ بِاللَّذَّاتِ يُغْوِي وَيُرْدِي۔
نفس کی فریفتگی لذات، گمراہ بھی کرتی ہے اور تباہ بھی۔

۴۳۶:- **ناخلف اولاد**

وَلَدُ السُّوءِ يَهْدِمُ الشَّرَفَ وَيَشِينُ السَّلَفَ۔
بدکردار فرزند عزتوں کو تباہ اور بزرگوں کو بدنام کر دیتا ہے۔

۴۳۷:- **بے محل امداد و خیرات**

وَاضِعُ مَعْرُوفِهٖ فِي غَيْرِ مُسْتَحِقِّهٖ مُضَيِّعٌ لَهٗ۔
غیر مستحق کو فائدہ پہنچانا امداد کو ضائع کرنا ہے۔

۴۳۸:- **وزیر**

وُزَرَاءُ السُّوءِ اَعْوَانُ الظَّلَمَةِ وَاِخْوَانُ الْاَثَمَةِ۔
برے وزیر ظالموں کے مددگار اور بدکاروں کے بھائی ہوتے ہیں۔

۴۳۹:- **شریف کا عہد**

وَعْدُ الْكَرِيمِ نَقْدٌ۔
شریف آدمی کا وعدہ کھرا ہوتا ہے۔

۴۴۰:- **برے ہمنشین سے تنہائی اچھی**

وَحْدَةُ الْمَرْءِ خَيْرٌ لَهٗ مِنْ قَرِينِ السُّوءِ۔
برے ساتھی سے بہتر ہے کہ آدمی

تنہا ہی رہے ۔

۴۴۱:۔ فرار | وَاللّٰہِ لَئِنْ فَرَرْتُمْ مِنْ سَیْفِ الْعَاجِلَۃِ لَا تَسْلَمُوْا مِنْ سُیُوْفِ الْاٰخِرَۃِ ۔

خدا کی قسم، آج اگر دنیا کی تلوار سے بچ بھی نکلے تو آخرت کی تلوار سے بچنا ناممکن ہے ۔

۴۴۲:۔ اِسْتَحْیُوْا مِنَ الْفِرَارِ فَاِنَّ فِیْہِ اِدِّرَاعُ الْعَارِ وَ وُلُوْجُ النَّارِ ۔

میدان سے بھاگنا باعث شرم سمجھو، کہ اس میں رسوائی کے علاوہ جہنم کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے ۔

۴۴۳:۔ علیؑ اور سیاست | ھَیْھَاتَ لَوْ لَا التُّقٰی لَکُنْتُ اَدْھَی الْعَرَبِ ۔

افسوس! اگر احترام دین و خدا نہ ہوتا، تو میں عرب میں سب سے بڑا سیاستدان ہوتا ۔

۴۴۴:۔ طاقت سے زیادہ بوجھ نہ اٹھاؤ | لَا تَقِلْ عَمَّا تَعْجِزُ عَنِ الْوَفَاءِ بِہٖ

جس بات کو نہیں کر سکتے اس کا وعدہ بھی نہ کرو ۔

۴۴۵:۔ بات دیکھو، بات کرنے والا نہ دیکھو | لَا تَنْظُرْ اِلٰی مَنْ قَالَ وَانْظُرْ اِلٰی مَا قَالَ ۔

یہ نہ دیکھو، کہ کون کہہ رہا ہے،

یہ دیکھو کہ کیا کہا جا رہا ہے۔

—— کیونکہ اکثر کام کی باتیں کم قدر آدمیوں کے منہ سے نکلتی اور سند کا درجہ پا جاتی ہیں، اور بہت سے صاحبِ عقل و قدر مہمل باتیں کرتے ہیں۔

۴۴۶۔ **کسی کے دشمن نہ بنو** — لَا تَغْلِقْ بَابًا يُعْجِزُكَ اِفْتِتَاحُهٗ۔

وہ دروازہ بند نہ کرو کہ کھولنا تمہیں دشوار ہو۔

—— زندگی میں بہت سے نشیب و فراز ہوتے ہیں آدمی جذبات کی بدولت کبھی ناجائز و غلط فیصلے کر لیتا ہے، لیکن بعد میں صلح اور تعاون کی ضرورت محسوس کرتا ہے۔

۴۴۷۔ **اظہارِ ناواقفیت عیب نہیں** — لَا يَسْتَحْيِيَنَّ اَحَدُكُمْ اِذَا سُئِلَ عَمَّا لَا يَعْلَمُ اَنْ يَقُوْلَ لَا اَعْلَمُ۔

جو بات معلوم نہ ہو اس کے بارے میں اظہارِ ناواقفیت میں تمہیں شرم نہ کرنا چاہیئے۔

۴۴۸۔ **دشمن کو نظر انداز نہ کرو** — لَا تَسْتَصْغِرَنَّ عَدُوًّا اِنْ ضَعُفَ۔

چاہے دشمن کمزور ہی کیوں نہ ہو مگر اسے بے حقیقت نہ سمجھو۔

۴۴۹:۔ **ایضاً** — لَا تَغْتَرَّنَّ بِمُجَامَلَةِ الْعَدُوِّ فَاِنَّهٗ كَالْمَاءِ وَاِنْ اُطِيْلَ اِسْخَانُهٗ لَمْ يَمْتَنِعْ مِنْ اِطْفَائِهَا۔

دشمن کی صلح پر دھوکا نہ کھاؤ، کیونکہ وہ تو پانی ہے اگر چہ

اسے کتنا ہی گرم کرو مگر وہ آگ کو بہر حال کھانے سے باز نہیں آسکتا۔

۴۵۰: بلاؤں سے نہ گھبراؤ | لَا تَغْتَمَّ بِالْفَقْرِ وَالْبَلَاءِ فَإِنَّ الذَّهَبَ يُجَرَّبُ بِالنَّارِ وَالْمُؤْمِنُ يُجَرَّبُ بِالْبَلَاءِ ۔

فقر و بلا سے دل برداشتہ نہ ہو، کیونکہ سونا آگ سے اور مومن بلاؤں سے پرکھا جاتا ہے ۔

۴۵۱: سوچ کر بولو | لَا تُحَدِّثْ بِمَا تَخَافُ تَكْذِيبَهُ ۔ جس کے جھٹلائے جانے کا ڈر ہو وہ بات ہی نہ کہو۔

۴۵۲: لڑنے سے پہلے سوچ لو | لَا تُغَالِبْ مَنْ لَا تَقْدِرُ عَلَىٰ دَفْعِهِ ۔

جس پر قابو نہ حاصل کرسکو اس سے نہ لڑو۔

۴۵۳: نامعلوم باتیں نہ جھٹلاؤ | لَا تُعَادُوا فِيمَا لَا تَعْرِفُونَ فَإِنَّ أَكْثَرَ الْعِلْمِ فِيمَا لَا تَعْرِفُونَ ۔ جو نہیں جانتے اس سے دشمنی اور انکار نہ کرو، کیونکہ علم اکثر وہی ہے، جو تمہیں نہیں معلوم ۔

۴۵۴: رائے کی اہمیت | لَا تُصَغِّرَنَّ عِنْدَكَ الرَّأْيَ الْخَطِيرَ إِذَا أَتَاكَ بِهِ الرَّجُلُ الْحَقِيرُ

کسی وزنی رائے کو اس لئے کم قیمت نہ سمجھو کہ وہ کسی حقیر آدمی کی طرف سے پیش ہوئی ہے ۔

۴۵۵۔ بے موقع نہ بولو | لَا تَتَكَلَّمَنَّ إِذَا لَمْ تَجِدْ لِلْكَلَامِ مَوْقِعًا.
ایسے موقعہ پر نہ بولو جہاں بولنے کا محل نہ ہو۔

۴۵۶: سرمایہ دار کا معیار | لَا تَعُدَّنَّ غَنِيًّا مَنْ لَمْ يُوَاسِ مِنْ مَالِهِ.
اس شخص کو غنی نہ سمجھو جس کے مال سے کسی کو روزی نہ ملے۔

۴۵۷: صدر نشینی سے بچو | لَا تُسْرِعَنَّ إِلَى أَرْفَعِ مَوْضِعٍ فِي الْمَجْلِسِ.
محفل میں اونچی جگہ بیٹھنے میں جلدی نہ کرو۔

۴۵۸: دوسرے کی غلطی پر خوش نہ ہو | لَا تَفْرَحَنَّ بِسَقْطَةِ غَيْرِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا يُحْدِثُ بِكَ الزَّمَانُ.
کسی دوسرے کی لغزش پر خوش نہ ہو تمہیں کیا معلوم کہ زمانہ تمہارے ساتھ کیا کرے گا۔

۴۵۹: دوست کا دشمن | لَا تَتَّخِذَنَّ عَدُوَّ صَدِيقِكَ صَدِيقًا.
دوست کے دشمن کو دوست نہ بناؤ

۴۶۰: غلطی سزا معافی | لَا تُعَاجِلِ الذَّنْبَ بِالْعُقُوبَةِ وَاجْعَلْ بَيْنَهُمَا لِلْعَفْوِ مَوْضِعًا.
غلطی پر سزا دینے میں جلدی نہ کرو۔ بلکہ غلطی اور سزا کے بیچ میں معافی کا موقعہ بھی چھوڑ دو۔

۲۶۱: مشورہ | لَا تُشْرِكَنَّ فِي رَأْيِكَ جَبَانًا يُعَزِّزُ بِعَقْلِكَ عَنِ الْأَمْرِ وَ يُعَظِّمُ عَلَيْكَ مَا لَيْسَ بِعَظِيمٍ۔
مشورے کے وقت کسی بزدل کو شریک مشورہ نہ کرو کروہ معاملات میں کمزور اور معمولی باتیں بھی اہم بنا دے گا۔

۲۶۲: محتاج کو نہ ٹالو | لَا تُؤَخِّرْ إِنَالَةَ الْمُحْتَاجِ إِلَى غَدٍ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا يَعْرِضُ لَكَ وَ لَهُ فِي غَدٍ۔
محتاج کی خبر گیری میں کل کی تاخیر نہ کرو کیونکہ کیا معلوم کہ تمہیں یا اس محتاج کو کیا پیش آ جائے۔

۲۶۳: حقوق کی اہمیت | لَا تُضَيِّعَنَّ حَقَّ أَخِيكَ اتِّكَالًا عَلَى مَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَهُ فَلَيْسَ هُوَ لَكَ بِأَخٍ مَا أَضَعْتَ حَقَّهُ۔
اپنے دوست کا حق یہ سمجھ کر نظر انداز نہ کرو کہ تمہارے اور اس کے تعلقات ٹھیک ہیں۔ یاد رکھو کہ جب کسی کے حق کو ضائع کرو گے تو وہ تمہارا بھائی نہ رہے گا۔

۲۶۴: کثرت احباب | لَا تَسْتَكْثِرَنَّ مِنْ إِخْوَانِ الدُّنْيَا فَإِنَّكَ إِنْ عَجَزْتَ عَنْهُمْ تَحَوَّلُوا أَعْدَاءً وَ إِنَّ مَثَلَهُمْ كَمَثَلِ النَّارِ كَثِيرُهَا يُحْرِقُ وَ قَلِيلُهَا يَنْفَعُ۔
دنیا میں زیادہ دوست نہ بناؤ کہ اگر تم ان کی امداد نہ کر سکے

تو یہ دشمن ہو جائیں گے، ان کی مثال آگ کی سی ہے کہ زیادہ ہو، تو جلا دے، کم ہو تو فائدہ پہنچائے۔

۴۶۵: **محسن سے نیکی کرو**

لَا تُسِیْٔ اِلٰی مَنْ اَحْسَنَ اِلَیْكَ فَمَنْ اَسَاءَ اِلٰی مَنْ اَحْسَنَ اِلَیْهِ فَقَدْ مَنَعَ الْاِحْسَانَ ۔

جو شخص تم پر احسان کرے اس سے برائی نہ کرو، جو شخص اپنے محسن سے برا سلوک کرتا ہے وہ احسان کو روکتا ہے۔

۴۶۶: **پریشانی کے وقت حاکم سے نہ ملو**

لَا تَلْتَبِسْ بِالسُّلْطَانِ فِیْ وَقْتِ اِضْطِرَابِ الْاُمُوْرِ عَلَیْهِ فَاِنَّ الْبَحْرَ لَا یَکَادُ یَسْلَمُ رَاکِبُهٗ مَعَ سُکُوْنِهٖ فَکَیْفَ لَا یَهْلِكُ مَعَ اِخْتِلَافِ رِیَاحِهٖ وَاضْطِرَابِ اَمْوَاجِهٖ ۔

جب کاموں کی زیادتی اور الجھنیں ہوں، تو حاکم سے نہ ملو، دیکھو! سمندر ٹھہرا ؤکی حالت میں تو سواروں کی جان لے لیتا ہے، چہ جائے کہ جب ہوائیں تیز اور موجیں طغیانی ہو ں۔

عوام کو حاکم کے مصروفیات کا خیال رکھنا چاہیے۔ اور حاکم کے لیے ضروری ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ غربا اور محکوموں سے قریب رہے آپ عوام اور حاکم میں زیادہ دوری ناپسند فرماتے تھے۔ جیساکہ مکتوب مالک اشتر نہج البلاغہ میں تفصیل

سے سمجھ میں آتا ہے ۔

لَا تَسْتَحْیِیْ مِنْ إِعْطَاءِ الْقَلِیْلِ فَإِنَّ الْحِرْمَانَ أَقَلُّ مِنْهُ ۔ کرم کرتے وقت کسی سے نہ شرماؤ کہ محروم	۴۶۷۔ تھوڑی بخشش سے نہ شرماؤ

رکھنا، تو اس سے بھی کم ہے ۔

لَا یَکُنِ الْمُحْسِنُ وَالْمُسِیْئُ إِلَیْكَ سَوَاءً فَإِنَّ ذٰلِكَ یُزَهِّدُ الْمُحْسِنَ فِی الْإِحْسَانِ وَیُتَابِعُ الْمُسِیْئَ إِلَی الْإِسَاءَةِ ۔	۴۶۸۔ نیک و بد کو برابر نہ سمجھو

نیک عمل و بدکار کو برابر نہ سمجھو، کہ اس طرح محسن احسان کرنے سے پہلوتہی اور بدکار نقصان پہنچانے میں پیشقدمی کرنے لگتا ہے ۔

لَا تُشْعِرْ قَلْبَكَ الْهَمَّ عَلٰی مَا فَاتَ فَیَشْغَلَكَ عَنِ الْإِسْتِعْدَادِ لِمَا هُوَ آتٍ	۴۶۹۔ غم نہ کھاؤ

اپنے دل کو نہ ملنے والی چیزوں کے غم میں پریشان نہ کرو، ورنہ یہ غم آنے والے حادثات کیلئے آمادہ و تیار ہونے سے روک دیگا ۔

لَا غِنَاءَ کَالْقُنُوْعِ ۔ قناعت سے بہتر بے نیازی نہیں ۔	۴۷۰۔ قناعت

لَا ذُخْرَ کَالْعِلْمِ ۔ علم سے بہتر کوئی ذخیرہ نہیں ۔	۴۷۱۔ علم

۴۷۲۔ ادب | لَا حُلَلَ كَالْآدَابِ ۔
ادب و اخلاق سے بہتر کوئی زیور نہیں ۔

۴۷۳۔ ہوس و عقل | لَا عَقْلَ مَعَ شَهْوَةٍ ۔
خواہشات کے ساتھ عقل نہیں ہوا کرتی ۔

۴۷۴۔ لذت و آفت | لَا تَقُومُ حَلَاوَةُ اللَّذَّةِ بِمَرَارَةِ الْآفَاتِ ۔
آفتوں کی تلخیوں میں لذت کی شیرینی ختم ہو جاتی ہے ۔

۴۷۵۔ مومن اور شکم | لَا يَشْبَعُ الْمُؤْمِنُ وَأَخُوهُ جَائِعٌ
جب دوست اور بھائی بھوکا ہو تو مومن اپنا پیٹ نہیں بھرا کرتا ۔

۴۷۶۔ اسباب زوالِ حکومت | يُسْتَدَلُّ عَلَىٰ زَوَالِ الدُّوَلِ بِأَرْبَعٍ تَضْيِيعُ الْأُصُولِ وَالتَّمَسُّكُ بِالْفُرُوعِ وَتَقَدُّمُ الْأَرَاذِلِ وَتَأَخُّرُ الْأَفَاضِلِ ۔
زوالِ حکومت کے لئے چار باتوں سے اندازہ لگانا چاہئیے،
(۱) اصول کا غلط استعمال۔ (۲) ضمنیات سے وابستگی ۔
(۳) کمینوں کا اعزاز ۔ (۴) معززین کی توہین ۔

۴۷۷۔ عزتیں | يُكْرَمُ السُّلْطَانُ لِسُلْطَانِهِ وَالْعَالِمُ لِعِلْمِهِ وَالْمَعْرُوفُ لِمَعْرُوفِهِ وَالْكَبِيرُ لِسِنِّهِ ۔
حاکم اپنی حکومت، عالم اپنے علم، اور محسن اپنے احسان

اور بزرگ اپنے سن و عمر کی وجہ سے قابلِ احترام ہو جاتے ہیں۔

۴۷۸: **مظلوم** | يَنَامُ الرَّجُلُ عَلَى الثُّكْلِ وَلَا يَنَامُ عَلَى الظُّلْمِ۔

آدمی اولاد کے مرنے پر سو سکتا ہے۔ مگر ظلم برداشت کر کے نہیں سوتا۔
—— مصیبت کا مارا صبر کر لیتا ہے لیکن آدمی کا ستایا آدمی تڑپتا ہی رہتا ہے۔ اس لئے مظلوم سے ڈرتے ہی رہنا چاہیئے۔

۴۷۹: **ایضاً** | يَوْمُ الْمَظْلُومِ عَلَى الظَّالِمِ أَشَدُّ مِنْ يَوْمِ الظَّالِمِ عَلَى الْمَظْلُومِ۔

مظلوم کا دن ظالم کے خلاف ظالم کے روز ظلم سے زیادہ سخت ہو گا۔

—— دیکھئے نہج البلاغہ جلد ۲ صلا۹ جملہ ۴۲ طبع لاہور کتاب منزل۔

۴۸۰: **کمال** | اَلْكَمَالُ فِي الدُّنْيَا مَفْقُودٌ۔
کمال دُنیا میں ناپید ہے جو خوبی نظر آئے غنیمت سمجھا۔

۴۸۱: **دُنیا کو طلاق** | يَا دُنْيَا غُرِّي غَيْرِي، لَا حَاجَةَ لِي فِيكِ۔ قَدْ طَلَّقْتُكِ ثَلَاثًا، لَا رَجْعَةَ لِي فِيهَا۔

اے دُنیا! جا! میرے علاوہ کسی اور کو فریفتہ کر میں تو تجھے تین طلاقیں ایسی دے چکا ہوں کہ جس کے بعد رجوع ممکن نہیں۔

۴۸۲: **اختلاف کا نتیجہ** | اَلْأُمُورُ الْمُنْتَظِمَةُ يُفْسِدُهَا

اَلْخِلَافُ

باقاعدہ معاملات کو اختلاف تباہ کر دیتا ہے۔

۴۸۳: وقت کی اہمیت | اَلْفُرْصَۃُ سَرِیْعَۃُ الْفَوْتِ بَطِیْئَۃُ الْعَوْدِ۔

فرصت کا وقت بہت جلد گذرتا اور بہت دیر میں آتا ہے۔

۴۸۴: بخیل | اَلْبَخِیْلُ خَازِنٌ وَرَثَتِہٖ۔
کنجوس آدمی اپنے وارثوں کا امانتدار ہوتا ہے۔

۴۸۵: خاموشی اور جھوٹ | اَلْخَرَسُ خَیْرٌ مِنَ الْکِذْبِ۔
جھوٹ سے بہتر ہے کہ آدمی گونگا ہو۔

۴۸۶: دُنیا زہر ہے | اَلدُّنْیَا سَمٌّ اَکَلَہٗ مَنْ لَا یَعْرِفُہٗ۔
دُنیا زہر ہے اسے وہی استعمال کرتا ہے جو نا واقف ہو۔

۴۸۷: زبان اور سر | اِحْفَظْ رَاْسَکَ مِنْ عَثْرَۃِ لِسَانِکَ۔
زبان کی لغزش سے سر بچاؤ۔

—— اکثر زبان کی غلطی سے سر جاتے ہیں۔

۴۸۸: علم کی خوبی | اِقْتَبِسِ الْعِلْمَ فَاِنَّکَ اِنْ کُنْتَ غَنِیًّا زَانَکَ وَاِنْ کُنْتَ فَقِیْرًا مَانَکَ۔

علم حاصل کرو، کہ اگر دولت مند ہو تو شان بڑھائیگا اور اگر فقیر ہو تو روزی دے گا۔

۴۸۹: دولت اور دُنیا | اَلدَّوْلَةُ كَمَا تُقْبِلُ تُدْبِرُ، اَلدُّنْيَا كَمَا تَجْبُرُ تَكْسِرُ.

دولت وحکومت جس طرح آتی ہے اسی طرح جاتی ہے اور دنیا جس طرح ٹوٹے کو جوڑتی ہے دنوں کو توڑ بھی دیتی ہے۔

۴۹۰: عشق | اَلْاِسْتِهْتَارُ بِالنِّسَاءِ شِيْمَةُ النَّوْكیٰ. عورتوں سے اظہار فریفتگی احمقوں کی عادت ہے۔

۴۹۱: مفلس سخی | اَلنَّاسُ رَجُلَانِ جَوَادٌ لَا يَجِدُ وَ وَاجِدٌ لَا يُسْعِفُ.

دو طرح کے آدمی ہیں، وہ سخی جن کے پاس دولت نہیں، اور وہ دولتمند جو خرچ نہیں کر سکتے۔

— شاید سعدی شیرازی نے اسی جملہ کا ترجمہ کیا ہے کہ:۔
کرم داران عالم را درم نیست   درم داران عالم را کرم نیست

۴۹۲: حسن تحریر | تحریر ہاتھ کی زبان ہے۔

— علم فراست الید، اور فن تحریر شناسی و نفسیات کے ماہرین سے پوچھئے کہ یہ جملہ کتنا جامع اور مفصل ہے، دو لفظوں میں معنوں کی دنیا سمو دی۔ شاید دُنیا میں یہ قدیم ترین جملہ ہوگا جو ایک خاص فن کی طرف اشارہ کرتا ہے مزید تفصیل کے لئے دیکھئے: "سرفراز" لکھنؤ نہج البلاغہ نمبر

۴۹۳:- **عقل کی قوّت** | اَلْعَقْلُ غَرِيْزَةٌ تَزِيْدُ بِالْعِلْمِ وَالتَّجَارِبِ.

عقل وہ قوّت ہے جو علم و تجربے سے بڑھتی ہے۔

۴۹۴:- **واعظ باعمل سے نصیحت حاصل کرو** | اِسْتَصْبِحُوْا مِنْ شُعْلَةِ وَاعِظٍ مُتَّعِظٍ.

باعمل نصیحت کرنے والے کی روشنی سے روشنی حاصل کرو، اور اس کی ہدایت پر عمل کرو۔

۴۹۵:- **مایوس نہ ہو** | اِنْتَظِرُوا الْفَرَجَ وَلَا تَيْئَسُوْا مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ.

خوشی ہی کا انتظار کرو اور خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

۴۹۶:- **بدکاریوں کا اعلان** | اِيَّاكَ وَالْمُجَاهَرَةَ بِالْفُجُوْرِ فَاِنَّهٗ مِنْ اَشَدِّ الْمَاٰثِمِ.

بدکاریوں اور گناہگاریوں کو کھلم کھلا ظاہر کرنے سے بچو، کہ یہ بہت سخت گناہ ہے۔

۴۹۷:- **ظلم** | اِيَّاكَ وَالْجَوْرَ فَاِنَّ الْجَائِرَ لَا يَشَمُّ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ.

خبردار! ظلم سے ہوشیار رہنا، کیونکہ ظالم جنّت کی ہوا بھی نہ پا سکے گا۔

۴۹۸:- **پُرخوری** | اِيَّاكَ وَالْبِطْنَةَ فَمَنْ لَزِمَهَا كَثُرَتْ

أَسْقَامُهُ وَفَسَدَتْ أَحْلَامُهُ.

دیکھو! زیادہ کھانے سے بچو، کہ کھانے کے شوقین اکثر بیمار رہتے ہیں۔ ان کی نیند اکثر ہلکان اور خواب پریشان ہوتے ہیں۔

۴۹۹:۔ احمق کی دوستی | إِيَّاكَ وَمُصَادَقَةَ الْأَحْمَقِ فَإِنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَنْفَعَكَ فَيَضُرُّكَ۔

احمق کی دوستی سے خبردار! کیونکہ وہ فائدہ پہنچانے کے بجائے نقصان پہنچا جائے گا۔

۵۰۰:۔ شریروں کی دوستی | إِيَّاكَ وَمُعَاشَرَةَ الْأَشْرَارِ فَإِنَّهُمْ كَالنَّارِ مُبَاشَرَتُهُمْ تُحْرِقُ۔

شریر آدمیوں کی دوستی سے بچو، کہ یہ لوگ آگ ہیں اگر ان کے قریب گئے تو جلے۔

—— کسی عربی شاعر نے اسی تصور کو یوں لکھا ہے:۔

عَدْوُ الْبَلِيدِ إِلَى الْجَلِيدِ سَرِيعَةٌ

كَالْجَمْرِ يُوضَعُ فِي الرَّمَادِ فَيُخْمَدُ

کند ذہن آدمی کی صحبت کا اثر ذہین آدمی پر جلدی ہوتا ہے۔ جیسے چنگاری جو راکھ میں رکھنے سے فوراً بجھ جاتی ہے۔

۵۰۱:۔ جاہل عالم کو نہیں جانتا | اَلْعَالِمُ يَعْرِفُ الْجَاهِلَ لِأَنَّهُ كَانَ قَبْلُ جَاهِلًا، وَالْجَاهِلُ

لَا يَعْرِفُ الْعَالِمَ لِاَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ مِنْ قَبْلُ عَالِمًا ۔

عالم تو درجۂ جاہل کو سمجھ سکتا ہے، کیونکہ پہلے جاہل رہ چکا ہے، مگر جاہل، عالم کی معرفت نہیں حاصل کر سکتا، کیونکہ اسے علم سے سابقہ نہیں پڑا ۔

۵۰۲:۔ جہالت بڑی مضر شئے ہے

اَلْجَهْلُ فِي الْاِنْسَانِ اَضَرُّ مِنَ الْاٰكِلَةِ فِي الْبَدَنِ ۔

انسان کو بال خورہ مرض سے زیادہ جہالت نقصان پہنچاتی ہے ۔

۵۰۳:۔ آرزو

اَلْاَمَلُ كَالسَّرَابِ يَغُرُّ مَنْ رَاٰهُ وَ يُخْلِفُ مَنْ رَجَاهُ ۔

امید، سراب ہے، جسے دیکھنے والا دھوکا، اور منزل آرزو سمجھنے والا فریب کھاتا ہے ۔

—— تمنائیں بڑی خوش آئند ہوتی ہیں، مگر بے نتیجہ، یہ سبز باغ پھل نہیں دیتے ۔

۵۰۴:۔ بدمزاجی

اَلْحِدَّةُ ضَرْبٌ مِنَ الْجُنُوْنِ، لِاَنَّ صَاحِبَهَا يَنْدَمُ فَاِنْ لَمْ يَنْدَمْ فَجُنُوْنُهٗ مُسْتَحْكَمٌ ۔

بدمزاجی و غصہ ایک قسم کی دیوانگی ہے، کیونکہ غصہ ور آدمی شرمندگی محسوس کرتا ہے، اور اگر شرمندہ نہ ہو، تو اس کا

جنون آخری درجہ کو پہنچا ہوا ہے۔

۵۰۵ : دل | اَلْقَلْبُ یَنْبُوعُ الْحِکْمَۃِ وَالْاُذُنُ مُغِیْضُھَا۔

دل سرچشمۂ حکمت اور کان اس کا راستہ ہیں۔

۵۰۶ ، جاہل عبادت گذار | اَلْمُتَعَبِّدُ بِغَیْرِ عِلْمٍ کَحِمَارَۃِ الطَّاحُوْنَۃِ تَدُوْرُ وَ لَا تَبْرَحُ مِنْ مَکَانِھَا۔

جاہل عبادت گذار چکی کا گدھا بیل ہے کہ گھوم رہا ہے، مگر اپنے چکر سے نہیں نکلتا۔

۵۰۷ ، ایمان و عقل | اَلْاِیْمَانُ وَالْعَقْلُ اَخَوَانِ تَوْاَمَانِ لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ اَحَدَھُمَا اِلَّا بِصَاحِبِہٖ۔

ایمان و عقل دو جوڑواں بھائی ہیں، کہ ایک دوسرے کے بغیر قابل توجہ نہیں۔

۵۰۸ ، نیند اور موت | اَلنَّاسُ نِیَامٌ فَاِذَا مَاتُوْا انْتَبَھُوْا۔

یہ زندہ انسان درحقیقت نیند میں ہیں کہ جب مرینگے تو بیدار ہونگے۔

۵۰۹ : آج کے لوگ کل کی تاریخ | اَلنَّاسُ بِزَمَانِھِمْ اَشْبَہُ مِنْھُمْ بِآبَائِھِمْ۔

لوگ اپنے عہد میں اپنے آباء کے حالات سے مشابہ ہوتے ہیں۔

ـــــ بہرحال، ماضی قریب کا، اور ہر تمدن اپنے پیشتر کے

تمدّن کا آئینہ دار ہوتا ہے۔

۵۱۰:۔ مُروّۃ کے معنی | اَلْمُرُوَّۃُ اِسْمٌ جَامِعٌ لِسَائِرِ الْفَضَائِلِ وَالْمَحَاسِنِ۔

"مُرُوّت" (مردانگی) تمام خوبیوں اور اچھائیوں پر مشتمل لفظ ہے۔

۵۱۱:۔ وعدے | اَلْمَنْعُ الْجَمِیْلُ اَحْسَنُ مِنَ الْوَعْدِ الطَّوِیْلِ۔

ہنسی خوشی ٹال دینا، لمبے وعدوں سے بہتر ہے۔

۵۱۲:۔ عزّت کہاں ہے | اَلْعِزُّ مَوْجُوْدٌ فِیْ خِدْمَۃِ الْخَالِقِ فَمَنْ طَلَبَہٗ فِیْ خِدْمَۃِ الْمَخْلُوْقِ لَمْ یَجِدْہُ۔

خالق کی خدمت میں عزت ہے۔ جو اسے مخلوق کی خدمت کرکے حاصل کرنا چاہتا ہے وہ ناکام رہے گا۔

۵۱۳:۔ دُنیا سے رشتہ | اُنْظُرْ اِلَی الدُّنْیَا نَظَرَ الزَّاھِدِ الْمُفَارِقِ وَلَا تَنْظُرْ اِلَیْھَا نَظَرَ الْعَاشِقِ الْوَامِقِ۔

دُنیا کو گوشہ گیر زاہد کی طرح دیکھو، عاشق و فریفتہ کی طرح نہ دیکھو۔

۵۱۴:۔ اطاعت کا نتیجہ | اَطِعْ مَنْ فَوْقَکَ یُطِعْ

مَنْ دُوْنَكَ ۔

اپنے سے بڑے کی فرمانبرداری کرو گے تو تمہارے ماتحت تمہاری فرمانبرداری کرینگے ۔

۵۱۵: عیوب ڈھونڈھنے والے | اِيَّاكَ وَ مُعَاشَرَةَ مُتَتَبِّعِي عُيُوْبِ النَّاسِ فَاِنَّهٗ لَنْ يَسْلِمْ مُصَاحِبُهُمْ مِنْهُمْ ۔

لوگوں کے عیب تلاش کرنے والوں کی صحبت سے بچو کہ ان کی زد سے ہمنشین بھی محفوظ نہیں۔

۵۱۶: بدزبان | اِيَّاكَ وَ مُسْتَهْجَنَ الْكَلَامِ فَاِنَّهٗ يُوْغِرُ الْقُلُوْبَ ۔

بے ہودہ گو کی صحبت سے بچو کہ دلوں میں غبار ڈالتا ہے۔

۵۱۷: زیادہ گوئی | اِيَّاكَ وَ كَثْرَةُ الْكَلَامِ فَاِنَّهَا يُكْثِرُ الزَّلَلَ وَ يُوْرِثُ الْمَلَلَ ۔

زیادہ باتیں کرنے سے بچو کہ اس طرح لغزشیں بھی زیادہ ہوتی ہیں اور ملال بھی پیدا ہوتا ہے ۔

۵۱۸: مضحکہ خیز باتیں | اِيَّاكَ وَ اِنْ تَذْكُرَ مِنَ الْكَلَامِ مُضْحِكًا وَ اِنْ حَكَيْتَهٗ عَنْ غَيْرِكَ ۔

خبردار! مضحکہ خیز باتیں نہ کیا کرو! چاہے وہ کسی دوسرے

کی نقل کیوں نہ ہوں۔
مسخرہ آدمی محفل میں وقعت اور حقیقی عزت سے محروم رہتا ہے

۵۱۹:۔ چاپلوسی | اِیَّاکَ وَالْمَلَقَ فَاِنَّ الْمَلَقَ لَیْسَ مِنْ خَلَائِقِ الْاِیْمَانِ۔
چاپلوسی سے بچو! کیونکہ چاپلوسی خدا پرستی کے قانون میں داخل نہیں۔

۵۲۰:۔ بدکاروں کی دوستی | اِیَّاکَ وَ مُصَاحَبَةَ اَهْلِ الْفُسُوْقِ فَاِنَّ الرَّاضِیَ بِفِعْلِ قَوْمٍ کَالدَّاخِلِ مِنْهُمْ۔
بدکاروں کی صحبت سے الگ رہو کیونکہ کسی جماعت کے عمل پر راضی رہنے والا اسی جماعت کا رکن ہوتا ہے۔

۵۲۱:۔ بے دست و پا اور ظلم | اِیَّاکَ وَ ظُلْمَ مَنْ لَا یَجِدُ عَلَیْكَ نَاصِرًا اِلَّا اللّٰهَ۔
جو شخص تمہارے خلاف خدا کے سوا کسی کو مددگار نہ بنا سکے اس پر دست درازی کرنے سے ڈرو۔

۵۲۲:۔ ادائے حقوق | اَفْضَلُ الْجُوْدِ اِیْصَالُ الْحُقُوْقِ اِلٰی اَهْلِهَا۔
سب سے بڑی سخاوت یہ ہے کہ حقداروں کے حق ادا کر دو۔

۵۲۳: اقبال کی برکت | اِذَا اَقْبَلَتِ الدُّنْیَا عَلٰی عَبْدٍ اَعَارَتْهُ مَحَاسِنَ غَیْرِهٖ وَ اِذَا اَدْبَرَتْ عَنْهُ سَلَبَتْهُ مَحَاسِنَهٗ ۔

جب دُنیا کسی شخص کی طرف رُخ کرتی ہے تو غیروں کی خوبیاں اس میں پیدا کر دیتی ہے اور جب رخ موڑتی ہے تو خود اس کی خوبیاں بھی اس سے چھین لیتی ہے ۔

۵۲۴: عبرتیں | اَیْنَ مَنْ کَانَ اَطْوَلَ مِنْکُمْ اَعْمَارًا وَ اَعْظَمَ اٰثَارًا ؟ اَیْنَ مَنْ بَنٰی وَ شَیَّدَ ؟ وَ فَرَشَ وَ مَهَّدَ وَجَمَعَ وَعَدَّدَ؟ اَیْنَ کِسْرٰی وَ قَیْصَرُ وَ تُبَّعٌ وَ حِمْیَرُ ؟

وہ لوگ کہاں ہیں ؟ جو عمروں میں تم سے بڑے اور آثار و یادگار کے لحاظ سے اہم تھے ۔ وہ لوگ جنہوں نے مستحکم عمارتیں بنائیں ۔ فرش فروش کئے ، مال و دولت جمع کی ، کسریٰ ، قیصر ، تُبّع و حمیر کے خاندان (شاہانِ یمن) کہاں ہیں ؟ ۔

۵۲۵: نعمت بالائے نعمت | اَلَا وَ اِنَّ مِنَ النِّعَمِ سَعَةَ الْمَالِ ۔ وَ اَفْضَلُ مِنْ سَعَةِ الْمَالِ صِحَّةُ الْبَدَنِ ۔ وَ اَفْضَلُ مِنْ صِحَّةِ الْبَدَنِ تَقْوَی الْقَلْبِ ۔

نعمتوں میں سے ایک نعمتِ خدا ہے فراوانیٔ دولت لیکن اس سے بڑی نعمت ہے جسمانی صحت، اور صحتِ جسمانی سے بڑی نعمت ہے دل کی حفاظت و پارسائی۔

۵۲۶: ہوس رانی کا نتیجہ | اَوَّلُ الشَّهْوَةِ طَرَبٌ وَ آخِرُهَا عَطَبٌ ۔

ہوس رانی کی ابتدا مسرّتیں، اور انتہا تباہیاں ہیں۔

۵۲۷: سب سے بڑا عیب | اَكْبَرُ الْعَيْبِ اَنْ تَعِيْبَ غَيْرَكَ بِمَا هُوَ فِيْكَ ۔

سب سے بڑا عیب یہ ہے کہ جو عیب خود تم میں ہو اس عیب کی وجہ سے دوسرے کی مذمت کرو۔

۵۲۸۔ توبہ سے بہتر | اَفْضَلُ مِنْ طَلَبِ التَّوْبَةِ تَرْكُ الذَّنْبِ ۔

توبہ سے اچھی بات یہ ہے کہ گناہ چھوڑ دو۔

۵۲۹: بہترین زندگی | اَهْنَأُ الْعَيْشِ اِطْرَاحُ الْكُلَفِ ۔ بہترین و خوشگوار ترین زندگی اس میں ہے، کہ تکلف چھوڑ دو۔

—— اے ذوقِ تکلف میں ہے تکلیف سراسر۔

۵۳۰: مشکل ترین تدبیر | اَصْعَبُ السِّيَاسَاتِ تَغْيِيْرُ الْعَادَاتِ :

انتظامی معاملات میں مشکل ترین بات یہ ہے کہ لوگوں کی عادت بدل دی جائے ۔

۵۳۱:۔ کمزور دشمن کی پہچان | اَوْهَنُ الْاَعْدَاءِ كَيْدًا مَنْ اَظْهَرَ عَدَاوَتَهُ ۔
تدبیروں میں کمزور ترین دشمن وہ ہے جو اپنی عداوت ظاہر کر دے ۔

۵۳۲:۔ کمینہ کی ترقی | اِذَا بَلَغَ اللَّئِيْمُ فَوْقَ مِقْدَارِهٖ تَنَكَّرَتْ اَحْوَالُهٗ ۔
کمینہ آدمی جب اپنی حیثیت سے زیادہ بڑھ جاتا ہے تو اس کے حالات بالکل بدل جاتے ہیں ۔

۵۳۳:۔ دوسرے کے عیب دیکھ کر سبق لو | اِذَا رَاَيْتَ فِيْ غَيْرِكَ خُلُقًا ذَمِيْمًا فَتَجَنَّبْ مِنْ نَفْسِكَ اَمْثَالَهٗ ۔
جب کسی شخص میں بُری عادتیں دیکھو تو خود ان عادتوں سے بچنے کی کوشش کرو ۔

۵۳۴:۔ مظلوم کی مدد کرو | اِذَا رَاَيْتَ مَظْلُوْمًا فَاَعِنْهُ عَلَى الظَّالِمِ ۔
جب کسی مظلوم کو دیکھو تو ظالم کے خلاف اس کی مدد کرو ۔

۵۳۵۔ عالم کی خدمت کرو | إِذَا رَأَيْتَ عَالِمًا فَكُنْ لَهُ خَادِمًا ۔

جب کوئی عالم دیکھو تو اس کی خدمت کرو ۔

۵۳۶: سیر کردو | إِذَا أَطْعَمْتَ فَأَشْبِعْ ۔

اگر کسی کو کھلاؤ، تو سیر کر دو ۔

۵۳۷: ۔ دُور اندیشی | إِذَا قَدَّمْتَ الْفِكْرَ فِي أَفْعَالِكَ حَسُنَتْ عَوَاقِبُكَ فِي كُلِّ أَمْرٍ ۔

جب اپنے اقدامات واعمال میں پہلے سے سوچ لوگے تو ہر بات میں نتیجے اچھے نکلیں گے ۔

۵۳۸۔ تمھاری دُنیا میری نظر میں | إِنَّ دُنْيَاكُمْ هٰذِهٖ لَأَهْوَنُ فِي عَيْنِي مِنْ عُرَاقِ خِنْزِيرٍ فِي يَدِ مَجْذُومٍ وَ أَحْقَرُ مِنْ وَرَقَةٍ فِي فَمِ جَرَادَةٍ ۔

تمھاری یہ دُنیا میری نگاہوں میں اس سُور کی ہڈی سے زیادہ بے قیمت ہے جو کسی جذامی کے ہاتھ میں ہو، یا اس پتّی سے زیادہ بے وزن جسے ٹڈی نے اٹھالیا ہو ۔

—— دیکھئے نہج البلاغہ جملہ ۲۲۹ صفحہ ۹۶۵ ۔ طبع لاہور ۔

۵۳۹: ۔ زمین کی حیثیت | إِنَّ بَطْنَ الْأَرْضِ مَيِّتَةٌ وَظَهْرَهَا سَقِيْمٌ :

زمین کے اندر لاشیں اور مردے، اور زمین کے
اوپر بیمار آباد ہیں ۔

۵۴۰: کھانا اور لڑنا | اِنَّ الْبَهَائِمَ هَمُّهَا بُطُوْنُهَا اِنَّ السِّبَاعَ هَمُّهَا الْعُدْوَانُ عَلٰی غَیْرِهَا ۔

چرندوں کا مطمح نظر پیٹ اور درندوں کا مقصد
زندگی ہے، غیروں پر ستم کرنا ۔

۵۴۱: قبولیتِ دُعا | اِنَّ کَرَمَ اللّٰهِ تَعَالٰی لَا یَنْقُضُ حِکْمَتَهٗ فَلِذٰلِكَ لَا تَقَعُ الْاِجَابَةُ فِیْ كُلِّ دَعْوَةٍ ۔

کرم الٰہی اس کی حکمتوں کو درہم و برہم نہیں کرتا اسی
وجہ سے ہر دُعا قبول نہیں ہوا کرتی ۔
——— دعا کرنے والا چاہتا ہے، کہ جو مانگوں وہ مل جائے لیکن
حکیم و خبیر خالق و پروردگار کی حکمت کا تقاضا اس کے خلاف
ہوتا ہے۔ لہٰذا ہماری خواہش تابع حکمت ہو کر رہ جاتی ہے ۔
اگر ہمیں یہ نکتہ معلوم ہو جائے، اور حکمتِ الٰہی کا یقین ہو جائے۔
تو بے قراری کو قرار مل جائے ۔

۵۴۲: علی علیہ السلام اور موت | اِنَّ اَکْرَمَ الْمَوْتِ الْقَتْلُ ۔ وَ الَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَاَلْفُ ضَرْبَةٍ

بِالسَّيْفِ اَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ مَيْتَةٍ عَلَى الْفِرَاشِ ۔
بلاشبہ سب سے زیادہ باعزت موت (راہ خدا میں) قتل ہے۔ جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، کہ مجھے بستر پر موت آنے سے تلوار کی ہزار چوٹیں زیادہ اچھی اور آسان معلوم ہوتی ہیں ۔

۵۴۳۔ **دُور اندیش اور عاقل کا فرق** | اِنَّ الْحَازِمَ مَنْ لَا يُغَرُّ بِالْخُدَعِ اِنَّ الْعَاقِلَ مَنْ لَا يَخْدَعُ لِلطَّمْعِ ۔

دُور اندیش وہ ہے، جو کسی کے فریب میں نہ آئے اور عاقل وہ ہے جو لالچ میں دھوکا نہ کھائے ۔

۵۴۴۔ **دُنیا و آخرت کا رشتہ** | اِنَّ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ كَرَجُلٍ لَهٗ اَمْرَاَتَانِ اِذَا اَرْضٰى اِحْدَاهُمَا اَسْخَطَ الْاُخْرٰى ۔

دُنیا اور آخرت ایک آدمی کی دو سوتیں ہیں، کہ جب وہ ایک کو خوش کرتا ہے، تو دوسری ناراض ہو جاتی ہے ۔

۵۴۵۔ **وقت کی قدر کرو** | اِنَّ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ يَعْمَلَانِ فِيْكَ فَاعْمَلْ فِيْهِمَا وَ يَاْخُذَانِ مِنْكَ فَخُذْ مِنْهُمَا ۔

رات اور دن تیرے اندر اثر کر رہے ہیں لہٰذا تُو

بھی ان میں عمل کرلے، اور دونوں تجھ سے کچھ نہ کچھ لے رہے ہیں، اس لئے تو بھی اس سے کچھ لے لے۔

—— دن رات کی آمد و رفت، شب و روز کے چکر تیرے اعمال کے محافظ اور زندگی کو ختم کرنے میں مصروف ہیں کتنی بدقسمتی ہوگی، کہ اگر ہم عمل خیر اور حفاظت زندگی نہ کریں۔

۵۴۶: صبر | إِنَّ لِلْمِحَنِ غَايَاتٌ وَلِلْغَايَاتِ نِهَايَاتٌ فَاصْبِرُوْا لَهَا حَتّٰى تَبْلُغَ نِهَايَاتُهَا ۔

محنتوں کی انتہا اور انتہاؤں کی حدیں ہوتی ہیں لہٰذا مصیبتوں کے لئے صبر کرو، یہاں تک کہ وہ اپنی انتہاؤں کو پہنچ جائیں۔ —— مصیبت خود ہی ختم ہو جائیگی، چیخنے چلانے سے کیا فائدہ؟ —

۵۴۷: وقت کی قدر کرو | إِنَّ اَوْقَاتَكَ اَجْزَاءُ عُمُرِكَ فَلَا تُنْفِذْ لَكَ وَقْتًا فِیْ غَيْرِمَا يُنْجِيْكَ ۔

تمہارا جو وقت بھی گذرتا ہے وہ تمہاری زندگی کا ایک حصہ ہے، —— لہٰذا کوئی وقت ایسا نہ گذرے جو نجات دلانے والے عمل کے علاوہ کسی عمل میں صرف ہو۔

۵۴۸: وفاداری کی انتہا | إِنْ وَقَعَتْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ عَدُوِّكَ قَضِيَّةٌ عَقَدْتَ بِهَا صُلْحًا وَاَلْبَسْتَهُ بِهَا ذِمَّةً فَحُطْ عَهْدَكَ بِالْوَفَاءِ

وَارْعَ ذِمَّتَكَ بِالْاَمَانَةِ ۔

اگر تم سے اور دشمن سے کسی بات پر عہد یا صلح ہو چکی ہو، یا کوئی اور ذمّہ داری لے لی ہو، تو عہد کی وفا، اور ذمے داری کو امانت داری کے ساتھ نبا ہو ۔

۵۴۹:۔ **جیسا بنو گے ویسے سمجھے جاؤ گے**

اِنْ لَمْ تَكُنْ حَلِيْمًا فَتَحَلَّمْ فَاِنَّهٗ قَلَّ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ اِلَّا اَوْ شَكَ اَنْ يَّصِيْرَ مِنْهُمْ ۔

اگر تم بُرد بار نہیں ہو، تو بُرد باروں کی صُورت ہی بنالو، کیونکہ یہ بہت کم ہوا ہے کہ جو کسی کی صُورت اختیار کرے، وہ اس جیسے آدمیوں میں شمار نہ ہو ۔

—— فرنگی لباس و زبان، کافرانہ تراش خراش اختیار کرنے والے افراد کو کون فرنگی، اور کافر نہیں کہتا، حالانکہ وہ ہمارے ماحول کے رُکن مانے جاتے ہیں ۔

۵۵۰:۔ **تہذیب حاصل کرو**

اِنَّكُمْ اِلَى اِكْتِسَابِ الْاَدَبِ اَحْوَجُ مِنْكُمْ اِلَى اِكْتِسَابِ الْفِضَّةِ وَ الذَّهَبِ ۔

درہم و دینار سے زیادہ تمہیں ادب و تہذیب حاصل کرنے کی ضرورت ہے ۔

—— مال آنی جانی چیز ہے ۔ ادب نفس و بدن کو معیار عطا کرتا ہے ۔

تہذیب سے انسانیت پروان چڑھتی ہے ۔

۵۵۱: ۔ **موت** | إِنَّكُمْ طَرِدَاءُ الْمَوْتِ الَّذِي إِنْ أَقَمْتُمْ أَخَذَكُمْ وَإِنْ فَرَرْتُمْ مِنْهُ أَدْرَكَكُمْ ۔

تم سب موت کے شکار ہو، اگر ٹھہرے تو اس نے تمہیں پکڑا اور اگر بھاگے تو جاؤ گے کہاں، وہ تمہیں بہر حال پالیگی ۔

۵۵۲۔ **دُنیا دار** | إِنَّمَا أَهْلُ الدُّنْيَا كِلَابٌ عَاوِيَةٌ وَسِبَاعٌ ضَارِيَةٌ يَهِرُّ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ ۔ وَيَأْكُلُ عَزِيزُهَا ذَلِيلَهَا وَيَقْهَرُ كَبِيرُهَا صَغِيرَهَا نَعَمٌ مُعَقَّلَةٌ وَأُخْرَى مُهْمَلَةٌ ۔

یہ دنیا دار بھونکتے کتے اور بھنبھوڑتے درندے کہ ایک دوسرے پر غراتا اور طاقتور کمزور کو کھاتا، بڑا چھوٹے کو دباتا ہے، اونٹ ہیں کہ کچھ کے نکیل پڑی ہے کچھ بے مہار ہیں ۔

۵۵۳۔ **مشورہ** | إِنَّمَا حُضَّ عَلَى الْمُشَاوَرَةِ لِأَنَّ رَأْيَ الْمُشِيرِ صِرْفٌ وَرَأْيُ الْمُسْتَشِيرِ مَشُوبٌ ۔

مشورہ کی طرف اس لیئے توجہ دلائی گئی ہے کہ مشورہ دینے والے کی رائے خالص اور رائے لینے والے کا ذہن منتشر ہوتا ہے ۔

نفس پر قبضہ کرلے ۔

۵۶۴۔ زبان | حَدُّ اللِّسَانِ اَمْضٰی مِنْ حَدِّ السِّنَانِ ۔
زبان کی تیزی نیزے کی نوک سے زیادہ ہے ۔

۵۶۵۔ احتیاط | خَفْ تَاْمَنْ ۔
ہر طرح سے ہوشیار رہو گے تو بچے رہو گے ۔

۵۶۶۔ سب سے اچھا علم | خَیْرُ الْعُلُوْمِ مَا اَصْلَحَكَ ۔
سب سے اچھا علم وہ ہے جو تمہاری اصلاح کرے ۔

—— کافی میں روایت ہے، کہ ایک مرتبہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ملاحظہ فرمایا کہ ایک آدمی کے گرد مجمع لگا ہے۔ دریافت کیا، یہ کیا ہو رہا ہے ۔ لوگوں نے عرض کی :

"سرکار! ایک علامہ بیٹھے ہیں !

پوچھا :۔ علامہ ؟ کیا مطلب ؟

صحابہ نے عرض کی :۔ دیوان کے دیوان یاد ہیں، خاندانوں کے شجرے جانتا ہے

فرمایا :۔ "ہاں! ایک شرف تو ہے ۔ مگر علم تو فقط یہ ہے، کہ خدا کے احکام جانتا ہو —— کہ عمل کے کام آئیں گے، اور تو سب باتیں ہی باتیں ہیں ۔

۱۶ اکتوبر ۱۹۵۹ء جمعہ
۱۳ ربیع الثانی ۱۳۷۹ھ

—— صاحب معاملہ ہونے کی وجہ سے اکثر ذہن بیکار اور رائے بیمار ہوتی ہے ۔

۱۵۵۴۔ صحت و زندگی | بِالْعَافِيَةِ تُوْجَدُ لَذَّةُ الْحَيٰوةِ ۔
زندگی کی لذّت تو صحت کے ساتھ ہے۔

۱۵۵۵۔ بے شرم | بِئْسَ الْوَجْهُ الْوَقَّاحُ ۔
بے شرم آدمی کا چہرہ بھی کتنا بُرا ہوتا ہے ۔

۱۵۵۶۔ مالِ یتیم | بِئْسَ الْوِزْرُ اَكْلُ مَالِ الْاَيْتَامِ ۔
یتیموں کا مال کھانا کتنا بُرا گناہ ہے ۔

۱۵۵۷۔ جوابِ جاہلاں | تَرْكُ جَوَابِ السَّفِيْهِ اَبْلَغُ جَوَابِهٖ ۔

بیوقوف کی بات کا جواب نہ دینا ہی بہترین جواب ہے
—— سعدیؒ نے یوں ترجمہ کیا ہے ؏
جوابِ جاہلاں باشد خموشی

۱۵۵۸۔ احترام طلباء و علماء | تَوَاضَعُوْا لِمَنْ تَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُ وَلِمَنْ تُعَلِّمُوْنَهٗ ۔

جن سے علم حاصل کرتے ہو، اور جنھیں علم سکھاتے ہو، ان کی تعظیم کرو ۔
—— اُستاد و شاگرد، دونوں پر ایک دوسرے کا احترام واجب ہے، مگر حسب درجہ و حیثیت، یہ احترام درحقیقت پہلے علم کا

احترام ہے، اُستاد و شاگردی کے رشتے کا اس کے بعد

۱۵۵۹۔ دُور اندیشی | تَدَبَّرْ قَبْلَ اَنْ تَهْجُمَ ۔
کام میں دخل دینے سے پہلے سوچ لو۔

۵۶۰: ۔ ذلیلوں کی تعریف | تَزْكِيَةُ الْاَشْرَارِ مِنْ اَعْظَمِ الْاَوْزَارِ ۔
شریروں کو سر چڑھانا جرموں

میں بڑا جرم ہے ۔

۱۵۶۱۔ علم | ثَوْبُ الْعِلْمِ مُخَلِّدُكَ وَ لَا يَبْلٰى وَ يُبْقِيكَ وَ لَا يُغْنٰى ۔
خلعتِ علم تمہیں جاودانی بنادے گا، نہ خود فنا

پذیر ہے، نہ تمہیں فنا ہونے دے گا ۔

۱۵۶۲۔ لباس پوشانی | ثِيَابُكَ عَلٰى غَيْرِكَ اَبْقٰى لَكَ مِنْهَا عَلَيْكَ ۔
تمہارے کپڑے تمہارے بدن سے زیادہ دوسروں

کے جسم پر باقی رہیں گے ۔

ـــــ کھانا کھلانے کی طرح لباس پہنانا بھی عمل نیک ہے اور اس کارِ خیر کی طرف جس انداز میں توجہ دلائی گئی ہے وہ بیحد جاذبِ توجہ ہے۔

۱۵۶۳۔ طاقت ور | اَقْوَى النَّاسِ مَنْ قَوِىَ عَلٰى نَفْسِهٖ ۔
سب سے مضبوط وہ ہے، جو اپنے

مؤلف کے دوسرے تالیفات

روپے پیسے

۱۔ تاریخ تدوین حدیث مجلد ۳/-

۲۔ نہج البلاغہ مجلد ۲۵/-

۳۔ نہج البلاغہ کا ادبی مطالعہ ۔ ۷۵/-

۴۔ شرح مصادقۃ الاخوان (حدیث) ۲/-

۵۔ شرح صحیفہ کاملہ (مختصر) ۔ ختم شدہ

۶۔ ترجمہ صحیفہ علویہ مجلد ۸/-

۷۔ شرح اسرار الصلوٰۃ ۔ ۱/-

۸۔ آخری تاجدار امت ۔ .... ۷۵ پیسے

۹۔ محرم اور آداب عزا ۔ ۵۰/

۱۰۔ جہادِ حسینیؑ .... ۷۵ پیسے ۔ (۱۱) صلح امام حسنؑ ۔ ۵۰/

۱۲۔ شرح قصائد خاقانی جلد ۔/۲ نسخے ۔ (۱۳) جدید نسیم اللغات مجلد ۔/۱۰ روپے

۱۴۔ آتش اور اُن کا فن ۔ ۔/۲ ۔ (۱۵) ناسخ اور اُن کا فن ۲/-

۱۶۔ ذوق اور اُن کا فن .... ۱/۵۰ پیسے

۱۷۔ مشاعرہ بچوں کی بیت بازی ۳۰/-

ملنے کا پتہ :- (اور دوسرے تالیفات) :

رضاکار بک ڈپو۔ بھاٹی گیٹ۔ لاہور